بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الخاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مہرِ نبوّت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KHĀTIM ﷺ (Our Leader, the Bearer of the Seal of Prophethood ﷺ)

قال الحکیم الترمذی رحمہ اللہ
کان الخاتم الذی بین کتفی
رسول اللہ ﷺ کانہ
بیضۃ حمامۃ مکتوب فی
باطنھا اللہ وحدہ و فی
ظاھرھا توجہ حیث
شئت فانک منصور قال
و قیل کان من نور ۔

(تاریخ ابن کثیر ج۶ - ص۲۸)

حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے
کہ حضور اقدس ﷺ کی مہرِ نبوت
آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان
تھی گویا وہ کبوتری کا انڈہ ہے اس
کے اندر لکھا ہوا تھا۔ اللہ ایک ہے
اور اس کے باہر لکھا ہوا تھا جس جگہ
جائیں آپؐ منصور ہیں اور کہا گیا ہے
کہ وہ مہرِ نبوت نور سے تھی۔

Ḥadrat Al-Tirmidhi رحمۃ اللہ علیہ has explained that the seal of prophethood was located between the shoulders of the Almighty Allah's Prophet ﷺ, and was like (the size of) a pigeon's egg. Inside it was written 'Allāh the Almighty

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

is One', and outside it was inscribed: 'In whichever direction you turn, you will be successful (O Muḥammad ﷺ)'. It is said that this seal was made from light.
-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P28*)

عن ابی رمثة رضی اللہ عنہ قال انطلقت مع ابی و انا غلام الی النبی ﷺ قال فقال له ابی انی رجل طبیب فارنی هذه السلعة التی بظهرك قال وما تصنع بها قال اقطعها قال لست بطبیب و لکنك رفیق طبیبها الذی وضعها وقال غیره الذی خلقها۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۲۔ ص۲۲٦)

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے ابا جان کے ساتھ بچپن میں حضور اقدس ﷺ کے ہاں حاضر ہوا تو میرے ابا جان نے حضور اقدس ﷺ کو عرض کیا کہ میں ایک طبیب آدمی ہوں۔ آپ مجھے وہ رسولی سی دکھائیں جو آپ کی پیٹھ پر ہے۔ آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ کیا کرے گا۔ میرے ابا جان بولے میں اس کو کاٹ دوں گا آپ نے فرمایا تو طبیب نہیں ہے لیکن تو رفیق ہے۔ اس کا طبیب تو وہ ذات ہے جس نے اس کو یہاں رکھا ہے۔ اور بعض روایت میں ہے۔ کہ آپ نے فرمایا اس کا طبیب تو وہ ہے جس نے اس کو پیدا کیا۔

Ḥaḍrat Abu Ramtha رضی اللہ عنہ narrated that when he was a child, he appeared with his father before the Almighty Allah's Prophet ﷺ. His father said: "O the Almighty Allah's Prophet ﷺ! I am a physician; show me the cyst that is located on your back." The Almighty Allah's

Prophet ﷺ asked him: "What will you do to it?", to which the man replied: "I will cut it off". The Almighty Allah's Prophet ﷺ said: "You are not a physician, but you are a friend. Its physician is the One who put it there." (In another versions it is said: "The One who created it.")

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P226)*

عن السائب بن يزيد رضی اللہ عنہ قال ذهبت بی خالتی الی رسول الله ﷺ ان ابن اختی وقع فمسح رأسی ودعالی بالبركة وتوضأ فشربت من وضوئه ثم قمت خلف ظهره فنظرت الى الخاتم بين كتفيه مثل زر الحجلة۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میری خالہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں لے گئی اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ میری بہن کا بیٹا بیمار ہے۔ آپ نے میرے سر پر دستِ مبارک پھیرا اور میرے لیے برکت کی دُعا کی اور وضو کیا۔ میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا پھر میں آپ کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہوا میں نے مہرِ نبوت کو دیکھا آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی جیسے کبوتری کا انڈا ہو۔

Ḥadrat Al-Sā'ib bin Yazīd رضی اللہ عنہ narrated: "My maternal aunt took me to the Almighty Allah's Messenger ﷺ and said, 'O the Almighty Allah's Messenger ﷺ! My nephew is sick.'

"The Holy Prophet ﷺ passed his hands over my head and blessed me. Then he performed his ablutions and I drank the remaining water, and standing behind him, I saw the seal between his shoulders. It was like *Zirr ul-Ḥajala* (egg of a partridge)."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P501)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الخمیصۃ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار چادر والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KHAMĪṢA صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, of the *Khamīṣa* (black garment with borders) صلی اللہ علیہ وسلم)

عن عائشۃ و
ابن عباس رضی اللہ عنہما قالا
لما نزل برسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم طفق یطرح
خمیصۃ لہ علی وجھہ
فاذا اغتم کشفھا
عن وجھہ فقال
وھو کذلك لعنۃ اللہ
عن الیھود والنصارٰی
اتخذوا قبور انبیاءھم
مساجد یحذر ما

حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے۔ جب حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم آخری مرض میں بیمار ہوئے
تو آپ نے اپنی چادر مبارک چہرۂ
اقدس پر اوڑھ لی۔ جب دم رکتا تو
اس کو اپنے چہرۂ اقدس سے اتار کر
فرماتے۔ اللہ کی لعنت ہو یہودیوں
اور عیسائیوں پر جنہوں نے اپنے
نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔
آپ ان کی کرتوتوں سے ڈرا رہے

صنعوا۔ (صحیح البخاری ج ۲ ص ۸٦۵) تھے۔

Hadrat 'Ā'isha and 'Abdullāh bin 'Abbās رضي الله عنهما said that when the Almighty Allah's Messenger ﷺ was afflicted (by his illness), he began to cover his face with a *Khamīsa,* and if he became short of breath, he would remove it from his face and say: "So it is! May Allah the Almighty curse the Jews and Christians for taking the graves of their prophets as places of prostration."

By this he warned his followers from imitating them and from doing what they had done.

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P865)

بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب الخير صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار — خیر والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KHAIR صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Man of Goodness صلی اللہ علیہ وسلم)

عن إبن عباس رضي الله عنهما
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
أجود الناس بالخير وكان
أجود مايكون في رمضان
حين يلقاه جبرئيل وكان
جبرئيل يلقاه كل ليلة
في رمضان حتى ينسلخ
يعرض عليه النبي صلى الله عليه وسلم
القرآن فاذا لقيه
جبرئيل عليه السلام كان
اجود بالخير من الريح
المرسلة ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
تمام لوگوں سے مال کی خیرات میں زیادہ
سخی تھے۔ اور آپ زیادہ سخی اسوقت ہوتے
جب ماہِ رمضان آتا۔ جبکہ آپ کی ملاقات
کے لیے حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے
اور حضرت جبرائیل علیہ السلام رمضان
کی ہر رات آتے۔ حتی کہ رمضان کا ماہ
گذر جاتا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اُن کیساتھ
قرآن کریم کا دور کرتے۔ پھر جب آپ سے
جبرائیل علیہ السلام ملتے تو اس وقت
آپ تیز رفتار ہوا سے زیادہ سخی

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العالمين ط

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۵۵) ہو جاتے۔

Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was the most generous person in his goodness. He would be at his most generous in the month of *Ramaḍān* when the Archangel Gabriel (Jibrīl) علیہ السلام used to meet him every night of this month to the end, and the Almighty Allah's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم would recite the *Holy Qur'ān* for him. If he met with the Archangel Gabriel علیہ السلام, he would be more generous in his goodness than the rushing wind (which brings rain and welfare).

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P255*)

يا حي ● بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله ● يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

سیدنا صاحب الدرجة الرفیعة صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — اونچے درجے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā
ṢĀḤIB-UD-DARJAT-IR-RAFĪʻA ﷺ
(Our Leader, of Exalted Rank ﷺ)

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ قال من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة ات محمدن الوسيلة والفضيلة والدرجة الرفيعة وابعثه مقامًا محمودن الذى وعدته حلت له الشفاعة يوم

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے کہ اے اللہ اس دعوتِ کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ، فضیلت اور اونچے درجے عطا فرما اور آپ کو مقام محمود جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا، وہ بھی عطا فرما اُس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين يا رب العلمين ط

القيمة۔

(عمل اليوم والليلة لابن السنى۔ ص ٢٧)

Hadrat Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنه narrated that the Almighty Allah's Messenger ﷺ said: "My intercession on the Day of Judgement is ensured for the one who says the following, on hearing the call to prayer:

'O Allāh the Almighty! Lord of this perfect call and obligatory prayer, bestow upon Muhammad ﷺ the status of intercession and honour, and the most exalted rank that you have promised him.'"

-('Amal Al-Yawm Wa'l-Laila by Ibn As-Suni, P27)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب دلدل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دُلدُل کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU DULDUL ﷺ
(Our Leader,
Owner of the Mule Duldul ﷺ)

و أما بغلته فهى الشهباء وهى البيضاء ايضا والله اعلم وهى التى اهداها له المقوقس صاحب الاسكندرية واسمه جريج بن ميناء فيما اهدى من التحف، وهى التى كان رسول الله ﷺ راكبها يوم

اور حضور اقدس ﷺ کا خچر سفید رنگ کا تھا۔ اور اسی کو دلدل کہا جاتا تھا۔ اور اس کو اسکندریہ کے بادشاہ مقوقس نے آپ کی خدمت میں تحفے کے طور پر بھیجا تھا۔ اور مقوقس کا نام جریج بن مینا تھا۔ ان تحائف میں سے تھا جو اس نے تحفے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں بھیجے تھے۔ اور دُلدُل وہ خچر تھا۔ کہ جس پر حضور اقدس ﷺ حنین کی جنگ میں سوار ہوئے تھے۔ اور آپ دشمنوں

حنين وهو فى نحور
العدو ينوه باسمه
الكريم شجاعة و
توكلا على الله عزوجل
فقد قيل إنها عمرت
بعده حتى كانت عند
على بن ابى طالب
رضى الله عنه فى ايام خلافته
و تاخرت ايامها حتى
كانت بعد على عند
عبدالله بن جعفر
فكان يجش لها
الشعير حتى تاكله من
ضعفها بعد ذلك۔
(تاریخ ابن کثیر ج ٦ - ص ٩)

کی طرف پیش قدمی فرما رہے تھے آپ
اپنا اسم گرامی زور زور سے لے کر
اپنی شجاعت کا زور دکھا رہے تھے۔
اور اللہ عزّ وجل پر بھروسہ تھا۔ کہا گیا
ہے کہ اس خچر نے آپ کے بعد بہت
عمر پائی۔ حتّٰی کہ خلافت حضرت علی
کرم اللہ وجہہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ
کے پاس تھا۔ اور اس کے بعد بہت
دنوں تک زندہ رہا۔ حتّٰی کہ حضرت علی
رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حضرت
عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا
وہ اس کو جو کھلایا کرتے تھے وہ اس
سے کمزور ہو گیا تھا۔

The Holy Prophet's (صلى الله عليه وسلم) mule was gray and it was also white, Allāh the Almighty knows best. It was presented to him by the Coptic King, Al-Maqūqas of Alexandria. The King Al-Maqūqas's name was Juraij bin Mīnā', and the mule was one of the presents he had sent to the Almighty Allah's Prophet صلى الله عليه وسلم.

It was on this mule that the Almighty Allah's Prophet صلى الله عليه وسلم rode on the day of the Battle of Ḥunain. On that day, he was advancing towards the enemy and shouting aloud his name and about his bravery with complete reliance upon Allāh the Almighty.

It is said that the mule lived a long life after Ḥunain; so

much so that it was with Ḥaḍrat 'Alī رضی اللہ عنہ during the days of his Caliphate. It was then passed onto Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Ja'far رضی اللہ عنہ, who fed it with barley, after which it became weak.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P9*)

قال ابو حميد رضی اللہ عنہ اهدى ملك ايلة للنبى صلی اللہ علیہ وسلم بغلة بيضاء۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۴۰۲)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایلہ کے بادشاہ نے حضور اقدس ﷺ کو سفید رنگ کی خچر تحفۃً پیش کی تھی۔

Ḥaḍrat Abu Ḥamīd رضی اللہ عنہ said that the King of Aila (Jerusalem) gave a white mule as a present to the Almighty Allah's Prophet ﷺ.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P402*)

و ركب بغلته البيضاء دلدل ولبس درعين والمغفر والبيضة ۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ - ص ۱۵۰)

اور حضور اقدس ﷺ اپنی سفید خچر دُلدل پر سوار ہوتے۔ اور آپ نے دو زرہیں، لوہے کا خود اور ٹوپی پہن رکھی تھی۔

The Almighty Allah's Prophet ﷺ rode a white mule named Duldul, wearing two coats of armour and a steel helmet.

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P150*)

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا صاحب ذوائب ﷺ

ہمارے سردار زلفوں والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU DHAWĀ'IB ﷺ
(Our Leader, with Tresses of Hair ﷺ)

عن ام هانی رضی الله عنها قالت دخل رسول الله ﷺ بمكة وله اربع غدائر تعني ضفائر۔
(ابن ماجة ص ۲۵۹)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور آپ کے سر مبارک پر چار زلفیں تھیں۔

Ḥadrat Umm Hānī رضی اللہ عنہا said: "When the Almighty Allāh's Messenger ﷺ entered Makkah (on the day of the Conquest), his hair hung in four tresses."
-(*Ibn Mājah, P259*)

عن عائشة رضی الله عنها قالت كنت افرق خلف يافوخ رسول الله

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ میں حضور اقدس ﷺ کے تالو مبارک کے پیچھے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين يارب العلمين

ﷺ ثم اسدی ناصية . (ابن ماجة . ص ٢٥٩)	کنگھی کر کے مانگ نکالا کرتی تھی پھر آپ اپنی پیشانی کے بالوں کو آگے ڈال لیا کرتے تھے ۔

Ḥadrat 'Ā'isha رضي الله عنها said: "I used to comb the Almighty Allāh's Prophet's (ﷺ) hair. I would make a parting on the crown and then I would comb the fringe forward."

-(*Ibn Mājah, P259*)

بسم الله الرحمن الرحيم ۞ ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب ذی لمة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ گیسو دراز درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU-DHĪ-LIMMA ﷺ
(Our Leader, with Ringlets of Hair ﷺ)

عن البراء رضي الله عنه
قال ما رأيت من ذي لمة
احسن في حلة حمراء
من رسول الله ﷺ
زاد محمد (رضي الله عنه) له شعر
يضرب منكبيه.

(سنن ابی داؤد ج۲-ص۲۲۰)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی شخص کو جو کان سے نیچے بال رکھتا ہو، سرخ جوڑا پہنے ہو، حضور اقدس ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا۔ حضرت محمدؓ راوی نے زائد کہا ہے کہ آپ کے بال کندھوں کو لگتے تھے۔

Ḥadrat Al-Barā' bin 'Āzib رضي الله عنه said that he had not seen anyone with such ringlets of hair, (and) who looked as beautiful in red robes as the Almighty Allāh's Prophet ﷺ did. Muhammad رضي الله عنه has added a verse saying that his hair (was so luxuriant that it) touched his shoulders.

-*(Sunan Abi Dā'ūd V2, P220)*

عن ابي المتوكل الناجي

حضرت ابو المتوکل الناجی رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

رضی اللہ عنہ قال ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كانت له لمة تغطي شحمة اذنيه۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۲۹)

سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو مبارک اتنے لمبے تھے کہ انہوں نے آپ کے کانوں کی لو کو ڈھانک رکھا تھا۔

Hadrat Abu Al-Mutawakkil Al-Nājī رضی اللہ عنہ has narrated that the Almighty Allāh's Prophet's (صلی اللہ علیہ وسلم) ringlets were so long that they came down to his ear lobes.

-(At-Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P429)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ

یا حی — یا قیوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

یا حی — یا قیوم

سیدنا صاحب الرداء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (کالی) کملی والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā ṢĀḤIB-UR-RIDĀ' صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Wearer of the Outer Wrapping Garment صلی اللہ علیہ وسلم)

روی ابو الشیخ رحمۃ اللہ علیہ
من عروة رضی اللہ عنہ مرسلاً
کان طول الرداء
صلی اللہ علیہ وسلم أربعة اذرع
وعرضه ذراعان
ونصف.

(تاریخ ابن کثیر ج ۳ - ص ۱۳۵)

محدث امام ابو الشیخ رحمۃ اللہ علیہ نے
حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مرسل
بیان کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی اوڑھنے کی چادر کی لمبائی چار ہاتھ
اور چوڑائی اڑھائی ہاتھ تھی۔

Imām Abu Al-Shaikh رحمۃ اللہ علیہ has narrated from Ḥaḍrat 'Urwa رضی اللہ عنہ via a *Mursal Ḥadīth* that the Holy Prophet's (صلی اللہ علیہ وسلم) *ridā'* (outer wrapping garment – loose, unsewn) was four cubits long and two cubits and a span wide.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V3, P135*)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِین اٰمِین اٰمِین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

عن عائشة رضي الله عنها
قالت خرج رسول الله
صلى الله عليه وسلم ذات غداة
وعليه مرط من شعر
أسود - (شمائل الترمذی ص ٦)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
ایک مرتبہ صبح باہر تشریف لائے۔
تو آپ پر سیاہ بالوں کی چادر
تھی۔

Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا said that the Almighty Allāh's Prophet صلى الله عليه وسلم left home one morning, and he was wearing a black woollen outer wrapping garment (*Mirt*).

-(Shamā'il At-Tirmidhi, P6)

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ماشاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب الرداء الحضرمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرموت کی لنگی پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UR-RIDĀ'-UL-ḤAḌRAMĪ ﷺ (Our Leader, Wearer of the *Ridā'*★ from Ḥaḍramawt ﷺ)

عن عروة بن الزبير رضي الله عنه ان ثوب رسول الله ﷺ الذى كان يخرج فيه إلى الوفد ورداءه حضرمي طوله اربع اذرع وعرضه ذرعان وشبر فهو عند الخلفاء قد خلق وطووه بثوب يلبسونه يوم الاضحى

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جس لباس میں حضور اقدس ﷺ وفود کے لیے تشریف لاتے تھے۔ ان میں ایک حضرموت کی بنی ہوئی چادر تھی جس کا طول چار ہاتھ اور عرض دو ہاتھ ایک بالشت تھا۔ وہ خلفاء کے ہاں موجود تھی جو پرانی ہو چکی تھی۔ اور وہ اس کو کپڑے میں لپیٹ کر رکھ دیا کرتے تھے۔ اور صرف عید الاضحیٰ

والفطر۔	اور عید الفطر کے موقعہ پر پہنا کرتے
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۸)	تھے۔

Ḥaḍrat 'Urwa bin Al-Zubair رضي الله عنه has narrated that the garment and the *ridā'* in which the Almighty Allāh's Messenger ﷺ used to receive delegations were from Haḍramawt. The *ridā'* was four cubits long and two cubits and a span wide. It remained with the Caliphs until it became worn out, (after which) they would wrap it in a piece of cloth. They would wear it on the days of 'Īd ul-Fiṭr and 'Īd ul-Aḍḥā.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P458)

* Un-sewn Outer wrapping garment. (Lane)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب زمزم ﷺ

ہمارے سردار زمزم والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU ZAM-ZAM ﷺ
(Our Leader, Master of *Zam-zam* ﷺ)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ
ﷺ جاء الی
السقاية فاستسقى
فقال العباس رضی اللہ عنہ
يا فضل اذهب
الى امك فأت
رسول الله ﷺ
بشراب من عندها
فقال اسقني قال
يا رسول الله ﷺ
انهم يجعلون ايديهم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ چاہِ زم زم کے پاس تشریف
لائے اور آپ نے آبِ زم زم طلب فرمایا
حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے بڑے بیٹے
کو فرمایا اے فضل! تو اپنی ماں کے
پاس جا اور حضور اقدس ﷺ
کے لیے پانی لا۔ تو اس پر آپ نے
فرمایا مجھے یہیں سے پلاؤ۔ حضرت
عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
ﷺ لوگ اس میں ہاتھ وغیرہ
ڈالتے ہیں آپ نے فرمایا مجھے اسی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا رب العلمین

فیہ قال اسقنی فشرب منہ ثم اتی زمزم وھم یسقون ویعملون فیھا فقال اعملوا فانکم علیٰ عمل صالح ثم قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتی اضع الحبل علیٰ ھٰذہٖ یعنی عاتقہٗ واشار إلی عاتقہٖ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۲۱)

ہیں سے پلاؤ۔ پس آپؐ نے پانی پیا اس کے بعد آپؐ چاہ زمزم کے پاس تشریف لائے۔ اور وہ (اولاد عباس رضی اللہ عنہ) لوگوں کو پانی پلا رہے تھے اور محنت سے کام کر رہے تھے۔ تو اس پر آپؐ نے فرمایا یہ کام کیے جاؤ۔ کیونکہ تم ایک نیک کام کر رہے ہو۔ پھر فرمایا اگر مجھ کو اس کا خوف نہ ہوتا کہ میرے ہاتھ لگاتے ہی تم پر لوگ ٹوٹ پڑیں گے۔ (یعنی کام کرنے کے لیے) تو میں اونٹنی سے اترتا اور رسی کو اس پر رکھتا اور اشارہ اپنے مونڈھے کی طرف کیا۔ (یعنی پانی کھینچنے کے لیے رسی کو مونڈھے پر پھینکتا)۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ came to the watering-place and asked for water to drink.

Al-'Abbās رضی اللہ عنہ said: "Faḍl! Go to your mother and bring water from her for the Almighty Allāh's Messenger ﷺ."

The Almighty Allāh's Messenger ﷺ repeated: "Give me water", but Al-'Abbās said: "O Messenger of Allāh the Almighty ﷺ! The people put their hands in it."

(But) the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said again: "Give me water", and so he drank from it. Then

he went to the *Zam-Zam* well, where people were offering water to others and working at drawing it up (from the well).

The Holy Prophet ﷺ then said to them: "Carry on! You are doing a good deed." Then he said: "Were I not afraid that other people would compete with you (in drawing the water), I would certainly take the rope and put it over this", at which he pointed to his shoulder.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P221)*

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
ان رسول الله ﷺ
قال فرج سقفی وانا بمكة
فنزل جبريل ففرج صدری
ثم غسله بماء زمزم ثم جاء
بطست من ذهب ممتلئ
حكمة وايمانا فافرغها في
صدری ثم اطبقه. (الحديث)
(صحیح البخاری ج۱-ص۲۲۱)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے
فرمایا میرے گھر کی چھت کھولی گئی اور میں مکہ
میں ہی تھا جبریل علیہ السلام نازل ہوئے
انہوں نے میرا سینہ شق کر کے اس کو
آبِ زم زم سے دھویا۔ پھر ایک سونے
کا تھال لائے جو دانائی اور ایمان سے
بھرا ہوا تھا۔ اس کو (سینہ) کے اندر
ڈال دیا پھر اس کو سی دیا۔

It is narrated on the authority of Ḥaḍrat Abu Dharr رضی اللہ عنہ: that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "The roof of my house was opened while I was at Makkah (on the night of the Ascension), and Ḥaḍrat Jibrīl علیہ السلام descended. He opened up my chest and washed it with the water of *Zam-zam*. Then he brought a gold tray, full of wisdom and Belief *(Īmān)*, poured them into my chest and then closed it up.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P221)*

*

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب السجود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سجدہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SUJŪD صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Prostrater صلی اللہ علیہ وسلم)

اشارة إلى قوله :

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝

(سورة الدهر ـ ٢٦)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

"اور کسی قدر رات کے حصہ میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجیے اور رات کے بڑے حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجیے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And part of the night,
Prostrate thyself to Him;
And glorify Him
A long night through.
-(*Ad-Dahr 76:26*)

عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فاقوم فاٰتی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کھڑا ہو کر عرش کے نیچے

تحت العرش فاقع ساجدًا لربي عزّ وجل ۔

(رواہ احمد - تفسیر ابن کثیر ج ۳، ص ۵۸)

آکر اپنے رب عزّوجل کے لیے سجدہ میں گر جاؤں گا۔

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه narrated that the Almighty Allāh's Prophet صلى الله عليه وسلم said: "On the Day of Resurrection I will come to the Throne and prostrate myself before my Lord, Allāh the Almighty."
-*(Related by Ahmad in Tafsīr Ibn Kathīr V3, P58)*

عن عبد الرحمٰن بن عوف رضي الله عنه قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوجه نحو صدقته فدخل فاستقبل القبلة فخر ساجدا فاطال السجود حتى ظننت ان الله عزّ وجل قبض نفسه فيها فدنوت منه فجلست فرفع رأسه فقال من هذا قلت عبد الرحمٰن قال ماشانك قلت يارسول الله (صلى الله عليه وسلم) سجدت سجدة خشيت ان يكون الله عزوجل قد قبض

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھر سے باہر تشریف لے گئے اور اپنے صدقہ کیے ہوئے باغ میں داخل ہوئے پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر سجدہ میں گر پڑے۔ پھر لمبا سجدہ کیا۔ حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ اللہ عزّوجل نے آپ کی روح کو قبض فرما لیا ہے۔ پس میں آپ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا۔ تو آپ نے سجدے سے سر اُٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا عبد الرحمٰن ہوں۔ آپ نے فرمایا تو کیوں آیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بہت لمبا سجدہ کیا میں ڈر گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ

نفسك فيها فقال إن
جبرئيل علیہ السلام أتاني
فبشرني فقال ان الله
عزوجل يقول من صلى
عليك صليت عليه ومن
سلم عليك سلمت عليه
فسجدت لله عز وجل شكرا.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۹۱)

کی رُوح کو قبض کر لیا۔ آپ نے فرمایا
میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام
بشارت لے کر آئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے۔ جو تجھ پر درود بھیجے گا، میں
اُس پر درود بھیجوں گا۔ اور جو تجھ پر
سلام بھیجے گا میں اُس پر سلام بھیجوں
گا۔ تو اُس پر میں نے شکرانے کا سجدہ کیا۔

Hadrat 'Abd Al-Rahmān bin 'Awf رضی اللہ عنہ narrated: "The Almighty Allāh's Prophet ﷺ once left his home and went towards his orchard that had been given as alms. He entered, turned towards the *Qibla*, then prostrated for so long that I thought that Allāh the Almighty had taken his soul during it. I approached him and sat down. The Almighty Allāh's Prophet ﷺ raised his head, and asked me who I was. I told the Almighty Allāh's Prophet ﷺ that I was 'Abd Al-Rahmān. The Almighty Allāh's Prophet ﷺ asked me why I had come there, and I replied, 'O Messenger of Allāh the Almighty ﷺ! You prostrated for so long that I was afraid you had passed away.' At this the Almighty Allāh's Prophet ﷺ replied, 'Hadrat Jibrīl علیہ السلام appeared to me with the good tidings that Allāh the Almighty will send blessings and salutations to whoever sends blessings and salutations to me. At this, I fell down in prostration before Allāh the Almighty, in thanks.'"

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V1, P191)

یا حی — بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ — یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

یا حی — وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ — یا قیوم

سیدنا صاحب السرایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لشکروں کو بھیجنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SARĀYĀ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Despatcher of Campaigns صلی اللہ علیہ وسلم)

کان عدد مغازی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
التی غزا بنفسہ سبعا
وعشرین غزوہ و کانت
سرایاہ التی بعث بھا
سبعا و اربعین سریۃ
وکان ما قاتل فیہ
من المغازی تسع غزوات
بدر القتال واحد
والمریسیع والخندق
وقریظۃ وخیبر و فتح
مکۃ وحنین و الطائف

ان غزووں کی تعداد جس میں
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خود بنفسہ
تشریف لے گئے ستائیس تھی۔
اور جو آپ نے چھوٹے لشکر
بھیجے اُن کی تعداد سینتالیس تھی۔
اور جس لڑائی میں خود بنفسہ حصّہ
لیا وُہ تو نو غزوے تھے۔ بدر میں خود
جنگ کی۔ احد، المریسیع، خندق،
قریظہ، خیبر، فتح مکّہ، حنین اور طائف۔
یہ وُہ جنگیں تھیں جس پر ہمارا (مؤرخین کا)
اجماع ہے۔ کہ ان میں آپ نے خود
حصّہ لیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

فهذا ما اجتمع لنا عليه .

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ ـ ص ۵،۶)

The number of battles in which the Almighty Allāh's Prophet ﷺ participated was twenty-seven; the campaigns he despatched numbered forty-seven, and the number of battles in which he actually fought were nine. These were the battles of Badr, Uḥud, Al-Marīsa', Al-Khandaq, Quraiza, Khaybar, the Conquest of Makkah, Ḥunain and Aṭ-Ṭā'if. These are upon which there is a consensus for us.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, PP5-6)

يا رحمٰن بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَاشَاءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ يا قيوم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

يا حي وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يا قيوم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صلى الله عليه وآله وسلم

درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر — ہمارے سردار حکومت والے

Sayyiduna ṢĀḤIB-US-SULṬĀN صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Holder of Authority صلى الله عليه وسلم)

اشارة إلى قوله:

"وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝"

(سورة بنی اسرائيل ٨٠)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسی حکومت دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And grant me
From Thy Presence
An authority to aid (me).
-(*Banī Isrā'īl 17:80*)

وفي كتاب نبوة شعيا عليه السلام اثر سلطانه على كتفه.

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٣٥)

اور اشعیا علیہ السلام پیغمبر کے صحیفے میں موجود ہے کہ اُس آخری پیغمبر کی بادشاہی کا نشان اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان (مہرِ نبوت)

موجود ہے۔"

In the Scripture of Hadrat Asha'yā عليه السلام, it was written that the last Prophet's (صلى الله عليه وسلم) symbol of authority would be the seal between his shoulders.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P135)

و من يغلب ويحفظ اعمالى إلى النهاية فسأعطيه سلطانا على الامم فيرعاهم بقضيب من حديد كما تكسر انية من خزف كما اخذت انا ايضا من عند ابى و اعطيه كوكب الصبح من له اذن فليسمع ما يقوله الروح للكنائس۔

(رویا یوحنا ، آیۃ ۲۶ تا ۲۹ - باب ۲)

جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے میں اُسے قوموں پر اختیار دُوں گا اور وُہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا جس طرح کہ کمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی ایسا اختیار اپنے باپ سے پایا ہے۔ اور میں اسے صُبح کا ستارہ دُوں گا۔ (نبوت) جس کے کان ہوں وُہ سُنے کہ رُوح کلیساؤں سے کیا کہتا ہے۔

(مکاشفہ یوحنا)

"And the one who shall prevail and safeguard my actions to the end, I shall give him the authority over nations. He will rule over them with the iron wand just as pottery breaks up with metal. I have received such an authority from the Father and I have also given him the morning star (guidance). All those who have ears shall listen to what the Holy Spirit tells the Church."

-(John 2:26-29)

عن ابى هريرة رضي الله عنه قال لما فتح الله

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب اللہ تعالٰے

علیٰ رسوله ﷺ مكة قام
فی الناس فحمد الله و اثنی
عليه ثم قال ان الله حبس
عن مكة الفيل وسلط عليها
رسوله والمؤمنين وانها
لن تحل لاحد كان
قبلی و انما احلت لی
ساعة من نهار وانها
لن تحل لاحد بعدی۔
(الحدیث)
(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۴۳۸)

نے اپنے رسُول ﷺ کے۔ یے
مکّہ فتح کر دیا۔ تو آپؐ نے کھڑے ہو کر
خُطبہ ارشاد فرمایا۔ خُدا کی تعریف کی پھر
مکرر اس کی تعریف کی۔ پھر آپؐ نے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکّہ سے ہاتھی کو
روک لیا تھا۔ اور اس پر اپنے رسُولؐ
اور مومنوں کو مسلط کر دیا۔ اور حُرمتِ
مکّہ مجھ سے پہلے کسی کو حلال نہ تھی۔
اور میرے لیے صرف گھنٹہ قتال کی
حلت دی گئی اور پھر قیامت تک
کسی کے لیے یہ حلال نہیں۔

Ḥaḍrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported: "When Allāh the Almighty granted His Messenger ﷺ victory over Makkah, he ﷺ stood before the people and praised and extolled Allāh the Almighty, and then said, 'Verily, Allāh held back the elephants from Makkah and gave domination of it to His Messenger ﷺ and Believers. It (i.e. this territory) was not lawful to anyone before me, and it was made lawful to me for one hour in a day, and it shall be lawful to no-one after me.'"
-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P438)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب السیف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تلوار والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SAIF ﷺ
(Our Leader, Holder of the Sword ﷺ)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
قال قال رسول اللہ ﷺ
بعثت بالسیف حتی
یعبد اللہ لا شریك له
وجعل رزقی تحت ظل
رمحی وجعل الذلة و
الصغار علی من خالف
امری ومن تشبه
بقوم فهو منهم۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۵۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا کہ میں تلوار دیکر بھیجا گیا ہوں۔
حتی کہ اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہو۔
اور اللہ تعالیٰ نے میرا رزق میرے
نیزے کے سائے کے نیچے رکھا ہے۔
اور اُس نے ذلت و رسوائی اُس پر
رکھی ہے جو میرے حکم کا نافرمان ہے
اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت کرے
وہ اُسی قوم سے ہے۔

Ḥaḍrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Prophet ﷺ said: "I have been sent with the sword (to fight) until the worship of the One God

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

(Allāh the Almighty) is established. My livelihood has been placed under the shade of my spearhead. Disgrace and humiliation have been destined for the one who disobeys my commandment, while the one who resembles a people is one of them."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P50)

عن أنس رضي الله عنه قال كان قبيعة سيف رسول الله ﷺ من فضة۔

(شمائل الترمذی۔ ص ۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔

Ḥadrat Anas رضي الله عنه narrated that the hilt of the Almighty Allāh's Messenger's (ﷺ) sword was made of silver.

-(Shamā'il At-Tirmidhi, P8)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب سید القبور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سردار روضے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SAYYID-IL-QUBŪR ﷺ
(Our Leader, Master of the Graves ﷺ)

قال ابوسفيان بن الحارث رضي الله عنه :
" فقبر ابيك سيّد كل قبر
وفيه سيّد الناس الرسول"
(الروض الأنف ج ٤ ص ٢٧٥)

حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔
اے فاطمہ رضی اللہ عنہا ! تیرے ابا جان کی قبر کل قبروں کی سردار ہے اور اس میں تمام لوگوں کے سردار رسول ﷺ ہیں۔

Ḥadrat Abu Sufyān bin Al-Ḥārith رضی اللہ عنہ read in his lament about The Almighty Allāh's Prophet ﷺ, which he addressed to Ḥadrat Fāṭima رضی اللہ عنہا:

"O Fāṭima رضی اللہ عنہا! Your dear father's grave is the master of all other graves, as in it is buried the master of all mankind, the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ." -*(Ar-Rawḍ Al-Unf V4, P275)*

عن نبيهة بن وهب

حضرت نبیہہ بن وہب رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین

رضی اللہ عنہ ان کعبا رضی اللہ عنہ
دخل علیٰ عائشة رضی اللہ عنہا
فذکروا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فقال کعب
(رضی اللہ عنہ) ما من یوم
یطلع الا نزل سبعون
الفا من الملائکة
حتی یحفوا بقبر النبی
صلی اللہ علیہ وسلم یضربون
باجنحتهم و یصلون
علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حتی اذا امسوا عرجوا
وهبط مثلهم فصنعوا
مثل ذٰلك حتیٰ اذا
انشقت عنه الارض
خرج فی سبعین
الفا من الملائکة
یزفونه.
(سنن الدارمی ج ١ - ص ٤٣)

سے روایت ہے کہ حضرت کعب
رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
کے گھر تشریف لے گئے۔ وہاں انہوں
نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک
شروع کیا۔ تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ
نے فرمایا۔ ایسا کوئی دن طلوع نہیں
ہوتا۔ مگر ہر روز ستر ہزار فرشتے اُترتے
ہیں حتیٰ کہ وُہ روضۂ اطہر کے اِردگرد
گھیرا ڈال کر پَروں کو پھیلاتے ہیں اور
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے
ہیں۔ حتیٰ کہ جب شام ہو جاتی ہے تو
آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں اور
اتنے ہی اور فرشتے نازل ہوتے ہیں اور
وہ بھی ویسا ہی کرتے ہیں جیسا کہ پہلوں
نے کیا۔ حتیٰ کہ جب زمین پھٹ جائے
گی تو آپ ستّر ہزار فرشتوں کیساتھ
باہر نکلیں گے جو آپ کو اللہ تعالیٰ
کے پاس (لے جائیں گے۔

Ḥadrat Nabīh bin Wahb رضی اللہ عنہ narrated on the authority of Ḥadrat Ka'b رضی اللہ عنہ that he went to Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا and they began to reminisce about the Almighty Allāh's Prophet ﷺ. Ḥadrat Ka'b رضی اللہ عنہ said: "Not a day dawns without seventy thousand angels descending on the earth and surrounding the grave of the Almighty

Allāh's Prophet ﷺ, scattering their wings around it and sending salutations to him. When the sun sets they ascend to the Heavens again, while a similar number descends and does the same as the first group. This will continue until the earth splits open (on the Day of Judgement), when seventy thousand angels will escort him to Allāh the Almighty."

-(Sunan Ad-Dārimi V1, P43)

عن انس بن مالك
رضي الله عنه ان فاطمة رضي الله عنها قالت
يا انس كيف طابت
انفسكم ان تحثوا على
رسول الله صلى الله عليه وسلم التراب
وقالت يا أبتاه من ربه ما
أدناه، وا أبتاه جنت الفردوس
مأواه، وا أبتاه إلى جبريل
ننعاه، وا أبتاه اجاب ربا
دعاه. (سنن الدارمي ج١ ص٤١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی وفات پر حضرت فاطمہؓ نے کہا اے انسؓ
تمہارے نفسوں نے کیونکر چاہا کہ تم حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈالو۔ اور کہا کہ
ہائے والد اپنے پروردگار سے کسقدر قریب
ہو گئے۔ ہائے والد جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ
ہے۔ ہائے والد ہم حضرت جبریلؑ کو آپ کی
موت کی خبر دیتے ہیں۔ ہائے والد اپنے
رب (کے بلاوے) کو قبول کر لیا۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that Ḥadrat Fāṭima رضي الله عنها said: "O Anas رضي الله عنه! How could you have had the courage to throw soil on (the grave of) the Almighty Allāh's Prophet ﷺ" Then she wailed: "O my father! How close you have reached to your Lord! Indeed, yours is the Paradise! O my father! We are the ones who inform Ḥadrat Jibrīl عليه السلام of your demise! O my father! You indeed responded to the command of your Lord!"

-(Sunan Ad-Dārimi V1, P41)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب الشرع صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار شریعت والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-USH-SHARAʿ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Entrusted With the Law of Islam صلى الله عليه وسلم**)**

إشارة إلى قوله:

"ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ"

(سورة الجاثية — ١٨)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جائیے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلیے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Then We put thee
On the (right) Way
Of Religion: so follow
Thou that (Way),
And follow not the desires
Of those who know not.
-(Al-Jāthiya 45:18)

عن أبي رافع

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لا الفین احدکم متکئا
علی اریکتہ یاتیہ الامر
من امری مما امرت
بہ او نہیت عنہ فیقول
لا ندری ما وجدنا فی
کتاب اللہ اتبعناہ۔
(سنن ابی داؤد ج ۲ - ص ۲۷۹)

ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا
میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ
وہ اپنے چھپر کھٹ میں تکیہ لگائے ہوئے ہو۔
اُسکے پاس میرے فرمانوں میں سے کوئی فرمان پہنچے
جس کا میں نے حکم دیا ہو۔ یا جس سے میں نے
منع کیا ہو تو اُس پر وہ کہے کہ میں نہیں جانتا
جس کو ہم اللہ کی کتاب میں پائیں گے
اُس کی تابعداری کریں گے۔

Hadrat Abu Rāfi' رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "I do not wish to find anyone among you who relaxes upon his couch, and says that he does not know of any injunction that I have exhorted, nor any prohibition that I have proclaimed! We shall follow only what we find in the book of Allāh the Almighty."

-*(Sunan Abi Dā'ūd V2, P279)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ماشاء الله لا قوة الا بالله

سیدنا صاحب الشفاعة الکبرٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑی شفاعت والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-USH-SHAFĀ'AT-IL-KUBRĀ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Posessor of Greatest Intercession صلى الله عليه وسلم)

عن علی بن الحسین رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم القیمة مد اللہ الأرض مد الأدیم حتی لا یکون لبشر من الناس الا موضع قدمه قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاکون اول من یدعی وجبریل

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ زمین کو ایسے بڑھا دے گا جیسے دھوڑی (چمڑا) حتیٰ کہ انسانوں میں سے ہر انسان کو صرف کھڑے ہونے کی جگہ ملے گی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے مجھے آواز دی جائے گی اور حضرت جبرائیل علیہ السلام عرش

عليه السلام عن يمين الرحمن	کے دائیں طرف کھڑے ہوں گے۔
تبارك و تعالىٰ	اللہ کی قسم اس سے پہلے اُس نے
والله ما راٰه قبلها فاقول	عرش کو کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ مَیں کہوں گا
اى رب ان	اے میرے رب اس نے مجھے خبر
هذا اخبرنى انك	دی تھی جو کچھ تُو نے میری طرف اسے
ارسلته الى فيقول	(وحی) دے کر بھیجا تھا۔ اللہ تعالیٰ
الله عزّ و جل صدق	فرمائے گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام
ثم اشفع فاقول يا	نے سچ کہا پھر مَیں سفارش کروں گا
رب عبادك عبدوك	مَیں کہوں گا اے میرے رب زمین
فى اطراف الأرض	کے کناروں (تمام زمین) میں تیرے
قال فهو المقام المحمود ـ	بندوں نے تیری عبادت کی۔ آپ
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۸)	نے فرمایا یہی وہ مُقام محمود ہے۔

Hadrat 'Alī bin Al-Hussain رضي الله عنه narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم said: "On Judgement Day, Allāh the Almighty will stretch this Earth just as leather is stretched until all human beings will have place to stand upon it. I shall be the first to be called up, and Hadrat Jibrīl عليه السلام shall be standing on the right-hand side of the Celestial Throne. By Allāh the Almighty, he will never have seen the Throne before that. I shall say, 'O Allāh the Almighty! Hadrat Jibrīl عليه السلام indeed revealed to me whatever You sent him with', and Allāh the Almighty shall approve of this. Then I shall intercede and say, 'O Allāh the Almighty! Your slaves have worshipped You on all corners of this earth.' This is the highest status promised."

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3 P58*)

عن ابى بن كعب	حضرت ابی بن کعب رضي الله عنه

رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا كان يوم القيمة كنت إمام الانبياء خطيبهم وصاحب شفاعتهم غير فخر۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ۔ص ۵۵)

سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قیامت کا دن ہو گا۔ میں نبیوں کا امام ہوں گا۔ اور ان کا خطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا۔ اس میں فخر نہیں۔

Ḥadrat Ubayy bin Ka'b رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم said: "On Judgement Day, I shall be ahead of all the Prophets, and shall be their Speaker and Intercessor. And yet I do not boast!"

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P55*)

فيقول انا لها انا لها۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ۔ص ۵۵)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے۔ شفاعت کبریٰ کی میں حامی بھرتا ہوں۔ میں حامی بھرتا ہوں۔

The Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم shall say on the Day: "I take the responsibility to intercede, I take the responsibility to intercede."

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P55*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الشملۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار وسیع چادر والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-USH-SHAMLAH ﷺ

(Our Leader, Wearer of the Cloak with a Woven Border ﷺ)

عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ قال جاءت امرأة ببردة قال سهل رضی اللہ عنہ هل تدرون ما البردة قال نعم هي الشملة منسوجٌ في حاشيتها قالت يا رسول الله ﷺ اني نسجت هذه بيدي اكسوكها فاخذها رسول الله

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک عورت چادر لائی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے لوگوں سے پوچھا تم جانتے ہو بردہ کسے کہتے ہیں۔ کہا بردہ وُہ چادر ہے کہ اسکے کنارے بنے ہوئے ہوں۔ اس عورت نے عرض کیا یارسُول اللہ ﷺ یہ چادر میں نے اپنے ہاتھ سے آپ کے لیے بُنی ہے حضُور اقدس ﷺ کو چادر

صلی اللہ علیہ وسلم محتاجا الیھا فخرج الینا و انھا لازارہ ۔ (الحدیث)
(صحیح البخاری ج۲ ص۸۶۴)

کی ضرورت بھی تھی۔ آپ نے لے لی۔ پس جب آپ ہماری جانب تشریف لائے۔ تو اس کا تہبند باندھے ہوئے تھے۔

Hadrat Sahl bin Sa'd رضی اللہ عنہ said: "A lady came with a *Burdah*." He then asked (the people): "Do you know what a *Burdah* is?"

Somebody said: "Yes. It is a *Shamlah* (cloak) with a woven border."

Sahl went on: "The lady said, 'O the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم! I have woven this (*Burdah*) with my own hands, so that you might wear it.'

"The Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم took it, and was in need of it. He came out to us, and was wearing it like *azār* (wrap)."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P864*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا صاحب الضجاع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بستر مبارک والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā ṢĀḤIB-UḌ-ḌIJĀ' صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, who Sleeps on his side صلی اللہ علیہ وسلم)

عن عائشة رضي الله عنها
انها كانت تفرش
للنبي صلى الله عليه وسلم عباءة
مثنية فجاء ليلة
وقد ربعتها فنام
عليها فقال يا عائشة
ما لفراشي الليلة
ليس كما كان ؟
قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم
ربعتها لك ! قال
فاعيديه كما كان .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کا بستر مبارک اُن کی چادر دُہرا کر کے
بچھایا کرتی تھیں۔ آپ سونے کے
لیے تشریف لائے۔ تو حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا نے بستر مبارک کو چار تہ
لگا کر بچھایا۔ آپ اس پر سو گئے اور
پھر فرمایا۔ عائشہ میرا آج کی رات وہ
بستر تو نہیں جو پہلے ہوا کرتا تھا میں
نے عرض کیا کہ حضور میں نے رات
آپ کے لیے چار تہ لگا کر بستر مبارک

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

(الطبقات الكبرىٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۶۵)

بچھایا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اسے ویسا ہی رہنے دو جیسے کہ پہلے تھا۔

Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated: "I used to make the bed of the Almighty Allāh's Messenger ﷺ by a woollen shawl doubled over. Once, when he came to sleep, I had made it into four folds. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ lay on it and said, "Ā'isha رضی اللہ عنہا! My bed is not the same as usual!' I said, 'O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ! Tonight I have made it with four folds.' He said, 'Leave it as it was before.'"

-(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P465)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
یا حی یا قیوم
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب عصا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — عصا والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-‘AṢĀ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Holder of the Staff صلى الله عليه وسلم)

عن عبد الرحمٰن ابن سعد بن عمار ابن سعد رضی اللہ عنہم حدثنی ابی عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خطب فی الحرب خطب علی قوس واذا خطب علی الجمعۃ خطب علی عصیً.

(ابن ماجۃ ص ۷۷)

حضرت عبد الرحمٰن اپنے باپ سے وہ اپنے دادا اسعد رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں ۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ کے موقعہ پر خطبہ ارشاد فرماتے تو کمان تھام کر خطبہ ارشاد فرماتے ۔ اور جب جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تو عصا مبارک کو تھام کر خطبہ ارشاد فرماتے ۔

Ḥadrat ‘Abd Al-Raḥmān ibn Sa‘d bin ‘Ammār رضی اللہ عنہ narrated that his father heard from his grandfather that

when the Almighty Allāh's Messenger صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ delivered a sermon in times of war, he would hold a bow, and when he spoke during the Friday Prayers, he would hold his staff."

-(Ibn Mājah P77)

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لاقوة الا بالله

سیدنا صاحب العضباء ﷺ

ہمارے سردار عضباء اونٹنی کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'AḌBĀ' ﷺ (Our Leader, Owner of the She-Camel Al-'Aḍbā' ﷺ)

عن حميد رضي الله عنه قال سمعت انسا رضي الله عنه كان ناقة النبي ﷺ يقال لها العضباء.

(صحيح البخاري ج ١ - ص ٤٠٢)

حضرت حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حضور اقدس ﷺ کی ڈاچی تھی جسکو عضباء کہا جاتا تھا۔

Ḥadrat Ḥumaid رضي الله عنه said: "I heard Ḥadrat Anas رضي الله عنه saying that the she-camel of the Prophet ﷺ was called *Al-'Aḍbā'*.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P402*)

عن انس قال كان للنبي ﷺ ناقة تسمى العضباء لاتسبق قال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی اونٹنی تھی جسکا نام عضباء تھا وہ کسی کو دوڑ میں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يارب العالمين

حميد رضي الله عنه اولا تكاد تسبق
فجاء اعرابي على قعود
فسبقها فشق ذلك على المسلمين
حتى عرفه فقال حق على الله
الا يرتفع شئ من الدنيا الا وضعه

(صحيح البخاري ج ۱ ص ۴۰۲)

آگے نہیں نکلنے دیتی تھی۔ حمید راوی نے
کہا ایک دیہاتی ایک دبلے اونٹ پر آیا وہ
مقابلہ میں عضبا سے بڑھ گیا۔ اس بات سے
مسلمانوں کو بہت تکلیف ہوئی جبکہ آپ کو
علم ہوا تو آپ نے فرمایا اللہ پر حق ہے کہ جو
چیز دنیا میں اونچی آئے گی اسکو نیچا دکھائے گا۔

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that the she-camel of the Holy Prophet ﷺ was called *Al-'Adbā'*, and she could not be beaten in a race. Humaid رضي الله عنه, said she could 'hardly (ever) be beaten'.

Once a Bedouin came, riding a young weaned camel, which surpassed *Al-'Adbā'* in a race. The Muslims minded very much, which the Holy Prophet ﷺ noticed and said: "It is just for Allāh the Almighty that He bring down whatever rises high in the World."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P402)

*

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب العطایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بخشش کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-‘AṬĀYA صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Most Generous صلى الله عليه وسلم)

عن أنس رضی اللہ عنہ
ان رجلا سال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم غنما بین
جبلین فاعطاه اياه
فاتی قومه فقال
ای قوم أسلموا
فوالله ان محمدا
(صلی اللہ علیہ وسلم) ليعطی عطاء ما
يخاف الفقر.
(الصحيح لمسلم ج-۲-ص ۲۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ ایک آدمی نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے دو پہاڑوں کے درمیان
کی بکریاں طلب کیں۔ آپ نے
اُسے سب عطا کر دیں۔ وہ
آدمی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا
اے میری قوم مسلمان ہو جاؤ۔ اللہ
کی قسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنی
بخشش کرتے ہیں۔ کہ اُنہیں فقیری
کا کوئی خوف ہی نہیں۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ reported that a man asked the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم to give him a flock of sheep that grazed between two hills, and his

request was granted. The man went to his tribe and said: "O people, embrace Islam! By Allāh the Almighty, Muḥammad ﷺ gives so much it is as though he does not fear want."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P253*)

عن ابن شهاب رضي الله عنه قال غزا رسول الله ﷺ غزوة الفتح فتح مكة ثم خرج رسول الله ﷺ بمن معه من المسلمين فاقتتلوا بحنين فنصرالله عزوجل دينه و المسلمين واعطى رسول الله ﷺ يومئذ صفوان ابن امية رضي الله عنه مائة من النعم ثم مائة.

(الصحيح لمسلم ج ۲ ـ ص ۲۵۳)

حضرت ابن شہاب زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کا جہاد کرنے کے بعد تمام مسلمانوں کے ہمراہ جو آپ کے ساتھ تھے، حنین کی طرف نکلے چنانچہ حنین میں کفار سے جنگ کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی امداد فرمائی۔ اور جناب رسول اللہ ﷺ نے اس دن حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کو سو اونٹ پھر سو اونٹ عطا فرمائے۔

Ḥaḍrat Ibn Shihāb رضي الله عنه narrated that on the Day of Victory (i.e. of Makkah), the Almighty Allāh's Messenger ﷺ went along with the Muslims and they fought at Ḥunain. Allāh the Almighty granted victory to his religion and to the Muslims, and on that day the Almighty Allāh's Messenger ﷺ gave one hundred camels to Ṣafwān bin Umayya رضي الله عنه, and then another hundred.

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P253*)

عن جابر رضي الله عنه قال ما سئل النبي ﷺ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حضور اقدس

شيئًا قط فقال لا۔
(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۴)

ﷺ سے کوئی چیز مانگی گئی ہو اور آپ نے انکار کیا ہو۔

Hadrat Jābir رضی اللہ عنہ narrated that he never heard the Almighty Allāh's Messenger ﷺ refuse anything asked of him.
-(Sunan Al-Dārimi V1, P34)

عن الزهری رحمۃ اللہ علیہ
قال ان جبریل علیہ السلام قال
ما فی الأرض اهل عشرة
ابیات الا قلبتهم فما
وجدت احدًا اشد انفاقًا
لهذا المال من رسول الله
(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۵)

حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے زمین میں دس گھروالوں (کی بستیوں تک) کو دیکھ ڈالا تو حضور اقدس ﷺ سے بڑھ کر اس مال کا خرچ کرنے والا میں نے کسی کو نہیں پایا۔

Hadrat Az-Zuhri رضی اللہ عنہ narrated that Hadrat Jibrīl علیہ السلام said: "I have seen even a community of ten households on this Earth, I never found anyone spending more than the Almighty Allāh's Messenger ﷺ."
-(Sunan Al-Dārimi V1, P35)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب العلامات الباهرات صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار صاف ظاہر معجزوں والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'ALĀMĀT-IL-BĀHIRĀT ﷺ
(Our Leader, of Manifest Signs ﷺ)

إشارة إلى قوله،
"اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ"۝
(سورة القمر – ١)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"قیامت نزدیک آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

The Hour (of Judgment)
Is nigh, and the moon
Is cleft asunder.
-(Al-Qamar 54:1)

عن أنس بن مالك
رضي الله عنه أن أهل مكة
سألوا رسول الله ﷺ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ مکہ والوں
نے حضورِ اقدس ﷺ سے سوال

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

ن يريهم اٰية فاراهم
لقمر شقتين حتى
اوا حراء بينهما.
(تفسير ابن كثير ج ٤ - ص ٢٦١)

کیا کہ آپ ہمیں معجزہ دکھائیں۔ پھر
آپ نے انہیں چاند دو ٹکڑوں
میں دکھایا حتیٰ کہ انہوں نے ان دو
ٹکڑوں کے درمیان غارِ حرا کو دیکھا۔

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that the peopl of Makkah asked the Almighty Allāh's Messenge صلى الله عليه وسلم to show them a miracle. So he showed then the Moon, split into two pieces, until they saw the cav of Hirā' between its two halves.

-(Tafsīr Ibn Kathīr V4, P261)

عن عبد الله رضي الله عنه
ال انشق القمر
مكة حتى صار
رقتين فقال كفار
ريش من اهل
كة هذا سحر
حركم به ابن
ى كبشة انظروا
سفار فان كانوا
اوا ما رأيتم فقد
دق وان كانوا
يروا مثل ما رأيتم
هو سحر سحركم
ه قال فسئل السفار

حضرت عبد اللہ (ابن مسعود)
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مکہ
میں چاند پھٹ گیا حتیٰ کہ وہ دو ٹکڑے
ہو گیا۔ مکہ کے کفار قریشیوں نے کہا یہ
جادو ہے جو تمہیں ابن ابی کبشہ (یہ نام
آپ کا کفار نے اس لیے رکھا تھا
کہ توحید والا۔ اس نام کا زمانہ جاہلیت
میں گزرا تھا) نے کر کے دکھایا۔ مسافروں
کو دیکھتے رہنا اگر انہوں نے بھی وہ
چیز دیکھی جو تم نے دیکھی ہے تو پھر تو
اس نے سچ کہا۔ اور اگر انہوں نے
ایسا نہیں دیکھا جو تم نے یہاں مکہ میں
دیکھا تو پھر تم پر جادو کر دیا۔ راوی رضی کا
بیان ہے ہر طرف سے مسافر پہنچے

قال و قدموا من كل وجهة فقالوا رأينا ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ۔ ص ۲۶۲)

ان سے پوچھا گیا کہ تم نے چاند کو دو ٹکڑے ہوتے دیکھا ہے تو سب نے کہا کہ ہم نے دیکھا ہے ۔

Hadrat 'Abdullāh (bin Mas'ūd) رضي الله عنه narrated that in Makkah the Moon was split into two. The disbeliever Quraish of Makkah said that Ibn Abi Kibsha (they called the Almighty Allāh's Prophet ﷺ by this name because in pre-Islamic time there was a monotheist of this name) bewitched you with his magic. So they told people to look out for travellers (to verify it), for if they also saw what was seen in Makkah, then it must be true, and if they did not, then it must be the influence of magic. So travellers arriving from all directions were questioned, and they all testified that they had seen the Moon in two pieces.

-(Tafsīr Ibn Kathīr V4, P262)

بسم الله الرحمٰن الرحيم • ماشاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب علو الدرجات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عالی درجات والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU 'ULUWW-ID-DARAJĀT ﷺ
(Our Leader, Bearer of Elevated Rank ﷺ)

إشارة إلى قوله،

"تِلْكَ الرُّسُلُ
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ
كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ
بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ط"

(سورة البقرة — ٢٥٣)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ
ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں
پر فوقیت بخشی ہے (مثلاً) بعضے ان
میں وُہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ہمکلام
ہُوئے ہیں۔ (یعنی حضرت موسیٰ
علیہ السلام) اور بعضوں کو ان میں سے
بہت سے درجوں پر سرفراز کیا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Those Messengers
We endowed with gifts,
Some above others:

To some of them Allāh spoke;
Others He raised
To degrees (of honour) . . .
-*(Al-Baqarah 2:253)*

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال لما اسرى برسول الله صلى الله عليه وسلم فانتهى الى سدرة المنتهى وهى فى السماء السادسة واليها ينتهى ما يصعد به حتى يقبض منها واليها ينتهى ما يهبط به من فوقها حتى يقبض (اذ يغشى السدرة ما يغشى) قال غشيها فراش من ذهب.

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۱۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی تو آپؐ سدرۃ المنتہٰی تک پہنچے جو چھٹے آسمان پر ایک بیری ہے۔ جو مخلوق نیچے سے اُوپر جاتی ہے وُہ وہیں جاکر رُک جاتی ہے۔ یعنی سدرۃ المنتہٰی اس کی انتہا ہے۔ اور جو اُوپر سے نیچے آتے ہیں وُہ وہیں آکر رُک جاتے ہیں۔ اس آیت کا مقصد کہ ڈھانپ لیا اس بیری کو جس شے نے ڈھانپ لیا۔ فرمایا اس بیری پر سونے کے پتنگے ہیں جنہوں نے اس بیری کو ڈھانپ رکھا ہے۔

Ḥadrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنه narrated that when the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم was taken on the Night Journey, he reached the *Sidrat Al-Muntahā*, the lote tree in the Seventh Heaven, where everything that rises upwards is stopped. Similarly, everything that descends from above also stops and is held there. The meaning of the Verse "Behold, the Lote-tree was shrouded. -*(An-Najm 53:16)*" The *Sidra* is covered with

golden butterflies.
-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P16*)

عن عمرو بن قيس رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ادرك بى الاجل المرحوم واختصرلى اختصاراً فنحن الاخرون ونحن السابقون يوم القيٰمة و انى قائل قولا غير فخر ابراهيم خليل الله وموسىٰ صفى الله و انا حبيب الله ومعى لواء الحمد يوم القيٰمة ۔ (الحديث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۲۹)

حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دُنیا میں تو ہم آخر میں ہیں، اور قیامت کے دن اوّل ہوں گے۔ اور مَیں یہ بات بغیر فخر کے کہتا ہوں حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل ہیں۔ اور حضرت موسےٰ علیہ السلام اللہ کے مقبول ہیں۔ اور مَیں اللہ کا حبیب ہوں اور قیامت کے روز حمد کا جھنڈا میرے ہی پاس ہو گا۔

Ḥadrat 'Amr bin Qais رضي الله عنه narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم said: "Allāh the Almighty is the Knower of everything that ends its life cycle, and for me, it has been shortened. We are the last of the *Ummahs*, but will be the forerunners on Judgement Day, and yet I do not boast. Ḥadrat Ibrāhīm عليه السلام was the *Khalīlullāh* (Friend of Allāh the Almighty), and Ḥadrat Mūsā عليه السلام is *Ṣafiallāh* (chosen by Allāh the Almighty), and I am *Ḥabībullāh* (Beloved of Allāh the Almighty). On Judgement Day, the flag of the Almighty Allāh's praise will be with me."
-(*Sunan Ad-Dārimi V1, P29*)

*

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب العمامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دستار مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پہ

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'AMĀMA ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Turban ﷺ)

عن الحسن رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یعتم و
یرخی عمامتہ بین
کتفیہ۔
(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۶)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
دستار مبارک باندھتے اور اپنے دستار
مبارک کو اپنے کندھوں کے درمیان
ڈالتے تھے۔

Ḥadrat Al-Ḥasan رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ used to wear a turban, and let (its bottom end) fall between his shoulders.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P456)

عن ابن عمر
رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا
اعتم سدل عمامتہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو اسکو
اپنے پیچھے دونوں کندھوں کے

بین کتفیه ۔ | درمیان ڈال دیتے تھے ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ۔ ص ۴۵۶)

Hadrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہ narrated: "When the Almighty Allāh's Messenger ﷺ wore his turban, he let its hanging end fall between his shoulders."
-(At-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P456)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا صاحب العمامة السوداء صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار سیاہ عمامہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-‘AMĀMAT-IS-SAWDĀ’ صلى الله عليه وسلم (Our Leader, Wearer of the Black Turban صلى الله عليه وسلم)

عن الحسن رضي الله عنه قال كانت عمامة رسول الله صلى الله عليه وسلم سوداء.

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ١ ص ٤٥٥)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ مبارک سیاہ رنگ کا تھا۔

Ḥadrat Al-Ḥasan رضي الله عنه narrated that the Almighty Allāh's Prophet's (صلى الله عليه وسلم) turban was black.

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa‘d V1, P455*)

عن عمرو بن حريث رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس وعليه عمامة سوداء.

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور آپ کے سر مبارک پر

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العالمين ط

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۵) سیاہ عمامہ تھا۔

Hadrat 'Amr bin Harith رضی اللہ عنہ narrated that once the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم gave a sermon, and he was wearing a black turban.

-(At-Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P455)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب غدائر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار گیسوؤں والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU GHADĀ'IR صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, with Tresses of Hair صلی اللہ علیہ وسلم)

عن ام ھانی رضی اللہ عنھا قالت رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذا ضفائر اربع۔
(شمائل الترمذی ص ۴)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنھا سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کی زلفوں کی چار بالیں تھیں۔

Ḥadrat Umm Hānī رضی اللہ عنھا narrated that she saw the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم with four tresses of hair.
-(*Shamā'il At-Tirmidhi, P4*)

عن ام ھانی رضی اللہ عنھا قالت رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولہ اربع غدائر تعنی شعرہ۔

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنھا سے روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے گیسو مبارک

چار حِصّوں میں تقسیم تھے۔ (الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۱۔ ص ۴۲۹)

Ḥadrat Umm Hānī رضی اللہ عنہا narrated that she saw the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم with his hair parted into four tresses.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P429)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حی   یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا حی   یا قیوم

سیدنا صاحب الفرج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار   تکلیف کو دور کرنیوالے   درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-FARAJ صلی اللہ علیہ وسلم (Our Leader, Giver of Freedom From Suffering صلی اللہ علیہ وسلم)

عن انیسة بنت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما عن ابیھا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی زید یعودہ من مرض کان بہ قال لیس علیک من مرضك باس ولکن کیف لك اذا عمرت بعدی فعمیت قال احتسب و اصبر قال

حضرت انیسہ بنت زید رضی اللہ عنہا اپنے باپ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زید رضی اللہ عنہ کی مزاج پرسی کے لیے ان کے گھر تشریف لے گئے۔ فرمایا تیری بیماری کا کوئی خطرہ نہیں لیکن اس وقت تیرا حال کیا ہو گا۔ جب تو میرے بعد لمبی عمر میں نابینا ہو جائے گا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ثواب کو طلب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

اذن تدخل الجنة بغير حساب قالت فعمى بعد ما مات النبى صلى الله عليه وسلم ثم رد الله عليه بصره ثم مات۔

(رواه البيهقى فى دلائل النبوة)

(مشكوة المصابيح ص ٥٤٣)

کروں گا اور صبر کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا پھر تو بغیر حساب کے جنّت میں داخل ہو گا۔ حضرت انیسہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت زید رضی اللہ عنہ نابینے ہو گئے۔ پھر اللہ تبارک تعالیٰ نے اُن کو نظر عطا فرمائی۔ اس کے بعد پھر وفات پا گئے۔

Ḥadrat Anīsa bint Zaid bin Arqam رضی اللہ عنہا narrated on the authority of her father that the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم once visited Zaid while he was convalescing, and said: "There is no need to worry about your (current) illness. But what will you do if you live long after me and become blind?" So Zaid replied: "I shall ask for the Almighty Allāh's reward, and will be patient." The Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "You will surely enter Paradise without accountability."

Ḥadrat Anīsa رضی اللہ عنہا narrated that Ḥadrat Zaid رضی اللہ عنہ did become blind after the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم passed away, then Allāh the Almighty returned his sight, and he died."

-*(Al-Baihaqi in Dalā'il An-Nubuwwah, Mishkāt Al-Maṣābīḥ, P543)*

عن ابن عباس رضى الله عنهما قال كان النبى صلى الله عليه وسلم بمكة فجاءته امرأة من الانصار فقالت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف فرما تھے۔ ایک انصاریہ عورت آپؐ کے پاس حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ

هذا الخبيث قد غلبنى
فقال لها ان تصبرى
على ما انت عليه
تجيئين يوم القيمة ليس
عليك ذنوب ولا حساب
قالت والذى بعثك بالحق
لأصبرن حتى القى الله
قالت انى اخاف الخبيث
ان يجردنى فدعا لها۔ (الحديث)
(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ۔ ص ۱۶۰)

خبیث (جن) مجھ پر غالب آگیا ہے
آپؐ نے اس سے فرمایا۔ اگر تو اس پر
صبر کرے تو تو قیامت کے دن اس
حالت میں آئے گی کہ تجھ پر کوئی گناہ
اور حساب نہ ہوگا۔ وُہ بولی مجھے اس
ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق دیکر
بھیجا ہے۔ مَیں مرتے دم تک ضرور صبر
کروں لیکن میں اس خبیث سے ڈرتی
ہوں کہ وُہ مجھے کہیں ننگا نہ کردے۔
آپؐ نے اس کے لیے دُعا فرمائی۔

Ḥadrat Ibn ʻAbbās رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was in Makkah, when a woman from the Anṣār came to him and complained: "O the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم! This wretched (*Jinn*) has overpowered me."

The Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم replied: "If you show patience with what you are going through, you will go to Heaven without any accountability and with no sin."

She said: "By Allāh the Almighty, who sent you with the Truth, I shall show patience until my death. But I am afraid that this wretch might make me nude." So the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم prayed for her.

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P160)

يا محب — بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله — يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

يا حي — وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه — يا قيوم

سيدنا صاحب الفضيلة صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — فضیلت والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-FAḌĪLAH ﷺ
(Our Leader, Possessor of Greatness ﷺ)

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ قال من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة آت محمد ن الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته حلت له شفاعتي يوم القيمة ۔

(صحيح البخاري ج ١ - ص ٨٦)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو اذان سُننے کے بعد یہ دُعا پڑھے کہ اے اللہ پروردگار اس پُوری دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپ کو مقامِ محمُود جس کا تُو نے وعدہ کیا ہے مبعُوث فرما، تو اس کیلیے قیامت کے دن میری سفارش حلال ہو جائے گی

Ḥaḍrat Jābir bin ʻAbdullāh رضي الله عنه narrated that the

Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "My intercession on the Day of Judgement is ensured for the one who says the following, on hearing the Call to Prayer:

'O Allāh the Almighty! Lord of this perfect call and obligatory prayer, bestow upon Muḥammad ﷺ the status of intercession and honour, and the Glorious Station, (which You have promised him).'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P86)

سیدنا صاحب قبا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قبا پہننے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU QABĀ' صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Wearer of the Garment with Long Sleeves صلى الله عليه وسلم)

عن المسور بن مخرمه رضي الله عنه انه قال قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبية ولم يعط مخرمة شيئا فقال مخرمة يا بنى انطلق بنا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانطلقت معه فقال ادخل فادعه لى قال فدعوته له فخرج اليه وعليه قباء منها فقال خبأت هذا لك

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں تقسیم کیں۔ اور آپ نے مخرمہ کو قبا نہ دی۔ تو مخرمہ نے فرمایا میرے بیٹے مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں لے چل میں اپنے ابا کو لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آیا تو میرے ابا نے فرمایا اندر جاکر آپ کو میرے واسطے بلاؤ۔ میں اندر گیا اور آپ کو اپنے ابا جان کا پیغام دیا۔ آپ باہر تشریف لائے۔ اور آپ نے قبا پہن رکھی

فقال جاءت هذا لك
قال فنظر اليه فقال
رضي رضي مخرمة۔
(صحيح البخاري ج ۲ ۔ ص ۸٦٥)

تھی۔ اور آپ نے فرمایا مخرمہ یہ قبا میں نے
تیرے لیے ہی رکھی تھی میرے والد نے قبا
دیکھی آپ نے فرمایا مخرمہ تو خوش ہے، خوش ہے۔

Ḥadrat Masūr bin Makhrama رضي الله عنه has narrated: "The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم gave away some garments with long sleeves, but he did not give one to Makhrama. At this Makhrama said, 'O my son! take me to the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم.' I took my father to him at his house, and he said, 'Please go inside the house and call him صلى الله عليه وسلم.' I went inside and passed on my father's message. He صلى الله عليه وسلم came out, wearing the (similar) garment, and said, 'O Makhrama, I had saved this garment for you.' My father looked at it. He صلى الله عليه وسلم remarked, 'O Makhrama, indeed, you are pleased.'"

-(Saḥih Al-Būkhrai, V2, P865)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القبۃ الحمراء ﷺ

ہمارے سردار سرخ خیمہ والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QUBBAT-IL-ḤAMRĀ' ﷺ
(Our Leader, Dweller in the Red Tent ﷺ)

عن ابی جحیفۃ رضی اللہ عنہ قال اتیت النبی ﷺ وھو فی قبۃ حمراء من ادم و رایت بلالا رضی اللہ عنہ اخذ وضوء النبی ﷺ والناس یبتدرون الوضوء فمن اصاب منہ شیئا تمسح بہ ومن لم یصب منہ شیئا اخذ من بلل

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو سرخ رنگ کے خیمہ میں دیکھا جو چمڑے سے بنایا گیا تھا۔ اور میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لیے کھڑے تھے۔ اور لوگ جلدی جلدی وہ پانی ان سے لے رہے تھے۔ جس کو پانی کا کچھ حصہ ملتا وہ اپنے بدن پر مل لیتا۔ جس کو پانی نہ ملتا وہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین

يد صاحبه .
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۷۱)

اپنے ساتھی کے ہاتھوں کی تری
سے ہی لے کر مَل لیتا ۔

Ḥaḍrat Abu Juḥaifa رضی اللہ عنہ narrated: "I came to the Holy Prophet ﷺ while he was inside a red leather tent, and I saw Ḥaḍrat Bilāl رضی اللہ عنہ taking the water remaining from the ablutions of the Holy Prophet ﷺ. The people were taking that water and rubbing it on their faces, and whoever could not attain any would share the moisture on the hand of his companion."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P871)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا صاحب القدم صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار اونچے مرتبے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QADAM صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, of Lofty Rank صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله :

" وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ "

(سورة يونس ٢)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اور جو ایمان لے آئے ان کو
یہ خوشخبری سنایئے کہ ان کے رب
کے پاس (پہنچ کر) ان کو پورا مرتبہ
ملے گا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

. . . And give
The good news to the Believers
That they have before their Lord
The lofty rank of Truth.
-*(Yūnus 10:2)*

قال زيد بن
اسلم رضي الله عنه قدم صدق
هو محمد صلى الله عليه وسلم -

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں۔ اس سے مراد حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو شفاعت فرمائیں گے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يا ربّ العالمين ط

(نسیم الریاض ج۱۔ص۱۶۸)

Ḥaḍrat Zaid bin Aslam رضی اللہ عنہ has narrated that the above Verse applies to Ḥaḍrat Muḥammad, the Almighty Allāh's Prophet ﷺ who will intercede.
-*(Nasīm Ar-Riyāḍ V1, P168)*

قال الحسن رضی اللہ عنہ هو محمد ﷺ وقال الحكيم الترمذى قدمه ﷺ فى مقام المحمود۔

(فتح القدیر ج ۲ - ص۴۰۳)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ اس سے مراد حضور اقدس ﷺ ہیں۔ محدّث حکیم ترمذیؒ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مقامِ محمود پر آگے بھیجا ہے۔

Ḥaḍrat Al-Ḥasan رضی اللہ عنہ narrated that the Verse refers to the Almighty Allāh's Prophet ﷺ, and Ḥaḍrat At-Tirmidhi رضی اللہ عنہ narrated that it means that Allāh the Almighty has advanced him to the most elevated rank.
-*(Fatḥ Al-Qadīr V2, P403)*

يا حي — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ — يا قيوم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

يا حي — وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ — يا قيوم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقُرْآنِ صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — قرآن والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QUR'ĀN صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Recipient of the Holy Qur'ān صلى الله عليه وسلم)

عن فاطمة بنت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہا قالت حدثتني امي انها قالت سالت عائشة رضی اللہ عنہا و ارسلها عمها فقال ان احد بنيك يقرئك السلام و يسئلك عن عثمان ابن عفان (رضی اللہ عنہ) فان الناس قد شتموه فقالت لعن الله

حضرت فاطمہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بیان کرتی ہیں کہ مجھے میری ماں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اور اُسے میری چچی نے بھیجا تھا (میری والدہ نے) عرض کیا۔ تیرے بیٹوں میں سے ایک بیٹا تجھے سلام کہتا ہے اور تجھ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں پوچھتا ہے کہ لوگ ان کو گالیاں نکالتے ہیں۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جو حضرت

من لعنه فوالله لقد
كان قاعدا عند
نبي الله ﷺ
وان رسول الله
ﷺ لمسند ظهره
الى وان جبريل
عليه السلام ليوحي اليه
القرآن وانه يقول
له اكتب يا عثيم فما
كان الله لينزل له
تلك المنزلة الا كريما
على الله ورسوله.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٢٥٠)

عثمان رض پر لعنت بھیجتا ہے اس پر اللہ
کی لعنت ہو۔ اللہ کی قسم حضرت
عثمان رض حضور اقدس ﷺ کے
پاس بیٹھے ہوئے تھے حضور اقدس
ﷺ کی پیٹھ میری طرف تھی اور
حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے
پاس قرآن کی وحی لے کر آئے تھے۔
اس پر آپ نے فرمایا اے عثمان رض
اس وحی کو لکھ اور یہ کتابت وحی کا
مرتبہ اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرماتا ہے
جو اللہ اور اُسکے رسول ﷺ
کے ہاں معزز ہو۔

Ḥadrat Fāṭima bint 'Abd Al-Raḥmān رضی اللہ عنہا reported that her mother narrated to her that she asked Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا and my aunt sent her: "One of your sons (a Muslim) sends his regards and enquires about Ḥadrat 'Uthmān ibn 'Affān رضی اللہ عنہ, as some people have cursed him."

Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا replied: "May Allāh the Almighty curse the one who curses Ḥadrat 'Uthmān رضی اللہ عنہ. For one day, Ḥadrat 'Uthmān رضی اللہ عنہ was sitting with the Almighty Allāh's Prophet ﷺ, who had his back towards me, Ḥadrat Jibrīl علیہ السلام came with the revelation of the Holy Qur'ān. The Almighty Allāh's Prophet ﷺ said to Ḥadrat 'Uthmān رضی اللہ عنہ: 'Write it down.'

So he had the honour of penmanship of the Holy Qur'ān, which is not bestowed to anyone, unless he is

highly favoured by Allāh the Almighty and His Prophet ﷺ." -(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V6, P250)

عن المقدام بن
معدیکرب الکندی رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ ﷺ
الا انی اوتیت الکتاب
و مثلہ معہ الا انی
اوتیت القرآن و مثلہ معہ.
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۱۳۱)

حضرت مقدام بن معدی کرب
کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا
خبردار میں قرآن دیا گیا ہوں اور اس
کی مانند اور بھی دیا گیا ہوں (یعنی
حدیث) خبردار میں قرآن دیا گیا ہوں
اور اس کی مانند اور بھی کچھ (یعنی
حدیث)

Ḥadrat Al-Muqdām bin Ma'di Karb Al-Kindi رضی اللہ عنہ reported that the Almighty Allāh's Prophet ﷺ said: "Have I not been given the Book and its like (i.e. the *Ḥadīth*) alongside? Have I not been given the *Holy Qur'ān* and its similar (i.e. the *Ḥadīth*)?"
-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P131)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَصْوَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قصواء اونٹنی کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QAṢWĀ' ﷺ (Our Leader, Owner of the She-Camel Al-Qaswā' ﷺ)

و ناقته القصواء والعضباء والجدعا۔ (تاریخ ابن کثیر ج۶۔ ص۸)

اور آپ ﷺ کی اونٹنیاں قصواء۔ عضباء اور جدعاء تھیں۔

The she-camels of the Almighty Allah's Prophet ﷺ were Al-Qaṣwā', Al-'Aḍbā' and Al-Jad'ā'.
-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P8*)

عن جابر رضی اللہ عنہ فی قصة حجة الوداع حتی إذا زاغت الشمس امر بالقصواء فرحلت له فاتی بطن الوادی فخطب الناس۔ (الحدیث)، (الصحیح لمسلم ج۱۔ ص۳۹۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حجۃ الوداع کے بارے میں روایت ہے کہ جب سورج ڈھل گیا۔ آپ نے حکم کیا۔ تو آپ کیلئے قصواء پر زین کسی گئی۔ آپ نے بطن وادی میں تشریف لاکر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

عن جابر رضی اللہ عنہ ثم رکب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین

رسول الله ﷺ حتى اتى
الموقف فجعل بطن ناقته القصواء
الى الصخرات وجعل حبل المشاة
بين يديه استقبل القبلة ۔ (الحديث)

(الصحيح لمسلم ج ۱ ۔ ص ۳۹۸)

پھر حضور اقدس ﷺ سوار ہوئے حتی کہ
کھڑے ہونے کی جگہ تشریف لائے ۔ آپ نے
اپنی اونٹنی قصواء کے پیٹ کو پتھروں کی
طرف کر دیا اور چلنے کا راستہ آپ کے آگے
تھا ۔ اور آپ نے خانہ کعبہ کی طرف چہرہ مبارک کیا ۔

Ḥaḍrat Jābir رضی اللہ عنہ reported, regarding the Farewell Pilgrimage of the Almighty Allāh's Prophet ﷺ, that after the Sun passed the meridian he commanded that Al-Qaṣwā' be brought and saddled for him. Then he came into the centre of the valley, and addressed the people.

Ḥaḍrat Jābir رضی اللہ عنہ reported: "The Messenger of Allāh ﷺ then rode on his camel until he came to the stopping place, then he made his she-camel Al-Qaṣwā' turn to the side, towards the rocks, having the walking path in front of him, facing the *Qibla*."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, PP397-8*)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب القضیب صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — چھڑی والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QAḌĪB صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Holder of the Staff صلى الله عليه وسلم)

عن عبيد الله بن عبدالله بن عتبة رضي الله عنه قال بلغنا ان مسيلمة الكذاب قدم المدينة فنزل في دار بنت الحارث و كانت تحته ابنة الحارث بن كريز وهي ام عبد الله بن عامر فاتاه رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه ثابت ابن قيس بن شماس وهو الذي يقال له خطيب

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ مسیلمہ کذاب مدینہ منورہ آیا۔ اور حارث کی بیٹی کے گھر میں ٹھہرا اور اس کے نکاح میں حارث بن کریز کی بیٹی تھی۔ جس کا نام ام عبداللہ بن عامر تھا۔ پس اس کے پاس حضور اقدس صلى الله عليه وسلم اور آپ کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ گئے اور یہ وہ ہیں جن کو جناب رسول اللہ صلى الله عليه وسلم کا خطیب کہا جاتا تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين يارب العلمين

رسول الله صلى الله عليه وسلم وفى يد رسول الله صلى الله عليه وسلم قضيب فوقف عليه فكلمه فقال له مسيلمة ان شئت خليت بيننا وبين الامر ثم جعلته لنا بعدك فقال له النبي صلى الله عليه وسلم لوسالتني هذا القضيب ما اعطيتكه.

(الحديث) (صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۲۸)

اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی آپ اس کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور اس سے کلام کی تو اس کے جواب میں مسیلمہ بولا اگر آپ چاہیں تو میں آپ کے کام میں دخل نہیں دیتا۔ صرف اتنا کریں کہ آپ اپنے بعد مجھے اپنا نائب مقرر کر دیں تو اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھ سے یہ چھڑی مانگے تو میں تجھے یہ بھی نہیں دوں گا۔

Hadrat 'Ubaidullāh bin 'Abdullāh bin 'Utba رضی اللہ عنہ said: "We were informed that Musailama the Impostor had arrived in Madinah Al-Munawwarah , and was staying in the home of the daughter of Al-Ḥārith, who was his wife and the mother of 'Abdullāh bin 'Āmir.

"The Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم came to him, accompanied by Thābit bin Qais bin Shammās, who was known as the orator of the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم. The Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم, was holding a staff in his hand; stopped before Musailama and spoke to him.

"Musailama said to him (صلى الله عليه وسلم): 'If you like, we can stop the contention between us if you transfer the prophethood to me after you.'

"The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم replied: 'Even if you asked me for this staff, I would not give it to you.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P628)

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال مر رسول الله

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس

ﷺ على قبرين فقال اما انهما ليعذبان وما يعذبان في كبير اما احدهما فكان يمشي بالنميمة واما الآخر فكان لا يستتر من بوله قال فدعا بعسيب رطب فشقه باثنين ثم غرس على هذا واحدًا و على هذا واحدًا ثم قال لعله ان يخفف عنهما ما لم ييبسا۔

(الصحيح لمسلم ج۱۔ص ۱۴۱)

ﷺ کا گذر دو قبروں پر سے ہوا۔ فرمایا ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ اور کسی بڑے گناہ کی بدولت عذاب نہیں ہو رہا ہے۔ ایک تو ان میں سے چغلخوری کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے بچنے میں احتیاط نہ کرتا تھا۔ اسکے بعد آپ نے ایک ہری ٹہنی منگائی اور اسے چیر کر دو کیا۔ ہر ایک کی قبر پر ایک ایک گاڑدی اور فرمایا امید ہے۔ کہ جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہوں ان کا عذاب ہلکا ہو جائے۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنه reported: "The Almighty Allāh's Messenger ﷺ happened to pass by two graves, and said, 'They (the occupants) are being tormented, but they are not being tormented for a grievous sin. One of them used to slander, while the other did not keep himself from being defiled by urine.' He then called for a fresh twig and split it into two parts, and planted them on each grave and said: 'May their punishment be lightened for as long as these twigs remain fresh.'"

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P141*)

*

سیدنا صاحب القلنسوۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹوپی پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QALANSUWAH ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Skull-Cap ﷺ)

عن محمد بن علی ابن رکانۃ رضی اللہ عنہ ان رکانۃ رضی اللہ عنہ صارع النبی ﷺ فصرعہ النبی ﷺ قال رکانۃ وسمعت النبی ﷺ یقول فرق بیننا وبین المشرکین العمائم علی القلانس۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۰۸)

حضرت محمد بن علی بن رکانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ سے کشتی لڑی۔ آپ نے ان کو زیر کیا۔ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو فرماتے سنا ہے۔ ہمارے اور مشرکوں میں فرق ٹوپیوں پر پگڑیوں کا ہے۔

Ḥadrat Muḥammad bin 'Alī bin Rakāna رضی اللہ عنہ narrated that he wrestled with the Almighty Allāh's Prophet ﷺ, who dropped him down. He then heard the

Almighty Allāh's Prophet ﷺ say that the difference between Muslims and Polytheists is that of wearing the turban over the skull-caps.

-*(Sunan Abi Dā'ūd V2, P208)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله
يا حي يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى اله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب القميص صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار قمیص پہننے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QAMĪṢ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Wearer of the Shirt صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله :

" اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج " (سورة يوسف ٩٣)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اب تم میرا یہ کرتہ لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو ان کی آنکھیں روشن ہوجائینگی"۔

Reference to the *Holy Qur'ān*:

"Go with this my shirt,
And cast it over the face
Of my father: he will
Come to see (clearly)."
-(*Yūsuf 12:93*)

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن ابى بعد ما ادخل قبرة

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی منافق کی قبر پر تشریف لائے اور اس کو قبر

فامر به فاخرج و وضع
علی رکبتیه و نفث
علیه من ریقه والبسه
قمیصه والله اعلم۔

(صحیح البخاری ج۲۔ ص۸۶۲)

میں داخل کر دیا گیا تھا۔ آپؐ کے
حکم پر اس کو قبر سے نکالا گیا۔ اور آپؐ
نے اُسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اور
اس پر اپنی لب مُبارک ڈالی اور
اُسے اپنی قمیص اُتار کر پہنائی۔

Ḥaḍrat Jābir bin 'Abdullāh رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Prophet ﷺ came to visit 'Abdullāh bin Ubayy رضی اللہ عنہ after he had been placed in his grave. The Holy Prophet ﷺ ordered that 'Abdullāh be taken out. So he was taken out, and was placed on the knees of the Holy Prophet ﷺ, who blew his blessed breath (without spittle) on him and dressed the body with his own shirt.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P862*)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القناع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سر مبارک ڈھانپنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SĀḤIB-UL-QINĀ‘ ﷺ
(Our Leader, Who Wore a Head-Covering ﷺ)

عن عائشة رضی اللہ عنہا
فبينا نحن يومًا جلوس
في بيتنا في نحر الظهيرة
قال قائل لأبي بكر
رضی اللہ عنہ هذا رسول الله
ﷺ مقبلا متقنعًا
في ساعة لم يكن
يأتينا فيها قال ابوبكر
رضی اللہ عنہ فدى له أبي
وامي والله ان جاء
به في هذه الساعة

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے۔ کہ ایک روز ہم
دوپہر کے وقت گھر میں بیٹھے ہوئے
تھے کسی نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
سے کہا۔ کہ یہ حضور اقدس ﷺ
سر ڈھانکے سیدھے ایسے وقت تشریف
لا رہے ہیں کہ ایسے وقت پہلے
کبھی تشریف نہ لائے تھے حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا
آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں
خدا کی قسم ایسے وقت حضور اقدس

لامر۔ (الحديث)
(صحيح البخاری ج ۲۔ ص ۸۶۴)

کسی بڑے کام کے لیے ﷺ تشریف لائے ہیں۔

Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated: "One day, while we were sitting in our house at midday, someone said to Hadrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ: 'Here is the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, coming with his head covered, at an hour he has never come to us (before).'

"Abu Bakr رضی اللہ عنہ said: 'May my father and mother be ransomed for him, an urgent matter must have brought the Holy Prophet ﷺ here at this hour.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P864)

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا صاحب لا اله الا الله صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار کلمہ توحید والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU LĀ-ILAHA-ILLALLĀH صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Bearer of the *Kalimah Tawheed* صلى الله عليه وسلم)

عن ابی هريرة رضي الله عنه
قال لما حضرت وفاة ابی
طالب اتاه رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال يا عماه قل لا إله الا الله
اشهد لك بها يوم القيمة
فقال لو لا ان تعيرنی بها
قريش يقولون ما حمله عليه
الاجزع الموت لا قررت
بها عينك لا اقولها الا لاقر
بها عينك نزل الله تعالى

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ جب ابوطالب کے مرنے کا
وقت ہوا تو اسکے پاس حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا چچا جان
لَا اله اِلا الله پڑھو میں آپکے
لیے قیامت کے دن اس کلمہ کی شہادت
دونگا۔ وہ بولے اگر مجھے قریش کی عار کا ڈر
ہوتا کہ وہ کہیں گے کہ موت کی گھبراہٹ سے اس نے
کلمہ پڑھا تو میں تیری آنکھوں کو کلمہ پڑھ کر ٹھنڈا
کرتا میں محض تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے

(إنك لا تهدي من احببت ولكن
الله يهدي من يشاء وهو
اعلم بالمهتدين)۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۳۹۵)

کیلیے کلمہ نہیں پڑھ سکتا۔ اس پر یہ آیت اُتری کہ
اے میرے حبیب جسکو تو پیار کرے اسکو ہدایت
نہیں دے سکتا لیکن اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت
دیتا ہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے،

Ḥadrat Abu Huraira رضي الله عنه reported that when Ḥadrat Abu Ṭālib the uncle of the Holy Prophet ﷺ was approaching death, the Almighty Allāh's Prophet ﷺ came to him and asked him to say "there is no god except Allāh", so that he would be a witness for him on Judgement Day. Ḥadrat Abu Ṭālib رضي الله عنه replied: "Were it not for the fact that I am afraid of the Quraish censuring me on pain of death for doing so, I would certainly solace your eyes (by pronouncing the *Kalimah Tawheed*). But I cannot do so." At this, the revelation from the Almighty Allāh came down:

It is true thou wilt not
Be able to guide every one
Whom thou lovest; but Allāh
Guides those whom He will
And He knows best those
Who receive guidance.
-(*Tafsīr Ibn Kathīr. V3, P395*)

یا قیوم ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ۔ یا رحمٰن

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

یا حی ۔ وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ۔ یا قیوم

سیدنا صاحب الکوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حوض کوثر والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KAWTHAR ﷺ

(Our Leader,

Master of the *Kawthar* Pool ﷺ)

عن انس رضی اللہ عنہ

قال اغفی رسول اللہ

ﷺ اغفاءۃ فرفع

رأسہ متبسما فقال

انہ انزل علی

انفا سورۃ فقرأ

(بسم اللہ الرحمن

الرحیم انا اعطینک

الکوثر) حتی ختمھا

قال ھل تدرون

ما الکوثر؟ قالوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ ایک دفعہ حضور اقدس

ﷺ کو تھوڑی سی غشی طاری

ہوئی اس کے بعد آپ نے سر مبارک

اٹھایا اور آپ مسکرا رہے تھے فرمایا

ابھی ابھی مجھ پر ایک سورت نازل

ہوئی ہے تو پھر آپ نے پڑھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا اعطینک الکوثر

ساری سورت پڑھی۔ فرمایا تم جانتے

ہو کہ کوثر کیا ہے؟ انھوں نے عرض

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

امین امین یا رب العلمین ط

الله و رسوله اعلم قال هو نهر اعطانيه ربي في الجنة عليه كثير ترد عليه امتي يوم القيمة انيته كعدد الكواكب يختلج العبد منهم فاقول يارب انه من امتي فيقال انك لا تدري ما احدث بعدك.

(فتح القدير ج ٥ ص ٤٨٩)

کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ بہشت میں ایک نہر ہے جو مجھے اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمائی ہے۔ قیامت کے دن میری اُمت اس میں سے پانی پیئے گی۔ اس پر ستاروں کی تعداد میں آب خورے ہوں گے۔ اچانک ان میں سے کئی آدمیوں کو روک دیا جائے گا۔ میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے اُمتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آپ ﷺ نہیں جانتے انہوں نے آپ ﷺ کے بعد کتنی بدعتیں جاری کی تھیں۔

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ reported that the Almighty Allāh's Prophet ﷺ once became drowsy, then he raised his head smilingly and said: "Just now I have been revealed a *Sūrah* (that is, 'To thee have We granted the Fount (of Abundance)')".

When he had completed the *Sūrah*, he said: "Do you know what the *Kawthar* is?" They said: "Allāh the Almighty and His Messenger ﷺ have the best knowledge."

The Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "It is a stream in Paradise, which Allāh has given to me. My *Ummah* shall drink from it on Judgement Day. It will have as many cups as there are stars. A (group) of my people shall be stopped. I shall say to Allāh the Almighty that they belong to my Ummah, but Allāh the Almighty shall say: 'You do not know, how many innovations they invented after (your death).'" -*(Fatḥ Al-Qadīr V5, P489)*

عن اسامه بن زيد رضي الله عنه مرفوعاً انه قيل لرسول الله ﷺ انك اعطيت نهرا في الجنّة يدعى الكوثر فقال اجل وارضه ياقوت و مرجان و زبرجد و لؤلؤ - (فتح القدير ج ٥ ص ٤٩٠)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ سے پُوچھا گیا کہ آپ کو بہشت میں کوثر نامی نہر عطا کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ وہ یاقوت اور مرجان اور زبرجد اور سُچے موتیوں سے بنائی گئی ہے۔

Ḥadrat Usāma bin Zaid رضی اللہ عنہ reported *marfū'an* that the Almighty Allāh's Prophet ﷺ was asked if he had been granted a stream called *Al-Kawthar* in Paradise. He replied: "Yes, and it is decorated with sapphires, coral, crystals and pearls."

-(*Fath Al-Qadīr V5, P490*)

عن عبد الله رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال انا فرطكم على الحوض. صحيح البخاري ج ٢ ص ٩٧٣

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس ﷺ نے میں تمہارا حوضِ کوثر پر میر ساماں ہوں گا۔

Ḥadrat 'Abdullāh رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "I shall be your predecessor at the lake-fount."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P973*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب اللزاز صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار لزاز (گھوڑے) کے سوار درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-LIZĀZ ﷺ
(Our Leader, Master of the Horse Lizāz ﷺ)

عن عباس بن سهل ابن سعد رضی اللہ عنہ عن ابیه قال كان لرسول الله ﷺ عند سعد والد سهل ثلاثة افراس فسمعت النبی ﷺ يسميهن لزاز والظرب واللخيف.
رواہ ابن مندہ
(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج۳ ص۳۸۶)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ اپنے باپ حضرت سہل رض سے روایت کرتے ہیں کہ انکے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس حضور ﷺ کے تین گھوڑے تھے میں نے حضور اقدس ﷺ سے سنا آپ نے ان کے نام رکھے تھے۔ لزاز۔ظرب اور لخیف۔

Ḥadrat ‘Abbās رضی اللہ عنہ narrated that his father Ḥadrat Sahl رضی اللہ عنہ reported that Sahl’s father Sa‘d had three horses belonging to the Almighty Allāh’s Messenger ﷺ. The Holy Prophet ﷺ named them, Lizāz, Al-Ẓarb and Al-Lakhīf.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P386*)

سمی به لشدة تلززه

لزاز گھوڑے کا نام اسلیے رکھا گیا تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

اولاجتماع خلقه و لزبه
الشئ ای لزق به
کانه یلتزق بالمطلوب
لسرعته و هذه اهداها
له المقوقس۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳۔ ص ۳۸۶)

کہ وُہ زمین کیساتھ دوڑ میں مل جاتا تھا۔ یا
بوجہ اپنے مضبوط جسم کے عربی کہتے ہیں۔
لزبہ الشئ جب وُہ کسی سے
چمٹ جائے۔ گویا کہ وُہ لزاز گھوڑا اپنی تیزی
کیساتھ مطلوب کو چمٹ جاتا تھا۔ جس کو
مصر کے بادشاہ مقوقس نے آپ ﷺ کو تحفہ کے طور پر بھیجا تھا۔

Lizāz was so named because of its stout body or impending to the ground when running fast. In Arabic, the word *laz* has the meaning “something that sticks to something”. Thus, Lizāz was a horse which used to embrace the destination in a race. King Al-Maqūqas (of Egypt) presented it to the Almighty Allāh’s Messenger ﷺ.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P386)

یا قیوم بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی
اللھم صل وسلم و بارک علی سیدنا و مولانا و حبیبنا محمد النبی الامی و علی آلہ و اصحابہ و عترتہ بعدد کل معلوم لک
یا حی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا قیوم

سیدنا صاحب اللواء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جھنڈے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-LIWĀʼ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Holder of the Flag صلی اللہ علیہ وسلم)

عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال لاعطين الراية غدًا رجلا يفتح الله على يديه قال فبات الناس يدوكون ليلتهم ايهم يعطاها فلمّا اصبح الناس غدوا على رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كلهم يرجو ان يعطاها فقال اين علي بن ابي

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (خیبر میں) فرمایا کل میں ایسے آدمی کے ہاتھ میں جھنڈا دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عنایت فرمائے گا۔ راوی رض کا بیان ہے کہ لوگ ساری رات اس سوچ و بچار میں رہے کہ ایسا کون ہے جس کو جھنڈا عنایت کیا جائے گا۔ پھر جب صبح ہوئی۔ تو سب لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ سب اس بات کے امیدوار تھے کہ جھنڈا انہیں

طالب فقالوا یشتکی
عینیه یا رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم قال فارسلوا
الیه فاتونی به
فلما جاء بصق فی
عینیه فدعا له فبرأ
حتی کان لم یکن
به وجع فاعطاه
الرایة فقال علی
(رضی اللہ عنہ) یا رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم اقاتلهم حتی
یکونوا مثلنا
فقال أنفذ علیٰ
رسلك حتی تنزل
بساحتهم ثم ادعهم
إلی الاسلام وأخبرهم
بما یجب علیهم
من حق الله
فیه فوالله لان
یهدی الله بك
رجلا واحدًا خیر لك
من ان یکون لك

دیا جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا ابوطالب کا
بیٹا علیؓ کہاں ہے؟۔ لوگوں نے عرض
کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ اپنی
آنکھوں کی مرض میں مبتلا ہیں۔ آپؐ
نے فرمایا تو انہیں بلوا بھیجو اور انہیں
میرے پاس لے آو۔ پس جب حضرت
علیؓ آئے تو آپؐ نے اُن کی دونوں
آنکھوں پر لعاب لگا دیا پھر آپؐ نے
اُن کے لیے دُعا کی۔ وُہ اچھے ہو گئے۔
گویا کہ اُن کو کوئی تکلیف ہی نہ ہُوئی
تھی پھر آپؐ نے انہیں جھنڈا عطا فرما
دیا۔ حضرت علیؓ نے عرض کی یا رسُول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم میں ان لوگوں سے اُس
وقت تک جنگ کروں گا جب تک
کہ وُہ ہماری طرح (مُسلمان) نہ ہو جائیں
آپؐ نے فرمایا کہ ٹھہرو جب تم اُن کے
میدان میں اُترو تو انہیں اسلام کیطرف
بلانا۔ اور جو اللہ کا حق اُن پر واجب
ہے اس سے انہیں مطلع کرنا کیونکہ
اللہ کی قسم یہ بات کہ اللہ تعالیٰ تمہارے
ذریعہ سے کسی ایک شخص کو
ہدایت کر دے تمہارے لیے سُرخ

حمر النعم۔ اونٹوں سے بہتر ہے۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۲۵)

Hadrat Sahl bin Sa'd رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "Tomorrow I will give the flag to a man under whose leadership Allāh the Almighty will grant the Muslims victory." So the people thought the whole night as to who would be given the flag.

The next morning the people went to the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, and each of them hoped that he would be given the flag. The Holy Prophet ﷺ said: "Where is 'Alī bin Abī Ṭālib رضی اللہ عنہ?" The people replied: "He is suffering from eye sore, O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ." He said: "Send for him and bring him to me."

So when Hadrat 'Alī رضی اللہ عنہ came, the Holy Prophet ﷺ applied his spittle on his eyes and invoked good on him, and 'Alī رضی اللہ عنہ was fine, as if he had never been ill. The Holy Prophet ﷺ then gave him the flag, and 'Alī رضی اللہ عنہ said: "O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ! Shall I fight them (i.e. the enemy) until they become like us?"

The Holy Prophet ﷺ said: "Proceed towards them steadily, until you come near to them, then invite them to Islam and inform them of their duties towards Allāh the Almighty, which Islam prescribes for them. By Allāh the Almighty, if (only) one man is guided on the right path (i.e. converted to Islam) through you, it will be better for you than receiving a number of red camels."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P525)

بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب المحشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — محشر والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAḤSHAR ﷺ
(Our Leader, Master of the Assembly ﷺ)

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لی خمسة اسماء انا محمد و احمد و انا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر و انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی و انا العاقب۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں۔ جس سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا۔ اور میں حاشر ہوں۔ جس کے قدموں میں لوگ اکٹھے ہوں گے اور میں عاقب (آخری نبی) ہوں۔

Ḥaḍrat Jubair bin Mut'im رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "I have five names: I am Muḥammad and Aḥmad; I am Al-Māḥī, through whom Allāh the Almighty will eliminate infidelity; I am Al-Ḥāshir, at whose feet Allāh the

Almighty will resurrect the people; and I am also Al-'Āqib (that is, there will be no prophet after me)."
-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P501)*

و فی حدیث حذیفة رضی الله عنه احمد و محمد و الحاشر و المقفی و نبی الرحمة ۔
(رواہ البیہقی فی الدلائل۔ فتح الباری ج۶ ص۵۵۶)

حضرت حذیفہ رضی الله عنہ کی روایت میں ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا، میں احمد ہوں، محمد ہوں حاشر ہوں، مقفی (سب کے بعد آنیوالا) اور نبی رحمت ہوں۔

The *Hadīth* of Ḥaḍrat Ḥudhaifa رضی الله عنه narrates that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "I am Aḥmad, Muḥammad, Al-Ḥāshir, Al-Muqaffā and Nabī Ar-Raḥmah."
-*(Al-Baihaqi in Dalā'il, Fatḥ Al-Bāri V6, P556)*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سیدنا صاحب المشعر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مزدلفہ میں ٹھہرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MASH'AR صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Who Stopped at *Al-Mash'ar Al-Ḥarām* صلی اللہ علیہ وسلم)

عن جابر رضی اللہ عنہ
فی حدیث طویل
ثم رکب القصواء
حتی اتی المشعر
الحرام فاستقبل القبلة
فدعاه و كبره و هلله
و وحده فلم يزل
واقفًا حتى أسفر
جدًا۔ (الحديث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ ۔ ص ۳۹۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک طویل حدیث میں (جو حج کے بیان میں وارد ہے) پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی قصواء پر سوار ہوئے۔ حتیٰ کہ آپ مشعر حرام تشریف لائے۔ قبلہ رُخ ہو کر دُعا کی اور تکبیر و تہلیل اور توحید کا ورد کیا۔ آپ وہاں دُعا کرتے رہے۔ حتیٰ کہ آپ نے صبح کو خوب روشن کیا۔

Ḥaḍrat Jābir bin 'Abdullāh رضی اللہ عنہ reported in a long *Ḥadīth*, regarding the Farewell Pilgrimage of the Almighty

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن ط

Allāh's Messenger ﷺ, that he rode on his she-camel *Al-Qaṣwā'* until he came to *Al-Mash'ar Al-Ḥarām*, and faced the *Qiblah*. He then prayed, glorified, pronounced oneness and Unity of Allāh the Almighty until the bright daylight.

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P399*)

و انما سمی مشعرا
لانه معلم العبادة.
(بیضاوی ج ۱-ص ۱۳۸)

مشعر اس کا نام یوں رکھا گیا
چونکہ وہ عبادت کرنے کا ایک
نشان ہے۔

This place is called *Mash'ar* because it is (a station) of Divine worship.

-(*Baiḍāwi V1, P138*)

ذکره ابن خالویه
و المشعر بفتح المیم
وحکی الجوهری کسرها
لغة. قال صاحب
المطالع: یجوز الکسر
ولکنه لم یرد. و
قال النووی فی
تهذیبه: اختلف فیه
فالمعروف فی کتب
التفسیر و الحدیث و
الاخبار و السیر انه
مزدلفة کلها وسمی
مشعرًا لما فیه من
الشعائر وهی معالم

اس کو ابن خالویہؒ نے ذکر کیا
ہے اور المشعر میم کی فتح سے ہے
اور امام جوہریؒ نے م کا کسرہ بھی
ایک لغت میں بیان کیا ہے۔
صاحب المطالع نے کہا ہے کہ
میم کا کسرہ بھی جائز ہے۔ لیکن
اس کا ثبوت نہیں ملا۔
علامہ نوویؒ نے تہذیب میں
کہا ہے کہ مشعر میں اختلاف ہے۔
تفسیر اور حدیث اور اخبار اور سیرت
کی کتابوں میں مشہور تو مزدلفہ ہے۔
اور اس کا نام مشعر اس لیے رکھا گیا
کیونکہ اس میں عبادت کے نشان
موجود ہیں۔

الدين -
(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۹۲)

Ibn Khālawiya رحمة الله عليه has spelt the word *Al-Mash'ar* with a *fatḥa* of *mīm* and Al-Johari رحمة الله عليه stated *kasrah* in a dictionary. The author of *Al-Muṭāli'ah* said that *kasrah* is correct but he could not verify it. Allāma An-Nawawi رحمة الله عليه has explained in his *Tahdhīb* that there is a difference of opinion, but the well-known definition among books of *Tafsīr, Ḥadīth*, history and *Sīrah* is that it means all of *Muzdalifah* and it is called *Mash'ar* because there are known symbols of worship.

-(Subul Al-Hudā V1, P592)

المشعر الحرام جبل بأخر المزدلفة اسمه قزح - قاله صاحب المصباح.
(تاج العروس ج ۳ - ص ۳۰۴)

صاحب المصباح نے کہا ہے مشعر حرام مزدلفہ کے سرے پر ایک پہاڑ ہے۔ جس کو قزح بھی کہتے ہیں۔

Al-Mash'ar Al-Ḥarām is a mountain located at the end of *Muzdalifah*. It is also called *Qazaḥ*. This has been stated by the author of *Al-Miṣbāḥ*.

(Tāj Al-'Arūs V3, P304)

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب المدرعة صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار زرہ پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MIDRA‘AH ﷺ
(Our Leader, Wearer of Armour ﷺ)

عن الزبير بن العوام رضي الله عنه قال كان على النبى ﷺ يوم أُحد درعان فنهض إلى الصخرة فلم يستطع فاقعد طلحة تحته فصعد النبى ﷺ حتى استوى على الصّخرة قال فسمعت النبى ﷺ يقول اوجب طلحة.

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے بدن مبارک پر اُحد کے میدان میں دو زرہیں تھیں، پھر آپ نے ایک چٹان کے اُوپر چڑھنے کا ارادہ فرمایا مگر نہ چڑھ سکے. پھر آپ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو نیچے بٹھایا اور حضور اقدس ﷺ اس پر سوار ہو گئے۔ حتیٰ کہ آپ چٹان پر چڑھ گئے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مَیں نے حضور اقدس ﷺ سے سُنا فرماتے تھے کہ

طلحہؓ نے (جنت کو یا میری شفاعت کو) واجب کر لیا۔ (شمائل الترمذی ص۸)

Hadrat Zubair bin Al-'Awām رضي الله عنه narrated that on the day of the Battle of Uhud, the Almighty Allāh's Messenger ﷺ had two coats of armour on. He tried to climb up onto a rock, but could not. So Hadrat Talha رضي الله عنه sat underneath, and he climbed onto the rock. Hadrat Zubair رضي الله عنه has narrated that he had heard the Almighty Allāh's Prophet ﷺ say that Hadrat Talha رضي الله عنه had indeed made it (Paradise or my intercession) compulsory on him."

-*(Shamā'il At-Tirmidhi, p8)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المدینۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مدینہ منورہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MADĪNAH ﷺ
(Our Leader, Resident of Madinah ﷺ)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت لما قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم اختلفوا فی دفنہ فقالوا این یدفن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ فقال علی رضی اللہ عنہ انہ لیس فی الأرض بقعۃ اکرم علی اللہ من بقعۃ قبض فیھا نفس نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(وفا الوفاء للسمہودی ج ۱۔ ص ۳۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کے دفن میں اختلاف کیا انہوں نے کہا کہ آپ کو کہاں دفن کیا جائے؟ تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ جس جگہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا ہے۔ اللہ کے نزدیک تمام روئے زمین پر اس جگہ سے بڑھ کر عزت والی کوئی جگہ نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Ḥadrat 'Ā'isha رضي الله عنها reported that when the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم died, his Companions differed on his place of burial. Ḥadrat 'Alī رضي الله عنه said that there was no more blessed a place on earth than this place where Allāh the Almighty took His Prophet's (صلى الله عليه وسلم) soul to Him.

-(Wafā Al-Wafā' by As-Samhūdi V1, P33)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا صاحب مرط ﷺ

ہمارے سردار دوپٹہ پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU MIRṬ ﷺ
(Our Leader, Wearer of a Scarf ﷺ)

عن الحسن رضی اللہ عنہ قال قام رسول اللہ ﷺ فی لیلة باردة فصلّی فی مرط امرأة من نسائه مرط واللہ تعنی من صوف یعنی لا کثیف ولا لین۔
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۵)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ ایک سردی کی رات تہجد پڑھنے کیلیے اُٹھے۔ آپ نے اپنی کسی بیوی کی اوڑھنی جو اُون سے تیار کی گئی تھی۔ اوڑھ لی، جو نہ زیادہ گاڑھی تھی اور نہ ہی زیادہ نرم تھی۔

Ḥadrat Al-Ḥasan رضی اللہ عنہ reported that, one cold night, the Almighty Allāh's Messenger ﷺ woke up to pray the *Tahajjud* prayer. He put on a scarf which belonged to one of his wives. It was made of wool, and was neither too thick nor too thin.
-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P455*)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا صاحب المظهر الشهود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بُلند مرتبے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAẒHAR-ISH-SHUHŪD صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Occupier of the Glorious Station صلی اللہ علیہ وسلم)

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال رجل من الأنصار ولم أر رجلا قط اكثر سئوالا منه يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هل وعدك ربك فيها او فيهما قال فظن انه من شيء قد سمعه فقال ماشاء الله

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری جو کثرت سے مسائل دریافت کیا کرتا تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ سے آپ کے رب نے اس ایک میں (دُنیا) یا ان دونوں میں وعدہ کیا ہے۔ راویؔ کا بیان ہے کہ اس انصاری کا یہ گمان ہے اس نے آپ سے یہ سُنا۔ آپ نے فرمایا جو کچھ اللہ تعالیٰ

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

ربي وما اطمعني
فيه واني لأقوم
المقام المحمود يوم
القيامة فقال الأنصاري
يا رسول الله ﷺ
وما ذاك المقام
المحمود ؟ قال ذاك
اذاجئ بكم حفاة عراة
غرلا فيكون اول
من يكسى ابراهيم عليه السلام
فيقول اكسوا خليلي
فيؤتى بريطتين بيضاوين
فيلبسهما ثم يقعده
مستقبل العرش ثم
اوتى بكسوتي فالبسها
فاقوم عن يمينه مقاما
لا يقومه احد فيغبطني
فيه الأولون و
الأخرون.

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۷)

چاہے گا وہی ہوگا اور مجھے اُمید ہے
کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے
مقامِ محمود پر لے جائے گا۔ انصاری
نے پُوچھا اے اللہ کے رسُول ﷺ
وُہ مقامِ محمود کیا ہے ؟
آپؐ نے فرمایا وہ اس وقت
ہوگا۔ جب تم کو ننگے پاؤں اور ننگے
بدن بے ختنہ لایا جائے گا۔ پھر سب
سے پہلے جس کو لباس پہنایا جائے گا
وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوں
گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ میرے
دوست کو لباس پہناؤ۔ پھر دو سفید
چادریں لائی جائیں گی۔ اور حضرت
ابراہیم علیہ السلام ان کو پہنیں گے
پھر اللہ تعالیٰ ان کو عرش کے سامنے
بٹھائے گا۔ پھر میرا لباس لایا جائے
گا۔ اور مَیں اُس کو پہنوں گا۔ اور
عرش کی دائیں طرف کھڑا ہوں گا
جہاں کوئی کھڑا نہ ہو سکے گا۔ اگلے
پچھلے مجھ پر رشک کریں گے۔

Ḥaḍrat ʻAbdullāh bin Masʻūd رضی اللہ عنہ has reported: "I never saw any one more inquisitive than a man of the Anṣār, who once asked the Almighty Allāh's Messenger

ﷺ whether Allāh the Almighty had promised him this world alone, or both this and the next." 'Abdullāh bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ says that the Anṣari believes what the Almighty Allāh's Messenger ﷺ told him that whatever Allāh the Almighty wished for would happen, and that he (ﷺ) hoped that on Judgement Day, Allāh the Almighty would make him (ﷺ) take up the Glorious Station *(Al-Maqām Al-Maḥmūd)*.

So the Anṣāri asked what the 'Glorious Station' is. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ explained: "This is when you will appear barefoot, nude and uncircumcised. The first to be dressed up will be Ḥaḍrat Ibrāhīm علیہ السلام. Two white, seamless sheets will be brought. Allāh the Almighty will say, 'Dress up my *Khalīl*', and Ḥaḍrat Ibrāhīm علیہ السلام will put on this dress and he will sit facing the Throne. Then my garment will be brought and I shall put it on. I shall stand on the right-hand side of the Throne, where no one else will stand. And all the preceding and the subsequent will envy me."

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P57)

قلت لرسول الله ﷺ تشريفات يوم القيمة لا يشركه فيها احد و تشريفات لا يساويه فيها احد -

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۵۵)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کیواسطے قیامت کے روز ایسے شرف ہیں جس میں آپ کا کوئی شریک نہیں اور ایسے مرتبے ہیں جس میں آپ کے کوئی برابر نہیں۔

Ḥāfiẓ Ibn Kathīr رحمۃ اللہ علیہ has explained that on Judgement Day, there will be certain unique honours for the Almighty Allāh's Messenger ﷺ which no one else will share with him, and no one will have equivalent honours.

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P55)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المعجزات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ معجزوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MUʿJIZĀT صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Master of Miracles صلی اللہ علیہ وسلم)

عن حذیفة بن
الیمان رضی اللہ عنہ قال
قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فینا مقامًا ما ترك
فیه شیئًا الی قیام
الساعة الا ذكرهٗ
علمه من علمه
وجهله من جهله
وقد كنت اری
الشیء قد كنت نسیته
فاعرفه كما یعرف
الرجل الرجل اذا غاب

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ایک دفعہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (خطبہ) کے
لیے کھڑے ہوئے۔ قیامت تک
جو ہونے والا تھا آپ نے سب
بیان فرمایا۔ اس میں کوئی بات نہ
چھوڑی۔ جس نے یاد کر لیا کر لیا۔
جو یاد نہ کر سکا۔ وہ نہ کر سکا۔ بعدۂ
میں ان اشیاء سے کچھ دیکھتا جن کو
میں بھول چکا ہوتا پہچان لیتا جیسا آدمی
آدمی کو پہچان لیتا ہے۔ جب وہ
اس سے کچھ مدت غائب رہے۔

عنه فراه فعرفه ۔ | پھر جب وہ اسے دیکھے تو پہچان لے ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ٦ ۔ ص ١٩١)

Hadrat Hudhaifa bin Al-Yamān رضی اللہ عنہ said: "Once the Almighty Allāh's Messenger ﷺ stood up to deliver a sermon. He narrated all that was to happen until the Day of Judgement, and left nothing out. Whosoever could, remembered it and whosoever could not, did not. Afterwards, I noticed a thing I had forgotten, I would know, just as I would recognise a person who had been absent for some time and then came back and I would recognise him.

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P191)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا صاحب المعراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معراج شریف والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MI'RĀJ ﷺ
(Our Leader, Master of the Ascension to Heaven ﷺ)

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال كان ابوذر يحدث ان رسول الله ﷺ قال فرج عن سقف بيتي و انا بمكة فنزل جبريل ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة و ايمانا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ سے حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا میرے گھر کی چھت کھل گئی۔ جب کہ میں مکہ میں تھا۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اس کو زمزم کے پانی سے دھویا۔ پھر وہ ایک سونے کا تھال لائے۔ جس میں دانائی اور ایمان بھرا ہوا تھا۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

فافرغه فی صدری	اس کو میرے سینہ میں ڈال دیا۔
ثم اطبقه ثم اخذ	پھر اُوپر سے سی دیا اور مجھے لے کر
بیدی فعرج بی	پہلے آسمان پر چڑھ گئے۔ پھر جب
الی السماء الدنیا	مَیں پہلے آسمان پر پہنچا تو آسمان کے
فلما جئت الی السماء	دربان کو کہا کہ دروازہ کھولو وُہ بولا
قال جبریل علیہ السلام	کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ مَیں
لخازن السماء افتح	جبرائیل ہوں۔ وُہ بولا آپؑ کیساتھ
قال من هذا قال	اور بھی ہے۔ وُہ بولے ہاں محمدؐ
جبریل (علیہ السلام) قال	ﷺ میرے ساتھ ہیں۔ وُہ بولا
هل معک احد	کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ حضرت
قال نعم معی محمد	جبریل علیہ السلام نے کہا: جی ہاں!
ﷺ فقال ارسل	(انہیں بلایا گیا ہے۔)

الیه؟ قال نعم ۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ۔ ص ۹)

Ḥaḍrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that Ḥaḍrat Abu Dharr Al-Ghifāri رضی اللہ عنہ was speaking about the Almighty Allāh's Messenger's (ﷺ) *Ḥadīth*, in which he said: "In Makkah, the roof of my house opened up suddenly and Ḥaḍrat Jibrīl علیہ السلام came down. He split my chest open and washed it with the *Zam Zam* water. Then he brought a gold tray, full of wisdom and *Īmān*, these he put into my chest and then stitched it back together. Then he took me by my hand and we ascended to Heaven. When we reached the First Heaven, he asked the guard to open up. The guard asked who it was, and he replied that it was Jibrīl علیہ السلام. Then the guard asked if there was anybody else with him, and he replied, 'Yes, with me is Muḥammad ﷺ'. He asked: 'Were you sent for him?', and Jibrīl علیہ السلام replied: 'Yes.'"

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P9*)

و فی روایة کعبؓ
فوضعت له مرقاة من
فضة و مرقاة من ذهب
حتی عرج هو وجبریل ؑ
وفی روایة لابی سعید فی
شرف المصطفیٰ انه اتی
بالمعراج من جنة الفردوس
و انه منضد باللؤلؤ وعن
یمینه ملائکة وعن یساره
ملائکة۔ (فتح الباری ج ۶ ۔ ص ۲۰۸)

اور حضرت کعبؓ کی روایت
میں ہے کہ آپؐ کے لیے چاندی اور
سونے کی سیڑھی لگائی گئی حتی کہ آپؐ
اور جبریلؑ دونوں آسمان پر چڑھ گئے۔
اور ایک روایت حضرت ابوسعیدؓ
کی شرف المصطفیٰ میں ہے کہ آپؐ
کے پاس سیڑھی جنت الفردوس
سے لائی گئی تھی۔ اور وہ سچے موتیوں
سے مرصع تھی۔ اور آپؐ کے دائیں
اور بائیں فرشتے تھے۔

In the narration of Ḥaḍrat Ka'b رضی اللہ عنہ it is reported that a ladder of gold and silver was erected for the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, then he and Ḥaḍrat Jibrīl علیہ السلام both climbed it up. But a statement by Ḥaḍrat Abu Sa'īd رضی اللہ عنہ regarding the eminence of Muḥammad ﷺ states that a ladder was brought down to him from the Highest Paradise. It was decorated with pearls, and angels stood to the left and right of it.

-(*Fatḥ Al-Bārī V6, P208*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المغفر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خود والے درود وسلام بھیجیے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MIGHFAR ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Helmet ﷺ)

عن أنس بن مالك رضي الله عنه انه رای رسول الله ﷺ عام الفتح و علی راسه المغفر۔

(طبقات الکبری لابن سعد ج ۲ - ص ۱۴۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس ﷺ کو فتح مکہ کے سال دیکھا اور آپ کے سر پر لوہے کا خود تھا۔

Ḥadrat Anaṣ bin Mālik رضي الله عنه narrated that he saw the Almighty Allāh's Prophet ﷺ in the year of the conquest of Makkah. On his head he was wearing a helmet.

-(*Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P140*)

عن انس بن مالك رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ دخل مكة

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور آپ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

عام الفتح وعلى راسه
المغفر قال فلما نزعه
جاءه رجل فقال ابن
خطل متعلق باستار الكعبه
فقال اقتلوه۔

(شمائل الترمذی ص ۸)

کے سرِ مبارک پر لوہے کا خود تھا جب
آپ ﷺ نے اُسے سر پر سے اُتارا تو آپ ﷺ
کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا کہ
ابن خطل خانۂ کعبہ کے پردے کے ساتھ
لٹکا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اُسے
وہیں قتل کردو۔

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that as the Almighty Allāh's Prophet ﷺ entered Makkah after the victory, he was wearing a helmet on his head. As he took it off, a man appeared before him and told him that Ibn Khaṭal was hanging by the cover of the *Ka'bah*. He replied that he must be killed there.

-(Shamā'il At-Tirmidhi, P8)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب المغنم ﷺ

ہمارے سردار غنیمت والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAGHNAM ﷺ
(Our Leader, Entrusted with Booty ﷺ)

إشارة إلى قوله :
" وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ " (سورة الفتح۔ ١٩)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"اور بہت سی غنیمتیں بھی جن کو یہ لوگ لے رہے تھے۔ اور اللہ تعالےٰ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And many gains will they
Acquire (besides): and Allāh
Is Exalted in Power,
Full of Wisdom.
-(Al-Fatḥ 48:19)

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال اعطيت خمسا لم يعطهن احد

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اللہ کی طرف سے پانچ چیزیں عنایت کی گئی ہیں جو مجھ سے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين

قبلی نصرت بالرعب مسیرة شهر وجعلت لی الارض مسجدا وطهورا فایما رجل من امتی ادرکته الصلوٰة فلیصل و احلت لی المغانم ولم تحل لاحدٍ قبلی و اعطیت الشفاعة وکان النبی یبعث الی قومه خاصة و بعثت الی الناس عامة۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۸)

پہلے کسی کو عطا نہیں کی گئیں تھیں میری امداد رُعب کے ساتھ ایک مہینہ کی مسافت تک کی گئی ہے اور میرے لیے تمام زمین سجدہ گاہ بنادی گئی ہے اور پاک بنا دی گئی ہے۔ میری اُمت کا کوئی آدمی جس کو کسی جگہ نماز کا وقت آجائے وہ وہیں پڑھ لے۔ میرے لیے غنیمتوں کا مال حلال کیا گیا ہے جو پہلے کسی پر نہ تھا۔ اور مجھے شفاعت کبریٰ دی گئی ہے پہلے پیغمبر خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ اور میں تمام جہان کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

Ḥadrat Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "I have been given five things which were not given to any one else before me.

"1. Allāh the Almighty made me victorious by awe, (i.e. by His frightening my enemies), up to a distance of one month's journey;

"2. The earth has been made for me (and for my followers) as a pure place for prayer. Therefore, any of my followers can pray whenever the time of prayer is due;

"3. Booty has been made *Ḥalāl* (lawful) for me, although it was not lawful for anyone else before me;

"4. I have been given the right of intercession (on the Day of Resurrection);

"5. Every prophet used to be sent to his *Ummah* alone, whereas I have been sent to all mankind."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P48)*

عن اُبی هریرة

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال فضلت علی الأنبیآء بستٍ اعطیت جوامع الکلم و نصرت بالرعب واحلّت لی المغانم وجعلت لی الارض طهورًا و مسجدًا وارسلت الی الخلق کافة وختم بی النبیون ۔ (الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۱۹۹)	روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس ﷺ نے مجھے تمام نبیوں پر چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں۔ اور رُعب کے ساتھ امداد کی گئی ہے۔ اور میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں اور میرے لیے تمام زمین پاک اور سجدہ گاہ بنا دی گئی ہے۔ اور مَیں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں اور میرے ساتھ نبیوں کے سلسلہ کا خاتمہ کیا گیا ہے

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "I have been given superiority over the other prophets in six respects:

"1. I have been given words which are concise but comprehensive in meaning;

"2. I have been helped by awe (being put in the hearts of enemies);

"3. Booty has been made lawful to me;

"4. The earth has been made for me clean, and as a place of worship;

"5. I have been sent to all mankind;

"6. The line of Prophets is closed with me."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V1, P199)

بسم الله الرحمن الرحيم — ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سيدنا صاحب المقام المحمود صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار مقام محمود والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAQĀM-IL-MAḤMŪD ﷺ
(Our Leader, of the Most Glorious Station ﷺ).

إشارة إلى قوله :
"عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝"
(سورہ بنی اسرائیل ۷۹)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
" اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

For thee: soon will thy Lord
Raise thee to a Station
Of Praise and Glory!
-(*Banī Isrā'īl 17:79*)

عن ابن عمر رضي الله عنهما
يقول ان الناس يصيرون
يوم القيامة جثى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ قیامت کے
دن تمام لوگ گھٹنوں کے بل ہوں گے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

كل امة تتبع نبيها يقولون يا فلان اشفع يا فلان اشفع حتى تنتهى الشفاعة الى النبى ﷺ فذلك يوم يبعثه الله المقام المحمود۔ (صحيح البخاري ج ۲۔ ص ۶۸۶)	ہر اُمت اپنے اپنے نبی ؑ کے پیچھے ہو گی کہیں گے۔ اے فلاں سفارش کر۔ اے فلاں سفارش کر حتیٰ کہ آخری بار سفارش حضور اقدس ﷺ تک پہنچے گی۔ پس یہ۔ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو مقام محمود مبعوث فرمائے گا۔

Ḥadrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہ has narrated that on the Day of Resurrection the people will fall to their knees, and every *Ummah* will follow its Prophet and say: "O so-and-so! Intercede (for us with Allāh the Almighty)!", until intercession will be granted to the Holy Prophet Muḥammad ﷺ. That will be the day when Allāh the Almighty will raise him to the Glorious Station (*Al-Maqām Al-Maḥmūd*).

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P686*)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سیدنا صاحب الملحفة صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بڑی چادر اوڑھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MILḤAFA صلی اللہ علیہ وسلم (Our Leader, Wearer of the Shawl صلی اللہ علیہ وسلم)

عن قيس بن سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ قال أتانا النبي صلی اللہ علیہ وسلم فوضعنا له غسلاً فاغتسل ثم أتيناه بملحفة ورسيّة فاشتمل بها فكأني انظر إلى أثر الورس على عكنه ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۱)

حضرت قیس بن سعد بن عُبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ہم نے آپ کے لیے غُسل کرنے کے لیے پانی رکھا۔ آپ نے غُسل فرمایا پھر ہم آپ کے لیے کسنبہ کے رنگ میں رنگی ہوئی چادر لائے۔ آپ نے اس کو لپیٹ لیا۔ گویا کہ میں آپ کے کولھوں پر کسم (کسنبہ) کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

Ḥadrat Qais bin Sa'd bin 'Ubādah رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم once came to

their home. They prepared for him to wash, and he did so. Then they gave him a wrapping sheet dyed in *wars* (a Yellow plant used for dying cloth) which he wrapped around himself.

Ḥaḍrat Qais رضی اللہ عنہ said: "I feel I can still see a trace of *wars* dye around his body."

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P451*)

ملحفة بکسر میم وفتح حاء ای مرتدیا ازارا کبیرا۔

(مجمع بحار الانوار ج ۳ ص ۲۴۷)

ملحفہ میم کا کسرہ اور حا کا فتح بڑی چادر کو کہتے ہیں۔

A *Milḥafa* with *kasrah* of *mīm* and *fatḥah* on *ḥā* is a large garment used as a wrap.

-(*Majma' Biḥār Al-Anwār V3, P247*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب المنبر صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — منبر والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MINBAR ﷺ
(Our Leader, Master of the Pulpit ﷺ)

عن معاذ رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتخذ منبرًا فقد اتخذه أبي إبراهيم وان اتخذ العصا فقد اتخذها أبي إبراهيم.

(رواه طبراني۔ منتخب كنز العمال إلى هامش مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۳۱۲)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا اگر میں نے منبر بنایا ہے تو میرے ابّا ابراہیم علیہ السلام نے بھی منبر بنایا تھا۔ اور اگر میں نے اپنے لیے عصا بنوایا ہے تو میرے ابّا جان حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی عصا بنوایا تھا۔

Ḥaḍrat Mu'ādh رضي الله عنه reported that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "If I take my place on the pulpit, so did my father Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام, and if I hold a staff, so did my father Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام."

-(Aṭ-Ṭabarānī in Muntakhab Kanz Al-'Ummāl on the margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P312)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ما بین بیتی ومنبری
روضة من ریاض الجنة
ومنبری علی حوضی .
(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۲۵۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے
درمیان جنّت کے باغیچوں میں
سے ایک باغیچہ ہے۔ اور میرا منبر
میرے حوض پر واقع ہے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "Between my house and my pulpit is one of the gardens of Paradise, and my pulpit looks over my Pool (*Kawthar*)."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P253)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المئزر ﷺ

ہمارے سردار تہبند والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MI'ZAR ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Wrap ﷺ)

عن ابی بردۃ رضی اللہ عنہ قال اخرجت الینا عائشۃ رضی اللہ عنہا کساءً ملبدًا وازارًا غلیظًا فقالت قبض روح رسول اللہ ﷺ فی ھذین۔

(شمائل الترمذی ص ۹)

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک گاڑھے کھدر کی چادر اور گاڑھی تہمد نکالی پھر فرمایا کہ انہی دو کپڑوں میں حضور اقدس ﷺ کی روح پرواز کر گئی تھی۔

Ḥadrat Abu Burda رضی اللہ عنہ said: "Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا brought before us a heavy woollen garment and a wrap of thick fabric, and said: 'It was in these two that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ breathed his last.'"
-(*Shamā'il At-Tirmidhi, P9*)

عن انس رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

ان النبی ﷺ اتی فاطمه رضی اللہ عنہا بعبد قد وهبه لها قال و علی فاطمة رضی اللہ عنہا ثوب اذا قنعت بر راسها لم يبلغ رجليها و اذا غطت به رجليها لم يبلغ راسها فلما رائ النبی ﷺ ما تلقی قال انه ليس عليك باس انما هو ابوك و غلامك۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۱۱)

ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک غلام لے کر آئے جو آپؐ نے اُن کو ہبہ کیا تھا۔ اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک ہی چادر تھی۔ جب وہ اس سے سر ڈھانپتیں تو وہ چادر پیروں تک نہ پہنچتی۔ اور اگر وہ اپنے پیروں کو ڈھانپتیں تو وُہ چادر سر تک نہ پہنچتی۔ جب حضور اقدس ﷺ نے یہ معاملہ دیکھا تو فرمایا (اگر سر یا پاؤں کھُلا ہے تو) کوئی ڈر نہیں۔ تمہارے پاس صرف تیرے ابا ہیں۔ اور تمہارا یہ غلام ہے۔

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ reported: "The Almighty Allāh's Messenger ﷺ brought for his daughter Fāṭima رضی اللہ عنہا a slave who was gifted to her. At that time Fāṭima رضی اللہ عنہا was wearing a cloth that was only long enough to cover her head but not her feet, or her feet but not her head. When the Almighty Allāh's Messenger ﷺ realised this, he said: 'Do not worry, my daughter, (if head or feet are unveiled), there are only your father and your slave around.'"

-(Sunan Abi Dā'ūd V2, P211)

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت ربما صبغ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں۔ کہ

لرسول الله صلى الله عليه وسلم قميصه و رداؤه و ازاره بزعفران و ورس ثم يخرج فيها.
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ١ ص ٤٥٢)

کبھی کبھی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیض اور اُوپر والی چادر اور باندھنے والی چادر زعفران اور کسم سے رنگی جاتی تھی۔ پھر آپ ان کو پہن کر باہر تشریف لے جاتے تھے۔

Hadrat Umm Salama رضی اللہ عنہا said: "Sometimes the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم used to go out with his shirt, robe and wrap dyed with saffron and *wars* (a plant used for dying clothes)."

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P452)*

سیدنا صاحب النعلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مبارک جوڑے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā *ṢĀḤIB-UN-NA'LAIN* صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Wearer of Sandals صلی اللہ علیہ وسلم)

عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ قال كنا قعودا حول رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم معنا ابوبكر وعمر رضی اللہ عنہما فی نفر فقام رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من بين أظهرنا فابطأ علينا وخشينا ان يقتطع دوننا وفزعنا وقمنا فكنت اول من فزع فخرجت ابتغی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم (صحابہ کرام) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ہمارے پاس حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی بہت سے لوگوں میں بیٹھے تھے۔ اچانک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سے اُٹھ کر باہر تشریف لے گئے۔ پھر آپ دیر تک تشریف نہ لائے اور ہم ڈر گئے کہ خدانخواستہ آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی ہو۔ اسلیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حتی اتیت حائطا للانصار
لبنی النجار فدرت
به هل اجد له بابًا
فلم احد فاذا
ربیع یدخل فی
جوف حائط من
بئر خارجة والرّبیع
الجدول قال فاحتفزت
فدخلت علی رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوهریرة
رضی اللہ عنہ فقلت نعم یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ماشأنك قلت
کنت بین اظهرنا
فقمت فابطأت علینا
فخشینا ان تقتطع
دوننا ففزعنا فکنت
اوّل من فزع
فاتیت هذا الحائط
فاحتفزت کما یحتفز
الثعلب وهؤلاء الناس

ہم گھبرا کر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ سب سے
پہلا وہ شخص جو گھبرایا وُہ مَیں تھا مَیں
حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں
نکلا۔ حتّی کہ مَیں ایک انصاری جو قبیلہ
نجار سے تھا اس کے باغ میں پہنچ
گیا۔ مَیں نے اس باغ کے چاروں
طرف چکر لگایا۔ تاکہ اس کا کوئی دروازہ
ڈھونڈلوں۔ لیکن مجھے اس کا کوئی
دروازہ نہ مل سکا۔ اچانک ایک
نالی دکھائی دی جو خارجہ کے کنویں سے
باغ میں داخل ہوتی تھی۔ مَیں اس
میں سے لومڑی کی طرح گھسٹ کر
حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر
ہُوا۔ آپؐ نے فرمایا ابو ہریرہؓ ہے
مَیں نے عرض کیا ہاں یا رسُول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ نے فرمایا تجھے کیا
ہُوا۔ مَیں نے عرض کیا آپؐ ہمارے
درمیان تشریف فرما تھے۔ پھر اچانک
اُٹھ کر تشریف لے چلے اور پھر آپؐ
نے دیر لگائی اس لیے ہم گھبرا گئے۔
کہ کہیں دُشمن آپؐ کو تنہا دیکھ کر نہ
پریشان کریں۔ اور سب سے پہلے مَیں

ورائى فقال يا
اباهريرة و اعطانى
نعليه وقال اذهب
بنعلى هاتين فمن
لقيت من وراء
هذا الحائط يشهد ان
لا إله إلا الله مستيقنا
بها قلبه فبشره
بالجنة فكان اول
من لقيت عمر
رضي الله عنه فقال ماهاتان
النعلان يا اباهريرة قلت
هاتين نعلا رسول الله
صلى الله عليه وسلم بعثنى بهما
من لقيت يشهد
ان لا إله الا الله
مستيقنا بها قلبه بشرته
بالجنة.
(الحديث)
(الصحيح لمسلم ج ۱ ص ۴۵)

گھبرایا میں اس باغ کے پاس آیا
اور لومڑی کی طرح گھسٹ کر اندر
آگیا اور یہ سب (صحابہؓ) میرے پیچھے
آپؐ کی تلاش میں آرہے ہیں۔ آپؐ
نے فرمایا اے ابوہریرہؓ! اور مجھے اپنے
نعلین مبارک (بطور نشانی کے) عنایت
کئے اور فرمایا میری یہ دونوں جوتیاں
لے کر چلے جاؤ اور جو شخص اس باغ
کے باہر یقین قلبی کے ساتھ لا إله
إلا الله کی گواہی دیتا ہوا ملے
اس کو جنّت کی بشارت دے دو۔
چنانچہ سب سے پہلے میری ملاقات حضرت
عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ انہوں
نے فرمایا اے ابوہریرہؓ یہ نعلین مبارکہ
کیسی ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ یہ
دونوں نعلین مبارکہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں۔ آپؐ نے مجھے
عطا کی ہیں کہ جو شخص بھی مجھے یقین
قلبی کے ساتھ لا إله إلا الله
کی گواہی دیتا ہوا ملے اسے جنّت
کی بشارت سنا دوں۔

It is reported on the authority of Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه: "We were sitting around the Messenger of Allāh

the Almighty ﷺ. Ḥaḍrat Abu Bakr and Ḥaḍrat 'Umar رضي الله عنهما including others were also there.

"In the meantime, the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ got up and left us. He was a long time in coming back, so we worried that he might have been in a difficulty when we were not with him. Being alarmed, we got up, and I was the first among them. I went out to look for the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ, and came to a garden belonging to an Anṣār from the (tribe) Banū An-Najjār. I went round it, looking for a gate, but failed to find one. Seeing a streamlet flowing into the garden from a well outside, I drew myself together like a fox, and slipped into the place where the Almighty Allāh's Messenger ﷺ was.

"The Holy Prophet ﷺ said: 'Is that Abu Huraira رضي الله عنه?'

"So I replied: 'Yes, Messenger of Allāh the Almighty ﷺ.'

"The Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: 'What's the matter with you?'

"So I replied: 'You were among us, but got up and went away for some time, so fearing that you might have been attacked by some enemy when we were not with you, we became alarmed. I was the first to be alarmed, so when I came to this garden, I drew myself together as a fox does, and these people followed me.'

"Then he gave me his sandals and said: 'Take away these sandals of mine, and when you meet anyone outside this garden who testifies that there is no god but Allāh, being assured of it in his heart, gladden him by announcing that he shall go to Paradise.'

"Now the first one I met was Ḥadrat 'Umar رضي الله عنه. He asked: 'Whose are these sandals, Abu Huraira?' To this I replied: 'These are the sandals of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ, with which he has sent me to gladden anyone I meet who testifies that there is no god but Allāh, being assured of it in his heart, with the announcement that he will go to Paradise.'"

-(Ṣaḥīh Muslim V1, P45)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب وفرۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زلفوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU WAFRAH ﷺ
(Our Leader, with Abundant Hair ﷺ)

عن ابی رمثہ رضی اللہ عنہ قال انطلقت مع ابی نحو النبی ﷺ فاذا ھو ذو وفرۃ بھا ردع حناء وعلیہ بردان اخضران۔

(سنن ابی داؤد ج ۲۔ ص ۲۲۲)

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حضور اقدس ﷺ کے پاس حاضر ہوا دیکھا کہ آپ کے سر مبارک پر زلفیں ہیں۔ جن کو مہندی کا رنگ لگا ہوا ہے۔ اور دو چادریں سبز رنگ کی پہنی ہوئی ہیں۔

Ḥadrat Abu Ramtha رضی اللہ عنہ reported that he went with his father to see the Almighty Allāh's Messenger ﷺ. He saw that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ had abundant locks of hair, which he had dyed with henna, and was dressed in two green garments.

-(Sunan Abi Dā'ūd V2, P222)

عن ام ھانی رضی اللہ عنہا قالت رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قدم مکۃ ولہ اربع غدائر۔
(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۲۹)

حضرت امّ ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ مکہ مکرمہ تشریف لائے کہ آپ کی چار زلفیں تھیں۔

Ḥaḍrat Umm Hāni رضی اللہ عنہا reported that she saw the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم as he entered Makkah. His hair was in four tresses.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P429)

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

سیدنا صاحب الوسادۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تکیے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-WISĀDAH ﷺ (Our Leader, Who Reclined against a Pillow ﷺ)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت اذن رسول الله ﷺ لعمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ عليه و رسول الله ﷺ راقد ليس بينه و بين الأرض الاحصير و قد اثر بجنبه وتحت رأسه وسادة من أدم محشوة ليفاً۔

(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۱ ص ۴۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت فرمائی اور آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے جس نے آپ کے پہلو مبارک پر نشانات لگا دیئے تھے۔ اور آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ تھا۔ جس میں کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے۔

Ḥadrat ʻĀʼisha رضی اللہ عنہا narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ once permitted Ḥadrat ʻUmar bin

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین

Al-Khaṭṭāb رضي الله عنه to enter his house when he was lying on a mat which had left imprints on his side. Under his head was a leather pillow, filled with date leaves.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P465)

عن جابر بن سمرة رضي الله عنه قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم في بيته فرأيته متكئاً على وسادة.

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج۱۔ص۴۶۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر گیا تو دیکھا کہ آپ بستر پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہیں۔

Hadrat Jābir bin Samura رضي الله عنه reported that he went to see the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم once, and saw him resting against a pillow.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P465)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
یا قیوم ... یا حی اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
یا حی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا قیوم

سیدنا صاحب الھراوۃ ﷺ

ہمارے سردار عصا والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-HIRĀWAH ﷺ
(Our Leader, Holder of the Stick ﷺ)

والصحیح انه ﷺ
کان یمسك القضیب
بیده کثیرا و قیل
لانه کان یمشی
والعصا بین یدیه
و تغرز له فیصلی
الیها روی الامام
احمد رحمۃ اللہ علیہ فی الزھد
عن ابی المثنی الاملوکی
انه سئل عن
مشی الانبیاء بالعصی
فقال ذل و تواضع لربھم

اور صحیح بات یہ ہے۔ کہ حضور
اقدس ﷺ اپنے دست مبارک
میں بہت مرتبہ لکڑی کو پکڑتے تھے۔
اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اسم گرامی
آپ کا اسلیے پڑگیا کہ آپ جب چلتے
تھے تو عصا اپنے ہاتھ میں پکڑتے تھے
جب حضور اقدس ﷺ نماز پڑھتے
تھے تو لکڑی کو بطور سترہ اپنے آگے
کھڑی کرتے تھے۔ امام احمد بن حنبل اپنی
کتاب الزھد میں حضرت ابو مثنی الملوکی
رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ
پیغمبروں کے بارے میں اس بات کا سوال کئے

تبارک و تعالیٰ۔ (سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۹۳)

گئے کہ وہ عصا لیکر کیوں چلتے تھے تو انہوں نے جواب دیا اللہ کی تواضع و انکساری کیلیے۔

It is a fact that, often the Almighty Allāh's Messenger ﷺ used to hold a walking stick in his hand. He was called by the above name because, when he walked, he used to hold a staff in his hand. When he began to pray, he used to position it verticaliy in front (of him) at the time of prayer.

Ḥadrat Imām Aḥmad bin Ḥanbal رحمۃ اللہ علیہ states in his book *Az-Zuhd*, quoting Ḥadrat Abi Al-Muthnā Al-Mulūki رضی اللہ عنہ, that "Prophets, when asked why they carried staffs in their hands, replied that it was to show humbleness and modesty to Allāh the Almighty."

-*(Subul Al-Hudā V1, P593)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حيّ يا قيوم

اللهم صلّ وسلّم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد ﷺ النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الصّادع صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار صاف صاف حکم دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢĀDI' ﷺ
(Our Leader, Expounder of Truth ﷺ)

إشارة إلى قوله:

"فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝"

(سورة الحجر ٩٤)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"جو حکم دیا گیا ہے، اس کو صاف صاف سُنا دیجئے اور اُن مُشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Therefore expound openly
What thou art commanded,
And turn away from those
Who join false gods with Allāh.
-(Al-Ḥijr 15:94)

اسم فاعل من صدع بالحجة اذا تكلم بها جهارا من الصّديع وهو الفجر او من الصدع

الصّادِعُ اسمِ فاعل صَدَعَ سے ہے۔ یعنی جب دلائل سے باآواز بُلند کلام کرے۔ الصدیع سے جس کا معنی پو پھٹنا یا صَدع سے جس کا

بمعنى المفصل والفرق اخذه «ط» من قوله تعالى (فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ) اى ابن الامر ابانة لا تخفى كما لا يلتئم صدع الزجاجة المستعار منه ذلك التبليغ لجامع التأثير وقيل اظهره ، او امضه او افرق و معناه بالقرآن أو الدعاء إلى الله تعالى و اوضح الحق وبينه من الباطل.

(سبل الهدى ج١ - ص٥٩٣)

معنی جُدائی اور فرق ہے۔ سیوطیؒ نے یہ اسم گرامی آیت فاصدع بما تومر سے اخذ کیا ہے۔ یعنی حکم میں بغیر لگی لپٹی کے اظہار کرنا۔ جیسے شیشہ کا ٹوٹ جانے کے بعد جُڑنا ناممکن ہے۔ یہ استعارہ ہے کہ جامع تبلیغ کرو۔ جس کی تاثیر جامع ہو۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ حکم کو ظاہر کرو۔ یا حکم کو کوجاری کرو۔ اور یا حکم کو علیحدہ علیحدہ بیان کرو۔ اور اس کا معنی یہ ہے کہ لوگوں کو قرآن کے ساتھ تبلیغ کردیا ان کو اللہ کی طرف دعوت دو۔ اور سچ کو وضاحت سے بیان کرو جس سے حق اور باطل کے درمیان وضاحت ہو جائے۔

Aṣ-ṣādi'u an active participle of *aṣ-ṣadī* meaning 'clear penetrating speech'. It is from *aṣ-ṣadī* which means dawn or from *sada'* which means separation and parting. This name has been taken from the above Verse *(therefore expound openly what thou art commanded)*, which commands the proclamation of speech with incisive clarity, like the cutting edge of broken glass, which remains separate and distinct. Hence, this is a metaphor, meaning "effective far-reaching preaching." It is also said to make the commandment distinctive or public or clear", that is, preach them with the *Holy Qur'ān* or call people to Allāh the Almighty. Explain the truth and make it obvious from falsehood. -*(Subul Al-Hudā V1, P593)*

أخرج ابن جرير عن ابى عبيدة بن عبدالله بن مسعود رضي الله عنه قال مازال النبى صلى الله عليه وسلم مستخفيا حتى نزل (فاصدع بما تؤمر) فخرج هو واصحابه.
وأخرج ابن اسحق وابن جرير عن ابن عباس رضي الله عنهما في الآية قال: هذا امر من الله لنبيه بتبليغ رسالته قومه وجميع من ارسل اليه.
(فتح القدير ج ٣ - ص ١٣٩)

ابن جریرؒ نے ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جبتک یہ آیت کہ کر گزرو جو آپ کو حکم دیا گیا ہے نہیں اُتری تھی۔ آپؐ پوشیدہ رہتے تھے جب یہ آیت اُتری تو آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ باہر نکلے۔
ابن اسحاقؒ اور ابن جریرؒ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا۔ کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو رسالت کی تبلیغ خصوصاً قوم اور عموماً تمام لوگوں کو کرنے کا حکم دیا ہے۔

Ḥadrat Ibn Jarīr رحمة الله عليه narrated, quoting Abu 'Ubaida bin 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنه, that until the above Verse (*therefore expound openly what thou art commanded*) was revealed, the Almighty Allāh's Messenger ﷺ remained hidden from view, but after this he and his Companions came out openly (with Islam).

Ḥadrat Ibn Isḥāq رحمة الله عليه and Ḥadrat Ibn Jarīr رحمة الله عليه, who narrated on the authority of Ḥadrat 'Abdullāh bin 'Abbās رضي الله عنهما, explained that in the above Verse Allāh the Almighty commanded His Messenger ﷺ to convey the message (of Islam) to his own tribe in particular, and to all people in general.

-(*Fath Al-Qadīr V3, P139*)

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ماشاء الله لا قوة إلا بالله

سیدنا الصادق صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢĀDIQ ﷺ (Our Leader, the Truthful ﷺ)

إشارة إلى قوله :
" وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۔"
(سورة الاحزاب ٢٢)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
اُور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جسکی ہم کو اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول نے خبر دی تھی اور اللہ تعالیٰ کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہو گئی۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

When the Believers saw
The Confederate forces,
They said, "This is
What Allah and His Messenger
Had promised us, and Allah
And His Messenger told us

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یارب العالمین

What was true." And it
Only added to their faith
And their zeal in obedience.
-(Al-Ahzāb 33:22)

عن ابی بکرة رضی اللہ عنہ
ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
فان دماء کم و اموالکم
قال محمد واحسبه
قال و اعراضکم علیکم
حرام لحرمة یومکم
هذا فی شهرکم هذا
الا لیبلغ الشاهد منکم
الغائب وکان محمد
یقول صدق رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم کان ذلک
الا هل بلغت مرتین.
(صحیح البخاری ج ۱ - صـ ۲۱)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان
کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تمہارے خون اور تمہارے مال
اور میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ
بھی فرمایا کہ تمہاری عزتیں تم پر حرام
ہیں جیسے کہ آج کے دن کا اس
مہینے میں احترام۔ خبردار جو تم میں
موجود ہے وہ میری بات جو یہاں
موجود نہیں ان تک پہنچا دے اور
محمدؒ جو اس حدیث کا ایک راوی
ہے کہتا تھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے سچ فرمایا۔ کہا میں نے پہنچا دیا۔
کہا میں نے پہنچا دیا۔ دو دفعہ فرمایا۔

Hadra Abu Bakra رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "Your blood, property, and Muḥammad (the narrator) thinks, he (ﷺ) added your honour (chastity) are sacred to each of you, as is the sanctity of this day of yours in this month of yours. It is incumbent on those who are present to inform those who are absent." Muḥammad رضی اللہ عنہ said that the Holy Prophet ﷺ was speaking the truth and that was: "Behold, did I convey" repeating twice.
-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P21)

عن عبد عمرو بن

حضرت عبد عمرو بن جبلہ کلبی

جبلة الكلبى رضی اللہ عنہ قال
قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
انا النبى الامى الصادق
الزكى الويل كل الويل
لمن كذبنى وتولى
عنى وقاتلنى والخير لمن
اونى ونصرنى وامن بى
وصدق قولى وجاهد
معى.
(الجامع الصغیر للسیوطی ج ۱ ص ۸۹)

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
نبی امی سچا پاک ہوں۔ سب سے بڑا
افسوس اُس پر جس نے مجھے جھٹلا
دیا اور مجھ سے مُنہ پھیرا اور مجھ سے
جنگ کی اور بھلائی اس کے لیے
جس نے مجھے جگہ دی اور میری امداد
کی اور مجھ پر ایمان لایا اور میری بات
کی تصدیق کی اور میرے ساتھ مل کر
کافروں سے جہاد کیا۔

Ḥadrat 'Abd 'Amr bin Jabla Al-Kalbi رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم said: "I am the untaught by human, truthful and guiltless Prophet of Allāh the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم. The greatest destruction is on he who has refuted me, turned away from me and fought against me, and the greatest virtue is for the one who welcomed and supported me, had faith in me, testified to my statements and fought by my side."

-(Al-Jāmi' Aṣ-Ṣaghīr by Al-Suyūṭi V1, P89)

قالت اَروٰى بنت
عبد المطلب رضی اللہ عنہا :
صبرت و بلغت الرسالة صادقاً
وقمت صليب الدين ابلج صافيا
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۶)

حضرت اروی بنت
عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے کہا
آپ نے صبر کیا اور رسالت
کو پہنچایا۔ آپ سچے اور دین کے
مضبوط فصیح زبان صاف گو تھے۔

Ḥadrat Arwā bint 'Abd Al-Muṭṭalib رضی اللہ عنہا narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم showed patience and conveyed the message of Allāh the Almighty

truthfully. Indeed, he was most articulate, bright and staunch Messenger of Islam ﷺ.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P326)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صادق القول ﷺ

ہمارے سردار بات کے سچے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀDIQ-UL-QAWL ﷺ
(Our Leader, of Truthful Speech ﷺ)

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال بینما نحن عند رسول اللہ ﷺ ذات یوم اذ طلع علینا رجل شدید بیاض الثیاب شدید سواد الشعر لا یری علیہ اثر السفر ولا یعرفہ منا احدٌ حتی جلس الی النبی ﷺ فاسند رکبتیہ الی رکبتیہ ووضع

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دفعہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ایک آدمی جو سفید کپڑے پہنے ہوئے اور سخت کالے بالوں والا تھا نمودار ہوا۔ اس پر سفر کے آثار نہیں تھے۔ اور نہ ہی کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا تھا۔ وہ اپنے گھٹنے کو حضور اقدس ﷺ کے گھٹنے مبارک کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ اور اس نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

كفيه على فخذيه	رکھا ہوا تھا۔ اور عرض کیا کہ اے
و قال يا محمد ﷺ	محمد ﷺ مجھ کو اسلام کے بارے
اخبرني عن الإسلام	میں بتا دیجئے۔ حضور اقدس ﷺ
فقال رسول الله ﷺ	نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو گواہی
الإسلام ان تشهد	دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق
ان لا إله الا الله و أن	نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ
محمدًا رسول الله	اللہ کے رسول ہیں۔ اور تو نماز کو قائم
وتقيم الصّلوة وتؤتي	کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان
الزكوٰة و تصوم رمضان	کے روزے رکھے اگر تجھ میں طاقت
و تحج البيت ان	ہو تو بیت اللہ کا حج کرے اس نے
استطعت إليه سبيلا	کہا آپ نے سچ فرمایا ہم نے اس
قال صدقت قال فعجبنا له	کی اس بات سے تعجب کیا کہ خود
يسأله ويصدقه قال	پوچھتا ہے خود ہی تصدیق کرتا ہے۔
فاخبرني عن الايمان	عرض کیا مجھے ایمان کے بارے میں
قال ان تؤمن	فرمایئے۔ آپ نے فرمایا تو اللہ اور
بالله وملٰئكته وكتبه	اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں
و رسله واليوم الأخر	اور اس کے رسولوں اور آخرت کے
وتؤمن بالقدر خيره	دن پر ایمان لائے۔ اور بھلی اور بری
وشرّه قال صدقت۔ (الحديث)	تقدیر کو مانے اس نے عرض کیا
(الصحيح لمسلم ج ١ ص ٢٧)	آپ نے سچ فرمایا۔ (الحدیث)

Hadrat 'Umar bin Al-Khattāb رضی اللہ عنہ narrated: "One day, we were sitting in the company of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ, when there appeared before us a

man dressed in extremely white clothes, his hair extraordinarily black. There were no signs of fatigue from travelling on him. None amongst us recognised him. At last, he sat alongside the Apostle ﷺ. He leaned his knees before the Almighty Allāh's Messenger's (ﷺ) knees, and placed his palms on his thighs, and said, 'Muḥammad ﷺ, inform me about *Al-Islām*.'

"The Messenger of Allāh the Almighty ﷺ said, '*Al-Islām* implies that: you testify there is no god but Allāh the Almighty and Muḥammad ﷺ is the Messenger of Allāh the Almighty; you establish prayer; you pay *Zakāt* (Islamic tax on wealth); you observe the fast of *Ramaḍān*; and you perform the pilgrimage to Makkah if you are sufficiently solvent to bear the expense of the journey.'

"He (the enquirer) said, 'You have told the truth.'

"Ḥaḍrat 'Umar رضي الله عنه then said: 'It amazed us that he would put the question, and then verify the truth himself.'

"The enquirer then said, 'Inform me about *Īmān* (faith)' to which the Holy Prophet ﷺ replied: 'You affirm your faith in Allāh the Almighty, His angels, His Books, His Messengers, the Day of Judgement; and you affirm your faith in the Divine decree to good and evil.'

"The enquirer said, 'You have told the truth.'"

-(Ṣaḥīḥ Muslim V1, P27)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا صادق الوعد صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار وعدہ کے سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀDIQ-UL-WA'D ﷺ
(Our Leader, True to His Word ﷺ)

عن عبد الله بن أبي الحمساء رضي الله عنه قال بايعت النبي ﷺ ببيع قبل ان يبعث وبقيت له بقية فوعدته ان اتيه بها في مكانه فنسيت ثم ذكرت بعد ثلاث فجئت فإذا هو في مكانه فقال يا فتى لقد اشققت علي انا هنا منذ ثلاث

حضرت عبد اللہ بن ابی الحمساء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے بعثت نبوت سے پہلے ایک سودا کیا میری طرف کچھ آپ کا بقایا تھا۔ میں نے آپ سے وعدہ کیا کہ آپ اسی جگہ پر ٹھہریں میں کچھ رقم لاتا ہوں۔ اتفاقاً میں اس بات کو بھول گیا۔ تین دن کے بعد مجھے یاد آیا۔ تو میں نے آپ کو اس جگہ پایا۔ جہاں میں آپ کو چھوڑ کر گیا تھا۔ اس پر آپ نے فرمایا اے نوجوان تو نے مجھ پر بہت مشقت ڈال

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين

انتظرك ۔ دی۔ میں یہاں تین دن سے تیرا
(نسیم الریاض ج۲ - ص۸۵) انتظار کر رہا ہوں۔

Ḥadrat 'Abdullāh bin Abi Al-Hamsā' رضي الله عنه narrated that before the Almighty Allāh's Messenger's (صلى الله عليه وسلم) Prophethood, Ḥadrat 'Abdullāh رضي الله عنه had struck a bargain with him, and owed him some money. He told the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم to wait in a certain place while he went to fetch the money. But it so happened that he forgot all about it. After three whole days, when he finally remembered, he went back and found the Almighty Allāh's Prophet صلى الله عليه وسلم waiting in the same place he had left him. Then he said: "Young man! You have put me through great hardship! I have been waiting here for you for the last three days."

-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P85*)

يا حيّ — بسم الله الرحمن الرحيم ● ماشاء الله لا قوة إلا بالله — يا قيوم

اللهم صلّ وسلّم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اٰله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا صاعد المعراج صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار سیڑھی پر چڑھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀ'ID-UL-MI'RĀJ ﷺ (Our Leader, Ascendant on the Night Journey ﷺ)

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول الله ﷺ يقول لما فرغت مما كان فی بيت المقدس اتی بالمعراج ولم ار شيئاً قط احسن منه ـ وهو الذی يمد اليه ميتكم عينيه اذا حضر فاصعدنی صاحبی فيه ،حق انتهی بی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے سنا۔ فرماتے تھے کہ جب میں بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے فارغ ہوا تو ایک سیڑھی لائی گئی اور میں نے اس سیڑھی سے بڑھ کر خوبصورت کوئی چیز نہیں دیکھی اور وہ وہ سیڑھی ہے۔ جس کی طرف مرنے والا اپنی آنکھوں کو کھول کر دیکھتا ہے تو میرے ساتھی (جبرئیل ؑ) نے مجھے اس سیڑھی پر

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
اٰمين اٰمين اٰمين يا رب العٰلمين ط

إلى باب من أبواب السماء۔

چڑھایا حتی کہ وہ دنیا کے آسمان پر مجھ کو لے کر پہنچا۔

(الروض الانف ج ۲ ص ۱۵۴)

Ḥadrat Abu Sa'īd Al-Khudri رضي الله عنه narrated that he heard the Almighty Allāh's Prophet صلى الله عليه وسلم say: "When I had finished praying in *Al-Quds* (Jerusalem), a ladder was brought for me. Indeed, I have never seen such a remarkable ladder before; it was a ladder to which a dying person looks, with open eyes. My companion, Ḥadrat Jibrīl عليه السلام helped me to ascend the ladder until he took me to the gates of Heaven."

-(Ar-Rawḍ Al-Unf V, P154)

يا قيوم ۔ بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله ۔ يا حي
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه ۔ يا قيوم

سیدنا الصافی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عیوب سے پاک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢĀFĪY صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Pure صلى الله عليه وسلم)

اشارة إلى قوله :

" إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ○
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ
مِن ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ
يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ○ "

(سورہ الفتح ۱-۲)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

" بیشک ہم نے آپؐ کو ایک
کھلم کھلا فتح دی ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپؐ
کی سب اگلی پچھلی بھول چوک معاف فرما
دے اور آپؐ پر اپنے احسانات
کی تکمیل کر دے اور آپؐ کو سیدھے
راستہ پر لے چلے ۔ "

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Verily We have granted
Thee a manifest Victory:
That Allāh may forgive thee
Thy faults of the past
And those to follow;
Fulfil His favour to thee;

And guide thee
On the Straight Way . . .
-(Al-Fath 48:1-2)

قالت عاتكة بنت
عبد المطلب رضي الله عنها :
من فقد ازهر صافي الخلق ذي فخر
صاف من العيب والعاهات والزور
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ٢ ـ ص ٣٢٦)

عاتکہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا
کہتی ہیں۔
خوبصورت مخلوقات کے میزبان
صاحب فخر، عیوب اور بیماریوں
اور جھوٹ سے بالکل پاک کی گمشدگی
پر آنسو بہاتی ہوں۔

Ḥadrat 'Ātika bint 'Abd Al-Muṭṭalib رضی اللہ عنہا narrated: "I bemoan the passing of the perfect, the pure by birth, the dignified, the one devoid of weaknesses, faults and untruth."
-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P326)

اللّٰهمّ صلّ وسلّم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمّد النبي الأمّي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
بسم الله الرحمٰن الرحيم • ما شاء الله لا قوّة إلّا بالله

سيّدنا الصَّالِح ﷺ

همارے سردار — نیک — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢĀLIḤ ﷺ
(Our Leader, the Righteous ﷺ)

عن أنس رضي الله عنه قال كانت الحبشة يزفنون بين يدي رسول الله ﷺ ويرقصون و يقولون محمّد ﷺ عبد صالح فقال رسول الله ﷺ ما يقولون قالوا يقولون محمّد ﷺ عبد صالح.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٣ - ص ١٥٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حبشی حضور اقدس ﷺ کے سامنے شعر و اشعار پڑھتے اور رقص کرتے تھے اور کہتے تھے کہ محمّد ﷺ نیک بندے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ یہ کہتے ہیں۔ کہ محمّد ﷺ نیک بندے ہیں۔

Ḥaḍrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that the Ḥabasha (slaves of Ethiopian origin) used to sing songs and dance before the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, saying, "Muḥammad ﷺ is a righteous servant of Allāh the Almighty." The Almighty Allāh's Prophet ﷺ asked what they were saying, and was told accordingly.

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P152)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا ربّ العالمين

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ فی قصۃ المعراج قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانطلق بی جبریل علیہ السلام حتی اتی السماء الدنیا فاستفتح فقیل من ھذا قال جبرئیل علیہ السلام قیل و من معک قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم قیل و قد ارسل الیہ قال نعم قیل مرحبا بہ فنعم المجیٔ جاء ففتح فلما خلصت فاذا فیھا ادم فقال ھذا ابوک ادم علیہ السلام فسلم علیہ فسلمت علیہ فرد السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبی الصالح ۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۴۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے واقعہ معراج میں روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل امین مجھ کو لے چلے حتیٰ کہ وہ پہلے آسمان پر پہنچے اس نے دروازہ کھلوایا تو کہا گیا کہ کون ہے؟ کہا کہ میں جبرئیل ہوں تو پوچھا گیا۔ کہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ کہا کہ میرے ساتھ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پوچھا گیا کہ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ جبرئیل نے کہا: جی ہاں! (انہیں بلایا گیا ہے)۔ کہا گیا ان کا آنا مبارک ہو، جو آیا اس کا جواب نہیں۔ پھر اس نے آسمان کا دروازہ کھول دیا۔ جب میں اندر داخل ہوا تو حضرت آدم موجود تھے۔ جبرئیل نے عرض کیا کہ یہ آپ کے ابا حضرت آدم علیہ السلام ہیں انہیں سلام کیجئے۔ پس میں نے ان کو سلام کیا۔ آپ نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا نیک بیٹے اور نیک نبی کی آمد

پر خوش آمید۔ (الحدیث)

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said, regarding his *Mi'rāj* (the Night Journey): "Hadrat Jibrīl عليه السلام set out with me until we reached the first Heaven. When he asked for the gate to be opened, he was asked, 'Who is it?' To this he replied, 'Jibrīl (عليه السلام)'. He was asked, 'Who is accompanying you?'. To this he replied, 'Prophet Muhammad ﷺ'. He was asked, 'Has Prophet Muhammad ﷺ been called?' To this he replied 'Yes'. Then it was said, 'He is welcome'. What an excellent visit his is!'

"So the gate was opened, and when I went to the first Heaven, I saw Hadrat Ādam عليه السلام. Hadrat Jibrīl عليه السلام said to me, 'This is your father, Hadrat Ādam عليه السلام; please pay him your greetings'. So I greeted him, and he returned the greeting to me and said, 'You are welcome, O, Righteous Son and Righteous Prophet ﷺ.'"

-(*Sahīh Al-Bukhārī V1, P549*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الصبور صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار بڑے صبر والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā AṢ-ṢABŪR ﷺ
(Our Leader, of Utmost Patience ﷺ)

إشارة إلى قوله:
"فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ
أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ"
(سورة الاحقاف — ٣٥)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"تو آپ صبر کیجئے جیسے اولوالعزم
والے پیغمبروں نے صبر کیا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Therefore patiently persevere,
As did (all) messengers
Of inflexible purpose . . .
-(*Al-Aḥqāf 46:35*)

صيغة مبالغة من
الصبر، فعول بمعنى فاعل
وهو الذى لا تحمله العجلة
على المؤاخذة وكان ﷺ

صبر سے اسم مبالغہ کا صیغہ ہے۔
فعول معنی فاعل۔ اور وہ وہ شخص ہے
جس کو مؤاخذہ کرنے میں جلدبازی برانگیختہ
نہ کرے اور حضور اقدس ﷺ

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

شديد الصبر على أذى قومه
له مع حلمه عليهم ، حتى
قيل له لما رماه عتبة
ابن ابى وقاص يوم
احد فكسر رباعيته
السفلى وجرح شفته
السفلى و شج عبد الله
ابن شهاب الزهرى
قبل إسلامه وجهه وجرح
عبد الله بن القمئة وجنته
فدخلت حلقتان من المغفر
فيها ذلك اليوم ! ادع
الله عليهم فقال "اللهم اهد
قومى فانهم لا يعلمون"
امتثالا لقوله تعالى
المؤذن بالتسلية له :
(فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ
أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ) اى
اصحاب عقد القلب على
امضاء الأمر ، وهم
نوح وابراهيم و موسىٰ
و عيسىٰ عليهم السلام .

اپنی قوم کی تکلیفوں پر بردبار اور زیادہ
ہی صابر واقع ہوئے تھے حتیٰ کہ جب
احد کی جنگ میں عتبہ بن ابی
وقاص نے پتھر مار کر آپ کا دانت
مبارک توڑ دیا تھا اور نچلا ہونٹ مبارک
زخمی کردیا تھا اور عبداللہ بن شہاب
زہری نے اسلام لانے سے قبل آپ
کے چہرہ مبارک کو زخمی کردیا تھا اور
عبداللہ بن القمہ نے آپ کے رخسار
مبارک کو زخمی کیا۔ جس سے آپ کی
خود مبارک کی دو کڑیاں اس میں
دھنس گئیں۔ عرض کیا گیا کہ آپ ان
کے لیے بددعا فرمائیں۔ تو اس پر
آپ نے فرمایا۔ اے اللہ میری قوم
کو ہدایت فرما۔ کیونکہ وہ جانتے نہیں
ہیں۔ اور اس فرمان باری (آپ صبر
کیجیے جس طرح کہ ہمت والے پیغمبروں نے
صبر کیا) پر عمل کیا جس میں کہ آپ
کے لیے تسلی دی گئی تھی یعنی دل گردہ
رکھنے والے پیغمبروں کی طرح تبلیغ جاری
رکھیں اور وہ پیغمبر حضرت نوح
علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۵۹۴)

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

Aṣ-Ṣabūr is the *(Mubālagah)* intensive form of *Ṣabr.* It is of the pattern *Fa'ūl* taking the meaning of *Fā'il* (the active participle) and identifies a person who is not provoked and not of a quick temper when criticised. Indeed the Almighty Allāh's Messenger ﷺ was extremely patient regarding the sufferings inflicted upon him by his people (the *Quraish*). It was said that during the Battle of Uḥud, 'Utba bin Abi Waqāṣ struck him with a stone, breaking his lower front tooth and wounding his lower lip; 'Abdullāh bin Shihāb Al-Sifli and Shajj 'Abdullāh bin Shihāb Az-Zihri before accepting Islam injured his face; and 'Abdullāh bin Al-Qam'a wounded his cheeks when the two links (of chain) of his helmet pierced through them. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ prayed for them on that day: "O Allāh the Almighty! Guide my people, for they know not." Conforming to this commandment of Allāh the Almighty, (*therefore patiently persevere, as did (all) messengers of inflexible purpose*) thus the Almighty Allāh's Messenger ﷺ was heartened, and commanded to continue preaching the Almighty Allāh's message, as had the Prophets of great perseverance such as Ḥaḍrat Nūḥ علیہ السلام, Ḥaḍrat Ibrāhīm علیہ السلام, Ḥaḍrat Mūsā علیہ السلام and Ḥaḍrat 'Īsā علیہ السلام.

-(Subul Al-Hudā V1, P594)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصبیح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **صاحب الجمال** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢABĪḤ ﷺ
(Our Leader, Most Handsome ﷺ)

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت نظرت إلى
النبی ﷺ وهو
يخصف نعله وقد
عرق جبينه وجعل
عرقه يتولد نوراً
فبهتت فقال مالك
تبهتين فقالت نظرت
لعرقك يتولد نورا
فلو رأك ابو كثير
الهذلى لعلم انك
احق بقوله ،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ میں نے
حضور اقدس ﷺ کی طرف دیکھا
اور آپ اپنا پاپوش مبارک گانٹھ رہے
تھے۔ اور آپ کی پیشانی مبارک سے
پسینہ بہہ رہا تھا اور آپ کے پسینہ
مبارک سے نور پیدا ہو رہا تھا۔ میں
حیران رہ گئی تو آپ نے فرمایا تو
کیوں حیران ہوتی ہے میں نے عرض
کیا کہ میں نے آپ کے پسینہ مبارک
کو دیکھا کہ نور پیدا کر رہا ہے۔ اگر آپ
کو ابو کثیر ھذلی دیکھ لیتا اس کو پتہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

چل جاتا کہ اس کے شعر کے مستحق
آپ ہی ہیں۔

"ومبرأ من كل غبر حيضة
وفساد مرضعة وداء مغيل
واذا نظرت الى اسرة وجهه
برقت كبرق العارض المتهلل"

"اور وُہ پاک ہے ہر حیض کے
غُبار سے اور دُودھ پلانے والی کی بگڑی
طبیعت سے اور حیران کرنیوالی بیماریوں
سے اور جب مَیں اسکے چہرے کی سلوٹوں
کی طرف دیکھتا ہوں تو وہ چمکنے والی
بجلی کی طرح چمکتے ہیں۔"

فقام النبی ﷺ
و قبل بین عینی
و قال جزاك الله
عنی خیرا ماسررت
بشئ کسروری
بهذا (نسیم الریاض ج۱-ص۳۲۶)

حضورؐ اُٹھے اور میری آنکھوں
کے درمیان بوسہ دیا اور فرمایا تجھ
کو میری طرف سے اللہ تعالیٰ بھلائی
کا بدلہ دے جتنا مَیں تیری اس بات
سے خوش ہوا ہوں اِتنا مَیں کبھی
خُوش نہیں ہوا۔

Ḥaḍrat ʻĀ'isha رضی اللہ عنہا narrated: "I saw the Almighty Allāh's Messenger ﷺ while he was mending his shoe, his forehead perspired and light was emanating from his perspiration and I was astonished." The Almighty Allāh's Messenger ﷺ asked: "Why are you so surprised?" She replied: "Because light is emanating from your perspiration, O the Almighty Allāh's Prophet ﷺ! If Abu Kathīr Al-Hadhali had seen you, he would have found you a deserving object of one of his verses, when he spoke of 'the one who is pure of any uncleanness from bodily discharges, and from the ill temper of the milking animal, from bewildering diseases. When I glance at his facial features, they shine like dazzling light.'"

At this the Holy Prophet ﷺ got up and kissed Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا between the eyes, and said: "May Allāh the Almighty reward you for your kindness to me. I have never been so pleased as with these words of yours!"
-(Nasīm Ar-Riyāḍ V1, P326)

عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال رایت رسول الله ﷺ فی لیلة اضحیان وعلیه حلة حمراء فجعلت انظر الیه و الی القمر فلهو عندی احسن من القمر۔ (شمائل الترمذی ص ۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو ایک چاندنی رات میں دیکھا اور آپ سرخ رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے تھے۔ کبھی میں آپ کو دیکھتا تھا اور کبھی میں چاند کی طرف دیکھتا تھا۔ آپ میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے۔

Hadrat Jābir bin Samura رضی اللہ عنہ narrated that he saw the Almighty Allāh's Messenger ﷺ on a moonlit night. He was dressed in a red garment. He looked at him and then he looked at the Moon. He considered the Almighty Allāh's Messenger ﷺ more brilliant than the Moon.
-(Shamā'il At-Tirmidhi, P2)

*

بسم الله الرحمٰن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك يا قيوم

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الصدق صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار سراپا سچ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢIDQ ﷺ
(Our Leader, the Truth ﷺ)

إشارة إلى قوله،

"فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
كَذَبَ عَلَى اللهِ
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
إِذْ جَاءَهُ"

(سورة الزمر ٣٢)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"سواس شخص سے زیادہ بے انصاف
کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور
سچی بات کو (یعنی قرآن کو) جب کہ
وہ اس کے پاس (رسول ﷺ کے ذریعہ
سے) پہنچی جھٹلادے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Who, then, doth more wrong
Than one who utters
A lie concerning Allah,
And rejects the Truth
When it comes to him!
-(*Az-Zumar 39:32*)

قال عبد الرحمٰن — حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم

ابن زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ (والذی جاء بالصدق) ھو رسول اللہ ﷺ (وصدق به) قال المسلمون (أولئك هم المتقون)
(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۵۳)

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ والذی جاء بالصدق (یعنی جو لوگ سچی بات لیکر آئے) سے مراد حضور اقدس ﷺ کی ذات بابرکات ہے۔ اور (صدق به) (یعنی اس کو سچ جانا) سے مراد مسلمان ہیں۔ (وہی پرہیزگار ہیں)۔

Ḥadrat 'Abd Al-Raḥmān Ibn Zaid bin Aslam رضی اللہ عنہ explains that the Verse '*he who brings the Truth*' refers to the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, and that the '*the men who do right*' refers to the Muslims.
-(*Tafsīr Ibn Kathīr V2, P53*)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا الصدوق ﷺ

ہمارے سردار **بہت سچے** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢADŪQ ﷺ
(Our Leader, the Truthful ﷺ)

إشارة إلى قوله،

" وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ " (سورة الزمر — ٣٣)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"اُور جو لوگ سچی بات لیکر آئے اور (خود بھی) اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیز گار ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And he who brings the Truth
And he who confirms
(And supports) it — such are
The men who do right.
-(*Az-Zumar 39:33*)

" وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫

"اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے۔ جس کی ہم کو اللہ اور رسول ؐ نے خبر دی تھی۔ اور اللہ اور

وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِیْمَانًا وَّ تَسْلِیْمًا ۝ؕ

(سورۃ الاحزاب – ۲۲)

رسولؐ نے سچ فرمایا تھا۔ اور اس سے ان کے ایمان اور طاعت میں ترقی ہو گئی"۔

When the Believers saw
The Confederate forces,
They said: "This is
What Allah and his Messenger
Had promised us, and Allah
And His Messenger told us
What was true." And it
Only added to their faith
And their zeal in obedience.
(Al-Aḥzāb 33:22)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

سَيِّدُنَا الصِّدِّيْقُ ﷺ

ہمارے سردار بُہت سچّے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢIDDĪQ ﷺ
(Our Leader, the Most Truthful ﷺ)

إشارة إلى قوله،

" وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ
مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝

(سورة النساء ٦٩-٧٠)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"اور جو شخص اللہ اور اس کے
رسُول ؐ کا حکم مانے تو اسے ان کا ساتھ
ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی
انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک
لوگ اور یہ حضرات بُہت اچھے ساتھی
ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ
کافی ہے جاننے والا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

All who obey Allah

And the Messenger
Are in the Company
Of those on whom
Is the Grace of Allah —
Of the Prophets (who teach),
The Sincere (lovers of Truth),
The Witnesses (who testify),
And the Righteous (who do good):
Ah! what a beautiful Fellowship!

Such is the Bounty
From Allah: and sufficient
Is it that Allah knoweth all.
-(An-Nisā' 4:69 -70)

" وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ " (سورة الحديد ١٩)

اور جو لوگ اللہ پر اور اُس کے
رسُولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایسے
ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک
صدیق اور شہید ہیں۔

And those who believe
In Allah and His messengers —
They are the Sincere
(Lovers of Truth), and
The Witnesses (who testify) . . .
-(Al-Ḥadīd 57:19)

عن عائشة رضي الله عنها
قالت سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول ما
من نبي يمرض الاخير
بين الدنيا و الأخرة
قالت فلما كان
مرضه الذى قبض

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں
کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے سُنا تھا کہ ہر پیغمبر کو آخری وقت اختیار
دیا جاتا ہے کہ آپ دُنیا میں کچھ عرصہ رہنا
چاہتے ہیں یا اللہ کے ہاں جانا چاہتے
ہیں۔ جب آپؐ کی آخری بیماری

فيه اخذته بحة فسمعته يقول مع الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ فعلمت انه خير۔

(سنن ابن ماجة ص١١٦)

میں جس میں کہ آپؐ نے وفات پائی اور آپؐ پر زیادہ تکلیف ہو گئی۔ میں نے آپؐ سے سنا فرماتے تھے "اُن لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔ نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیکوں کے ساتھ۔" اس سے میں نے فوراً سمجھ لیا کہ آپؐ کو اب اختیار دیا گیا ہے۔

Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated: "I heard it from the Almighty Allāh's Messenger ﷺ that every prophet was given the choice either to live longer in this world or in the next. When he was suffering from his final illness, from which he passed away, I heard him say: 'Along with the Messengers, the Truthful, the Martyrs and the Righteous, whom Allāh the Almighty has rewarded.' Then I understood that the Almighty Allāh's Messenger had been offered that choice."

-(Sunan Ibn Māja, P116)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا الصراط المستقيم صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار سیدھے راستہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢIRĀṬ-IL-MUSTAQĪM صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Straight Path صلى الله عليه وسلم)

قال ابو العالية رحمة الله عليه في قوله تعالىٰ: (إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ) هو رسول الله صلى الله عليه وسلم

(نسيم الرياض ج ٢ - ص ٣٩٨)

حضرت ابو عالیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان (إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ) صراط مستقیم سے مراد حضور اقدس صلى الله عليه وسلم ہیں۔

Ḥaḍrat Abu Al-'Āliya states: "The Verse '*Ihdinā Aṣ-Ṣirāṭ Al-Mustaqīm*' refers to the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم.

-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P398*)

عن ابي العالية رحمة الله عليه (اهدنا الصراط المستقيم) قال هو النبي صلى الله عليه وسلم وصاحباه

حضرت ابو عالیہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان۔ کہ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما۔ صراط مستقیم سے مراد نبی کریم صلى الله عليه وسلم

مِنْ بعدہٗ قال عاصمؒ فذكرنا ذلك للحسن فقال صدق ابوالعالية ونصح۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۲۸)

ہیں۔ اور آپ کے دونوں ساتھی جو آپ کے بعد ہوئے۔ حضرت عاصمؒ کا بیان ہے۔ کہ یہ تفسیر میں نے حضرت حسن بصریؒ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ ابوالعالیہؒ نے سچ فرمایا اور پوری خیرخواہی کی۔

Ḥaḍrat Abu Al-'Āliya رحمۃ اللہ علیہ reported that by '*Ihdinā Aṣ-Ṣirāṭ Al-Mustaqīm'* is meant the Almighty Allāh's Messenger ﷺ and his two Caliphs after him. Ḥaḍrat 'Āṣim رحمۃ اللہ علیہ said that he narrated this explanation of the Verse to Ḥaḍrat Al-Ḥasan Al-Baṣrī رحمۃ اللہ علیہ, who stated that Ḥaḍrat Abu Al-'Āliya رحمۃ اللہ علیہ indeed spoke the truth and gave sound advice.
- *(Tafsīr Ibn Kathīr V1, P28)*

بسم الله الرحمن الرحیم
ما شاء الله لا قوة الا بالله

سیدنا الصفوح ﷺ

ہمارے سردار درگذر کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢAFŪḤ ﷺ
Our Leader, the Forgiver ﷺ

اشارۃ الی قولہ:
" فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ۝ "
(سورۃ المائدۃ - ۱۳)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" سو آپ ان کو معاف کیجئے اور
ان سے درگذر کیجئے۔ بے شک
اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے
محبت کرتا ہے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

But forgive them, and overlook
(Their misdeeds): for Allāh
Loveth those who are kind.
-(Al-Mā'idah 5:13)

" وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۝ "
(سورۃ الحجر — ۸۵)

" اور ضرور قیامت آنے
والی ہے۔ سو آپ خوبی کے
ساتھ درگذر کیجئے۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا رب العلمین

And the Hour is surely
Coming (when this will be manifest).
So overlook (any human faults)
With gracious forgiveness.
-(Al-Hijr 15:85)

" فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ط فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ "
(سورة الزخرف ٨٩)

"تو آپ ان سے بے رُخ رہیے اور یوں کہہ دیجئے کہ تم کو سلام کرتا ہوں۔ سو ان کو ابھی معلوم ہو جاوے گا۔"

But turn away from them,
And say: "Peace!"
But soon shall they know!
-(Az-Zukhruf 43:89)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصفوح عن الزلات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لغزشوں کو معاف کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢAFŪḤU ‘AN-AZ-ZALLĀT صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Forgiver of Failings صلی اللہ علیہ وسلم)

عن انس رضی اللہ عنہ
کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم من احسن
الناس خلقا فارسلنی
یوما لحاجة فقلت
واللہ لا اذھب وفی
نفسی ان اذھب لما
امرنی بہ نبی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فخرجت حتی
امر علی الصبیان
وھم یلعبون فی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ بلند
اخلاق تھے۔ آپ نے مجھے ایک
دن کسی کام کیلیے بھیجا۔ میں نے کہا
کہ اللہ کی قسم نہیں جاوٴں گا اور میرے
دل میں تھا کہ جاوٴں گا۔ کیونکہ مجھے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرما رہے
ہیں۔ پس میں گیا اور لڑکوں کے پاس
سے گزرا جو بازار میں کھیل رہے تھے۔
اچانک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

السوق فاذا رسول الله
ﷺ قد قبض
بقضای من ورائی
قال فنظرت إليه
وهو يضحك فقال
يا انيس اذ هبت حيث
امرتك قال قلت
نعم انا اذ هب يا
رسول الله ﷺ
قال انس رضی اللہ عنہ
والله لقد خدمته تسع
سنين ما علمته قال
لشئ صنعته لم فعلت
كذا وكذا او لشئ تركته
هلاّ فعلت كذا وكذا۔
(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۵۳)

دونوں کندھوں سے مجھے پیچھے سے
پکڑا۔میں نے آپ کی طرف دیکھا
تو آپ ہنس رہے تھے فرمایا۔
انس! جہاں میں نے تجھے بھیجا تھا
تو گیا۔میں نے عرض کیا کہ ہاں۔
یارسول اللہ ﷺ ابھی جاتا ہوں
حضرت انس کا بیان ہے کہ اللہ
کی قسم میں نے آپ کی نو سال
خدمت کی۔میں نہیں جانتا کہ آپ
نے کبھی فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام ایسے
ایسے کیوں کیا۔اور نہ ہی کبھی جس
کام کو میں نے نہ کیا ہو۔آپ نے
فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام ایسے کیوں کیا۔

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ reported: "The Almighty Allāh's Messenger ﷺ had the best disposition amongst people. He sent me on an errand one day, and I said, 'By Allāh the Almighty, I will not go', although I had the intention to go as the Almighty Allāh's Messenger ﷺ had commanded me. I went out, until I happened to come across some children who had been playing in the street.

"In the meantime, the Almighty Allāh's Messenger ﷺ came behind me and caught me by the

shoulders. As I looked at him I found him smiling, and he said, 'Anas, did you go where I commanded you to?'

"I said, 'Yes, the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, I am on my way.'"

Ḥaḍrat Anas رضي الله عنه went on: "By Allāh the Almighty! I served him for nine years, but I have not known him ever asking why I had done something, nor why had I not done something."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P253)

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال خدمت رسول الله ﷺ فما قال لی اف قط ولا قال لی شیء صنعت لم صنعت كذا وكذا اوهلا صنعت كذا وكذا۔ (سنن الدارمی ج۱ ص۳۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مَیں نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت کی۔ آپؐ نے کبھی مجھے اُف نہیں کہا۔ اور نہ ہی مجھے کسی کام پر یہ فرمایا کہ تُونے ایسا ایسا کیوں نہ کیا۔ یا تُو نے ایسا ایسا کیوں کیا۔

Ḥaḍrat Anas bin Mālik رضي الله عنه reported: "I served the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, and he never said anything bad to me. He never asked me about something I did, or why I had done it, or why I had not done it."

(Sunan Ad-Dārimi V1, P34)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا الصفوة ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے منتخب رسول درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢAFWAH ﷺ (Our Leader, the Almighty Allāh's Finest ﷺ)

حدثني عبدالله
ابن العباس رضي الله عنهما
حدثني عمر بن
الخطاب رضي الله عنه قال
دخلت على رسول الله
ﷺ وهو على
حصير قال فجلست
فإذا عليه ازار ليس
عليه غيره وإذا
الحصير قد اثر في
جنبه و إذا أنا

حضرت عبداللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھ
کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے
حدیث بیان کی۔ وہ بیان کرتے ہیں
کہ میں حضور اقدس ﷺ کے ہاں
گیا آپ ایک کھجور کی چٹائی پر تشریف فرما
تھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
نے فرمایا میں بیٹھ گیا تو میں نے دیکھا
کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے
ایک ہی چادر پہن رکھی ہے اس
کے علاوہ آپ پر اور کوئی کپڑا نہیں

بقبضة من شعير
نحو الصاع وقرظ
في ناحية في
الغرفة واذا اهاب
معلق فابتدرت عيناي
فقال ما يبكيك
يا ابن الخطاب
فقلت يا نبي الله
ﷺ ومالي لا
ابكي وهٰذا الحصير
قد اثر في جنبك
وهذه خزائنك
لا ارى فيها الا
ما ارى وذٰلك
كسرى وقيصر في
الثمار والأنهار
وأنت نبي الله
وصفوته وهٰذه خزانتك
قال يا ابن الخطاب
الا ترضى أن
تكون لنا الآخرة
ولهم الدنيا قلت

تھا۔ اور چٹائی کے نشانات آپ
کے جسمِ اطہر پر نمایاں تھے اور وہاں
میں نے ایک مٹھی بھر جَو جو ایک
صاع کے برابر ہوں گے اور بالاخانے
کے ایک کونے میں کیکر کی تھوڑی
سی چھال اور پرانی مشک جو کھونٹی
کے ساتھ لٹک رہی تھی دیکھی میری
آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔ تو اس پر
آپ نے فرمایا۔ اے خطاب کے
بیٹے! تجھے کس چیز نے رلایا۔ میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں
کیوں نہ روؤں حالانکہ چٹائی نے
آپ کے جسمِ مبارک پر نشان ڈال
دیے ہیں۔ اور یہ آپ کا سرمایہ ہے
جو میں دیکھ رہا ہوں۔ اور یہ کسریٰ
ایران کا بادشاہ اور یہ قیصر شام کا
بادشاہ پھلوں میں اور بہتی نہروں میں
خوشگوار زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور
آپ اللہ کے نبی اور اللہ کے رسول
اور یہ آپ کا سرمایہ۔ فرمایا اے خطاب
کے بیٹے کیا تو راضی نہیں ہے کہ
ہمارے لیے آخرت ہے۔ اور ان

بلیٰ ۔	کے لیے صرف دُنیا ہے ۔ میں
(سنن ابن ماجۃ ص۳۰۶)	نے عرض کیا ہاں میں راضی
	ہوں ۔

Ḥaḍrat 'Abdullāh Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ reported that Ḥaḍrat 'Umar bin Al-Khaṭṭāb رضی اللہ عنہ narrated to him: "I went to the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, and he was sitting on a (straw) mat. I sat down too. I saw the Almighty Allāh's Prophet ﷺ dressed in a single wrap. With nothing else on him, the traces of the mat were visible on his side. On seeing a fistful of barley, perhaps weighing around an ounce, some pieces of Acacia bark in one corner of the loft, and a worn hide water bag hanging (on wall), my tears came out of my eyes. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ asked: 'What made you cry, O son of Khaṭṭāb?' I said: 'O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, why should I not cry, when I see that the mat has made these marks on your body, and I can see that this is all you saved. On the other hand, the Caesar of Rome and Khusraw (in Iran) spend their lives surrounded by fruits and streams, while you are the Almighty Allāh's Messenger (ﷺ) and His Choicest, yet this humble abode is all that you possess.' The Almighty Allāh's Prophet ﷺ said: 'O Ibn Al-Khaṭṭāb رضی اللہ عنہ! Are you not pleased that for us there is the Hereafter and for them only this World?' I said: 'Yes, I am indeed pleased.'"

-*(Sunan Ibn Mājah, P306)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

سیدنا صفوۃ قریش صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قریش میں برگزیدہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢAFWATU QURAISH ﷺ
(Our Leader, Finest of the Quraish ﷺ**)**

عن ابی امامة رضی الله عنه قال الله لموسیٰ علیه السلام اخرجته من خیر جیل من امته قریشا ثم اخرجته من هاشم صفوة قریش فهم خیر من خیر الی خیر یصیر هو و امته الی خیر یصیرون۔

(رواه الطبرانی۔ منتخب کنز العمال علی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۲۳۲)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا اس (آخری پیغمبر) کو میں بہترین زمانہ میں پیدا کروں گا۔ بہترین خاندان قریش سے۔ پھر میں اس کو ہاشم خاندان سے نکالوں گا۔ جو قریش میں برگزیدہ ہوں گے۔ پس وہ بہترین ہوں گے۔ بہترین سے نکلیں گے۔ اور آپ کی اُمّت بھلائی کی طرف لوٹے گی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العلمين ط

Hadrat Abu Umāma رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ narrated that Allah the Almighty told Moses عَلَيْهِ السَّلَام: "I shall create him (the Almighty Allāh's Messenger صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) in the best of times, out of the best of the tribes of the *Quraish*, the best of the ancestors of *Banū Hāshim*, who are the finest of the *Quraish*. So he will be the best, begotten of the best, and his *Ummah* shall turn towards goodness."

-(Aṭ-Ṭabarāni in Muntakhab Kanz Al-'Ummāl, on the margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P234)

يا حي — بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله — يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
يا حي — وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه — يا قيوم

سيدنا الصفي صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار **منتخب** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢAFIYY صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Sincere Friend صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله:

"قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ
الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ
آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا
يُشْرِكُوْنَ" ○

(سورة النمل — ٥٩)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"آپ کہیے کہ تمام تعریفیں اللہ
ہی کے لیے سزاوار ہیں۔ اور
اس کے ان بندوں پر سلام ہو
جن کو اس نے منتخب فرمایا ہے.
کیا اللہ بہتر ہے یا وُہ چیزیں جن کو
شریک ٹھہراتے ہیں."

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Say: Praise be to Allah,
And Peace on His servants
Whom He has chosen
(For His Message). (Who)
Is better? — Allah or
The false gods they associate

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين

(With Him)?
-*(An-Naml 27:59)*

عن عائشة رضی اللہ عنہا
ان ابابکر رضی اللہ عنہ
دخل على النبى
صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفاته
فوضع فمه بين
عينيه و وضع يديه
على صدغيه وقال
وا نبياه وا خليلاه
وا صفياه۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٣١)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے۔ کہ جب حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات حسرت آیات
کے بعد داخل ہوئے تو اپنا منہ
آپؐ کی آنکھوں کے درمیان رکھا
اور اپنے دونوں ہاتھوں کو آپؐ کی
کنپٹیوں پر رکھا (بوسہ لیا) اور کہا
ہائے نبی، ہائے خلیل، ہائے اللہ کے
منتخب رسول۔

Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated that when Ḥadrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ came to her house, soon after the passing away of the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, he put his mouth between his eyes and his hands on his temples, and said, "O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ! O best friend and finest Messenger of Allāh the Almighty ﷺ."
-*(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V6, P31)*

عن عمران بن
حذيفة رضی اللہ عنہ قال كانت
ميمونة رضی اللہ عنہا تدان و
تكثر فقال لها اهلها
فى ذلك ولا موها و
وجدوا عليها فقالت

حضرت عمران بن حذیفہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ
رضی اللہ عنہا کثرت سے قرضہ لیتیں
ان کے گھر والوں نے اسے سمجھایا
اور ملامت بھی کی اور ان پر ناراضگی
کا اظہار کیا۔ اس پر وہ بولیں۔ کہ

لا اترك لدين وقد
سمعت خليلي وصفي
ﷺ يقول مامن
احد يدان دينا
فعلم الله انه يريد
قضاءه الا اداه الله
عنه فى الدنيا۔

(سنن النسائی ج۲۔ ص۲۰۴)

مَیں قرضہ لینا کبھی ترک نہ کروں گی.
اور میں نے حضُور اقدس ﷺ
اپنے دوست اور اللہ کے منتخب
کردہ رسُول ﷺ سے سُنا۔ فرماتے
تھے جو قرضہ لے اللہ تعالیٰ خوب
جانتا ہے کہ وُہ اس کے ادا کرنے
کی فکر میں ہے۔ تو اللہ تعالیٰ دُنیا
ہی میں اس کا قرضہ اتار دے گا۔

Ḥadrat 'Imrān bin Ḥudhaifa رضی اللہ عنہ reported that Ḥadrat Maimūna رضی اللہ عنہا used to borrow (money) heavily. Her family advised her (against this), and even warned her, but she said she would never stop borrowing money. She said: "I have heard my friend, the Finest Messenger of Allāh the Almighty ﷺ say, 'Whosoever borrows and is known to Allāh the Almighty to be mindful of repaying, Allāh the Almighty repays his loan, even during his lifetime.'"

-*(Sunan Ad-Dārimi V2, P204)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصلب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار **پختہ** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢALB صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Firm صلی اللہ علیہ وسلم)

قال کعب بن مالک رضی اللہ عنہ:

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

رئیسھم النبی وکان صلبا
تقی القلب مصطبرا عزوفا

ان (صحابہ کرامؓ) کے سردار
نبیؐ جو دین کے پکّے دل کے پرہیزگار
صبر کرنے والے نیک مرد تھے۔

رشید الامر ذو حکم وعلم
وحلم لم یکن نزقاً خفیفا

رشد و ہدایت والے، فیصلہ
فرمانے والے اور علم رکھنے والے
متحمّل مزاج تھے اور جلد باز اور
ہلکے نہ تھے۔

نطیع نبینا ونطیع ربا
ھو الرحمٰن کان بنا رءوفا "

ہم اپنے نبیؐ کی پیروی کرتے ہیں
اور اپنے رب کی اطاعت بجالاتے
ہیں۔ وہ اللہ ہمارا رحمٰن ہے جو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

ہمارے ساتھ شفقت اور ہمدردی کرنے والا ہے۔

(الروض الأنف ج ۴ - ص ۱۴۸)

Ḥaḍrat Ka'b bin Mālik رضي الله عنه said: "The leader of his Companions, the Almighty Allāh's Messenger ﷺ was the most firm, the strongest of heart, the most persevering and righteous.

"He was of sound guidance, a decision-maker, knowledgable, most tolerant, and was neither reckless nor hasty.

"We obey our Prophet (ﷺ) and obey our Lord. He is Merciful and is Gracious to us."

-(Ar-Rawḍ Al-Unf V4, P148)

عن ابوبكر رضي الله عنه قال كنت مع النبى ﷺ فى الغار فرأيت اثار المشركين قلت يا رسول الله ﷺ لو ان احدهم رفع قدمه رانا قال ماظنك باثنين الله ثالثهما۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۶۷۲)

حضرت ابوبکر صدیق رضي الله عنه کا بیان ہے کہ غار ثور میں میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ تھا میں نے مشرکوں کے قدموں کے نشان کو دیکھا۔ اور عرض کیا۔ کہ اے اللہ کے رسول اگر ان میں سے کسی نے اپنا قدم اٹھایا تو ہمیں دیکھ لے گا۔ آپ نے فرمایا اے ابوبکر تیرا ان دو کے ساتھ کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔

Ḥaḍrat Abu Bakr رضي الله عنه narrated: "I was with the Holy Prophet ﷺ in the cave, on seeing the tracks left behind by the polytheists, I said: 'O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ! If one of them should lift his foot, he would see us.' The Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "What do you think of the two (of us), Allāh the Almighty our third?" *-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P672)*

عن يعقوب بن عتبةؓ ان رسول الله ﷺ قال لابی طالب یا عم والله لو وضعوا الشمس فی یمینی والقمر فی یساری علی ان اترك هذا الامر حتی یظهره الله او اهلك فیه ما ترکته ۔ (رواه الواقدی)

(تاریخ ابن کثیر ج ۳ ۔ ص ۴۸)

حضرت یعقوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطالب سے فرمایا۔ اے چچا اللہ کی قسم اگر یہ قریش مکہ سورج کو لا کر میرے دائیں ہاتھ پر چاند کو لا کر میرے بائیں ہاتھ پر رکھ دیں اور تقاضا کریں۔ کہ اب تو یہ دین چھوڑ دو۔ تو مر جاؤں گا لیکن یہ دین ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس دین کو کل دینوں پر غالب فرمائے گا۔

Ḥadrat Ya'qūb bin 'Utba رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم told Ḥadrat Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ: "O Uncle! If the *Quraish* were to put the Sun in my right hand and the Moon in my left, for giving up my faith, I should rather die than abandon it. Indeed, I shall spread it until Allāh the Almighty makes it prevail over all faiths."

-(*Al-Wāqidi in Tārīkh Ibn Kathīr V3, P48*)

یا حی — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ — یا قیوم
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صلیب الدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — دین میں پختہ — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢALĪB-UD-DĪN ﷺ
(Our Leader, Firm in Faith ﷺ)

قالت اروی بنت
عبد المطلب رضی اللہ عنہا :
"فدا لرسول اللہ امی وخالتی
وعمی ونفسی قصرۃ ثم خالیا

صبرت وبلغت الرسالۃ صادقا
وقمت صلیب الدین ابلج صافیا

فلو ان رب الناس ابقاک بیننا
سعدنا ولکن امرنا کان ماضیا"
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۶)

حضرت اروی بنت عبد المطلب
رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔
اللہ کے رسول ﷺ کے لیے میری
ماں خالہ اور چچا اور میری جان جو
حقیر سی اور بالکل خالی ہے قربان ہو۔
آپ ﷺ نے صبر کیا اور حق رسالت
ربانی کو لوگوں تک پہنچایا اور آپ ﷺ
پختہ دین پر صاف اور پاک ہو کر
کھڑے رہے۔
اگر اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ہمارے
درمیان باقی رکھتا تو ہم مزید سعادت
پاتے لیکن ہمارا معاملہ تو پورا ہو چکا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

Hadrat Urwā bint 'Abd Al-Muttalib رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا narrated: "May my mother, aunt, uncle, and my humble soul be ransomed for the Almighty Allāh's Messenger صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. Indeed, he was patient and conveyed the message of prophecy to the people. He himself stood firm and fast to his faith. If Allāh the Almighty had kept him alive amongst us, indeed we would have been fortunate. But the Almighty Allāh's Commandment had to continue."

-(At-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P326)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك يا قيوم

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا الصقیل صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار **صاف شفاف** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢAQĪL صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Polished صلى الله عليه وسلم**)**

كان إذا أكل
مع عمه أبى طالب
و آله وهو صغير
شبعوا و رووا وإذا
غاب فأكلوا فى
غيبته لم يشبعوا
وكان سائر ولد
أبى طالب يصبحون
شعثا و يصبح صلى الله عليه وسلم
صقيلا دهينا كحيلا

(نسیم الریاض ج ۳ - ص ۲۸۸)

جب آپ بچپن میں ابو طالب
اور ان کی اولاد کے ساتھ مل کر کھانا
تناول فرماتے تو وہ تمام سیر ہو جاتے
اور خوب سیر ہو جاتے۔ اور جب
آپ وہاں نہ ہوتے اور وہ آپ
کی غیر موجودگی میں کھانا کھاتے تو
سیر نہ ہوتے۔ اور ابو طالب کی
تمام اولاد پراگندہ بالوں والے
صبح بیدار ہوتے اور حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم صاف و شفاف بالوں
پر تیل لگائے ہوئے سرمیلی آنکھوں
والے بیدار ہوتے۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

When the Almighty Allāh's Prophet ﷺ was young, he used to eat along with his uncle Ḥaḍrat Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ and his children. They all ate to their fill when he was with them, but they would not when he was not with them. All the children of Ḥaḍrat Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ would wake up with unkempt hair, but the Almighty Allāh's Messenger ﷺ would wake up polished and fresh, with tidy hair and kohl on his eyes.

-(Nasīm Ar-Riyāḍ V3, P278)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا الصّنْدِیْدُ ﷺ

ہمارے سردار — بہادر سردار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢANDĪD ﷺ
(Our Leader, the Valiant ﷺ)

السيد المطاع والبطل الشجاع او الحليم او الجواد او الشريف - (سبل الهدیٰ ج۱ - ص۵۹۶)

سردار جن کی لوگ پیروی کریں، اور دلیر بہادر یا بردبار یا سخی یا شریف

He was the chief whom people obeyed, most valiant, fortitudinous, generous and noble!

-(*Subul Al-Hudā V1, P596*)

عن ابی هريرة رضي الله عنه ان النبي ﷺ لما دخل مكة سرح الزبير بن العوام وابا عبيدة بن الجراح وخالد بن الوليد رضي الله عنهم على الخيل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے۔ آپ نے حضرت زبیر بن عوام۔ ابوعبیدہ بن جراح، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو گھوڑوں پر سوار کر کے روانہ کیا اور فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انصار کو آواز دو

قال یا اباهریرة
اهتف بالانصار قال
اسلکوا هذا الطریق
فلا یشرفن لکم احد
الا انمتموه فنادی مناد لا
قریش بعد الیوم فقال
رسول الله ﷺ من دخل
دارا فهو اٰمن و من
القی السلاح فهو اٰمن
و عمد صنادید قریش
فدخلوا الکعبة فغص
بهم و طاف النبی
ﷺ وصلی خلف
المقام ثم اخذ بجنبتی
الباب فخرجوا فبایعوا
النبی ﷺ علی الاسلام۔
(سنن ابی داؤد ج۲ - ص۶۲)

کہ وُہ اس راستے پر چلیں۔ جو تمہارے
سامنے آئے اس کو موت کی نیند
سلادو۔ پس کسی منادی کرنیوالے
نے منادی کی کہ آج کے دن کے
بعد قریش ختم ہوگئے تو حضورِ اقدس
ﷺ نے فرمایا جو اپنے گھر میں داخل
ہوجائے اس کو امن ہے اور جو ہتھیار
ڈال دے وُہ بھی امن میں ہے اور
قریش کے سرداروں نے حرم شریف
کا قصد کیا اور کعبہ میں گھس گئے حتیٰ کہ
وہاں اژدہام ہوگیا اور حضورِ اقدس
ﷺ نے خانہ کعبہ کا طواف کیا
اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو نفل
گزارے۔ پھر خانہ کعبہ کی چوکھٹ
کو پکڑا وہ خانہ کعبہ سے باہر نکلے اور
انہوں نے حضورِ اقدس ﷺ
سے اسلام پر بیعت کی۔

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that when the Almighty Allāh's Messenger ﷺ entered Makkah Al-Mukarramah, he got Ḥadrat Zubair bin Al-'Awwām رضی اللہ عنہ, Ḥadrat Abu 'Ubaida bin Al-Jarrāḥ and Khālid bin Al-Walīd رضی اللہ عنہما to mount their horses, and said: "O Abū Huraira, call out with the Anṣār to tread on that path, and to put anyone who came in their way to death.

That day, one warner announced that the *Quraish* were

finished. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "Anyone who enters into his house, he is in peace, the one who surrenders is safe." The leaders of *Quraish* made their way to the *Ḥaram* and entered the Holy *Ka'bah* and it was crowded with them. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ circumambulated the Holy *Ka'bah* and prayed two *raka's* behind the Abode of Ḥadrat Ibrāhīm عليه السلام. Then he held the door of the Holy *Ka'bah*. They came out of the Holy *Ka'bah* and paid allegiance to the Almighty Allāh's Prophet ﷺ on Islam.

-(*Sunan Abi Dā'ūd V2, P72*)

عن البراء رضي الله عنه قال فقال النبى ﷺ يوم حنين : "انا النبى ﷺ لا كذب انا ابن عبد المطلب"

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۱۷)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے میدان حنین میں فرمایا میں نبی ہوں جھوٹ نہیں۔ اور میں عبد المطلب کا پوتا ہوں۔

Ḥadrat Al-Barā' رضي الله عنه narrated: "The Almighty Allāh's Messenger ﷺ said on the day of the battle of Ḥunain, 'I am the Prophet ﷺ, there is no lie (about it) and I am the son of 'Abd Al-Muṭṭalib'"

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P617*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
يا حي يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا قيوم

سیدنا الصَّین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خطا سے محفوظ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢAIN ﷺ (Our Leader, Free From All Error ﷺ)

من صان نفسه عن الانس وحفظه عن طوارق الشك والهوى

وہ جو اپنے نفس کو گندگی سے محفوظ رکھے اور شیطانی شکوک اور ہوس سے بچائے۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٣٦)

The Holy Prophet ﷺ is the one who prevents his soul from all impurities and defends himself from all evil doubts and greed.

-(Sharḥ Al-Mawāhib V3, P136)

هذا من خصائصه ﷺ التي لا يشاركه فيها وغيره وليس في حديث صحيح في ثواب الاعمال كغيره غفرله

یہ صفت حضور اقدس ﷺ کی خصوصیات میں سے ہے۔ جس میں دنیا کا کوئی فرد اس میں شامل نہیں ہے۔ اور کسی حدیث صحیح میں یہ نہیں ہے۔ کہ آپ

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

ما تقدم من ذنبه وما تاخر وهذا فيه تشريف عظيم لرسول الله ﷺ وهو ﷺ فى جميع اموره على الطاعة والبر والاستقامة التى لم نيلها بشر سواه لا من الاولين ولا من الاخرين وهو ﷺ اكمل البشر على الاطلاق وسيدهم فى الدنيا والاخرة۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۱۸۳)

کے اعمال کے ثواب میں کوئی آپ جیسا ہو اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے سب گناہوں کو معاف کردیا اور اس میں حضور اقدس ﷺ کا بہت بڑا شرف ہے اور آپ اپنے تمام امور میں تابعداری پر تھے اور نیکی اور استقامت پر تھے جو کسی انسان کو آپ کے سوا اگلوں میں اور نہ ہی پچھلوں میں میسر ہوئی اور آپ انسانیت میں مطلق طور پر اکمل تھے اور دنیا و آخرت میں تمام جہانوں کے سردار۔

This is one of the idiosyncrasies of the Almighty Allah's Messenger ﷺ, which is not shared by any one else (along) with him. It is not in any authentic *Ḥadīth*, that there was any one rewarded for deeds like him. The Almighty Allāh forgave all his past and present sins. That was indeed his (ﷺ) greatest honour.

He (ﷺ) was in absolute obedience to Allāh the Almighty in all of his actions. He was one of virtue and steadfastness, to a degree that none from the past and future generations will ever win. He was undoubtedly the most perfect of all human beings, and their leader in this world and the next.

-*(Tafsīr Ibn Kathīr V4, P183)*

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

رسول الله ﷺ
ما منكم من احد
إلا وقد وكل به
قرينه من الجن و
قرينه من الملائكة
قالوا واياك يارسول الله
(ﷺ) قال واياى
لكن الله اعاننى عليه فاسلم
فلا يأمرنى الا بخير۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱۔ص ۴۰۱)

ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر
انسان کے ساتھ جنوں میں سے
ایک شیطان لگایا گیا ہے۔ اور ایک
فرشتہ بھی ساتھ ساتھی مقرر کیا گیا ہے۔
صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ
ﷺ کیا آپؐ کے ساتھ بھی
شیطان جنّ لگایا گیا ہے۔ آپؐ نے
فرمایا میرے ساتھ بھی لگایا گیا ہے۔
لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری
امداد فرمائی ہے۔ اور وہ شیطان
مُسلمان ہو گیا ہے۔ وُہ مجھے نیکی کے
علاوہ کوئی حکم نہیں کرتا۔

Ḥadrat Ibn Mas'ūd رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "Each of you has been associated with a Satan among the *Jinn* and an angel a companion." The Companions asked: "O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ! Has a Satan *Jinn* been associated with you too?" To this he replied: "Yes, with me too, but Allāh the Almighty has shown kindness to me, as that Satan has become a Muslim. He commands of me nothing but goodness."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V1, P401*

506 سيدنا صاحب الخاتم ﷺ 624
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KHĀTIM ﷺ
(Our Leader, the Seal of Prophethood ﷺ)

507 سيدنا صاحب الخميصة ﷺ 627
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KHAMĪṢAH ﷺ
(Our Leader, Who Covered Himself with a Sheet ﷺ)

508 سيدنا صاحب الخير ﷺ 629
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KHAIR ﷺ
(Our Leader, Doer of Goodness ﷺ)

509 سيدنا صاحب الدرجة الرفيعة ﷺ 631
Sayyidunā ṢĀḤIB-UD-DARAJAT-IR-RAFĪ'AH ﷺ
(Our Leader, of Exalted Rank ﷺ)

510 سيدنا صاحب دلدل ﷺ 632
Sayyidunā ṢĀḤIBU DULDUL ﷺ
(Our Leader, Owner of the Mule Duldul ﷺ)

511 سيدنا صاحب ذوائب ﷺ 636
Sayyidunā ṢĀḤIB DHAWĀ'IB ﷺ
(Our Leader, With Tresses of Hair ﷺ)

512 سيدنا صاحب ذى لمة ﷺ 638
Sayyidunā ṢĀḤIBU-DHĪ-LIMMAH ﷺ
(Our Leader, With Ringlets of Hair ﷺ)

513 سيدنا صاحب الرداء ﷺ 640
Sayyidunā ṢĀḤIB-UR-RIDĀ' ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Cloak ﷺ)

514 سيدنا صاحب رداء الحضرمي ﷺ 642
Sayyidunā ṢĀḤIB-UR-RIDĀ'-IL-ḤAḌRIMĪ ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Cloak from Hadramawt ﷺ)

515 سيدنا صاحب زمزم ﷺ 644
Sayyidunā ṢĀḤIBU ZAM-ZAM ﷺ
(Our Leader, Master of *Zam-Zam* ﷺ)

516 سیّدنا صاحب السجود صلی اللہ علیہ وسلم 647
Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SUJŪD صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Prostrater صلی اللہ علیہ وسلم)

517 سیّدنا صاحب السرایا صلی اللہ علیہ وسلم 650
Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SARĀYĀ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Despatcher of Campaigns صلی اللہ علیہ وسلم)

518 سیّدنا صاحب السلطان صلی اللہ علیہ وسلم 652
Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SULṬĀN صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Holder of Authority صلی اللہ علیہ وسلم)

519 سیّدنا صاحب السیف صلی اللہ علیہ وسلم 655
Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SAIF صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Holder of the Sword صلی اللہ علیہ وسلم)

520 سیّدنا صاحب سیّد القبور صلی اللہ علیہ وسلم 657
Sayyidunā ṢĀḤIB-US-SAYYID-IL-QUBŪR صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Master of the Graves صلی اللہ علیہ وسلم)

521 سیّدنا صاحب الشرع صلی اللہ علیہ وسلم 660
Sayyidunā ṢĀḤIB-USH-SHARA' صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Entrusted With the Law of Islam صلی اللہ علیہ وسلم)

522 سیّدنا صاحب الشفاعۃ الکبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم 662
Sayyidunā ṢĀḤIB-USH-SHAFĀ'AT-IL-KUBRĀ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Greatest Intercessor صلی اللہ علیہ وسلم)

523 سیّدنا صاحب الشملۃ صلی اللہ علیہ وسلم 665
Sayyidunā ṢĀḤIB-USH-SHAMLAH صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Wearer of the Cloak with a Woven Border صلی اللہ علیہ وسلم)

524 سیّدنا صاحب الضجاع صلی اللہ علیہ وسلم 667
Sayyidunā ṢĀḤIB-UḌ-ḌIJĀ' صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Sleeper صلی اللہ علیہ وسلم)

525 سیّدنا صاحب عصا صلی اللہ علیہ وسلم 669
Sayyidunā ṢĀḤIB 'AṢĀ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Holder of the Staff صلی اللہ علیہ وسلم)

526 سيدنا صاحب العضباء ﷺ 671
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'ḌBĀ' ﷺ
(Our Leader, Owner of the She-Camel Al-Aḍbā' ﷺ)

527 سيدنا صاحب العطايا ﷺ 673
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'AṬĀYĀ ﷺ
(Our Leader, Most Generous ﷺ)

528 سيدنا صاحب العلامات الباهرات ﷺ 676
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'ALĀMĀT-IL-BĀHIRĀT ﷺ
(Our Leader, of Manifest Signs ﷺ)

529 سيدنا صاحب علو الدرجات ﷺ 679
Sayyidunā ṢĀḤIBU 'ULUWW-ID-DARAJĀT ﷺ
(Our Leader, of Elevated Rank ﷺ)

530 سيدنا صاحب العمامة ﷺ 682
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'AMĀMAH ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Turban ﷺ)

531 سيدنا صاحب العمامة السوداء ﷺ 684
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-'AMĀMAT-IS-SAWDĀ' ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Black Turban ﷺ)

532 سيدنا صاحب غدائر ﷺ 686
Sayyidunā ṢĀḤIBU GHADĀ'IR ﷺ
(Our Leader, with Tresses of Hair ﷺ)

533 سيدنا صاحب الفرج ﷺ 688
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-FARAJ ﷺ
(Our Leader, Who Gave Freedom From Suffering ﷺ)

534 سيدنا صاحب الفضيلة ﷺ 691
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-FAḌĪLAH ﷺ
(Our Leader, Possessor of Greatness ﷺ)

535 سيدنا صاحب قبا ﷺ 693
Sayyidunā ṢĀḤIBU QUBĀ' ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Garment with Long Sleeves ﷺ)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

536 سیدنا صاحب القبۃ الحمراء ﷺ 695
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QUBBAT-IL-ḤAMRĀ' ﷺ
(Our Leader, Dweller in the Red Tent ﷺ)

537 سیدنا صاحب القدم ﷺ 697
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QADAM ﷺ
(Our Leader, of Lofty Rank ﷺ)

538 سیدنا صاحب القرآن ﷺ 699
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QUR'ĀN ﷺ
(Our Leader, Recipient of the Holy Qur'ān ﷺ)

539 سیدنا صاحب القصواء ﷺ 702
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QAṢWĀ' ﷺ
(Our Leader, Owner of the She-Camel Al-Qaṣwā' ﷺ)

540 سیدنا صاحب القضیب ﷺ 704
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QAḌĪB ﷺ
(Our Leader, Holder of the Staff ﷺ)

541 سیدنا صاحب القلنسوۃ ﷺ 707
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QALANSŪWAH ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Skull-Cap ﷺ)

542 سیدنا صاحب القمیص ﷺ 709
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QAMĪṢ ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Shirt ﷺ)

543 سیدنا صاحب القناع ﷺ 711
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-QINĀ' ﷺ
(Our Leader, Who Wore a Head-Covering ﷺ)

544 سیدنا صاحب لا الٰہ الا اللہ ﷺ 713
Sayyidunā ṢĀḤIBU LĀ-ILĀHA-IL- LALLĀH ﷺ
(Our Leader, Bearer of the *Shahādah* ﷺ)

545 سیدنا صاحب الکوثر ﷺ 715
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-KAWTHAR ﷺ
(Our Leader, Master of the *Kawthar* Cistern ﷺ)

546 سيدنا صاحب اللزاز ﷺ 718
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-LIZĀZ ﷺ
(Our Leader, Master of the Horse *Lizāz* ﷺ)

547 سيدنا صاحب اللواء ﷺ 720
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-LIWĀ' ﷺ
(Our Leader, Holder of the Flag ﷺ)

548 سيدنا صاحب المحشر ﷺ 723
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAḤSHAR ﷺ
(Our Leader, Master of the Assembly ﷺ)

549 سيدنا صاحب المشعر ﷺ 725
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MASH'AR ﷺ
(Our Leader, Who Stopped at Al-Mash'ar Al-Ḥarām ﷺ)

550 سيدنا صاحب المدرعة ﷺ 728
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MIDRA'AH ﷺ
(Our Leader, Wearer of Armour ﷺ)

551 سيدنا صاحب المدينة ﷺ 730
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MADĪNAH ﷺ
(Our Leader, Resident of Medinah ﷺ)

552 سيدنا صاحب مرط ﷺ 732
Sayyidunā ṢĀḤIBU MIRṬI ﷺ
(Our Leader, Wearer of a Scarf ﷺ)

553 سيدنا صاحب المظهر المشهود ﷺ 733
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAẒHAR-ISH-SHAHŪD ﷺ
(Our Leader, of the Glorious Station ﷺ)

554 سيدنا صاحب المعجزات ﷺ 736
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MU'JIZĀT ﷺ
(Our Leader, Master of Miracles ﷺ)

555 سيدنا صاحب المعراج ﷺ 738
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MI'RĀJ ﷺ
(Our Leader, Master of the Ascension to Heaven ﷺ)

556 سیدنا صاحب المغفر ﷺ 741

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MIGHFAR ﷺ

(Our Leader, Wearer of the Helmet ﷺ)

557 سیدنا صاحب المغنم ﷺ 743

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAGHNAM ﷺ

(Our Leader, Entrusted With Booty ﷺ)

558 سیدنا صاحب المقام المحمود ﷺ 746

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MAQĀM-IL-MAḤMŪD ﷺ

(Our Leader, of the Most Glorious Station ﷺ)

559 سیدنا صاحب الملحفة ﷺ 748

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MILḤAFAH ﷺ

(Our Leader, Wearer of the Shawl ﷺ)

560 سیدنا صاحب المنبر ﷺ 750

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MINBAR ﷺ

(Our Leader, Master of the Pulpit ﷺ)

561 سیدنا صاحب المئزر ﷺ 752

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-MI'ZAR ﷺ

(Our Leader, Wearer of the Wrap ﷺ)

562 سیدنا صاحب النعلين ﷺ 755

Sayyidunā ṢĀḤIB-UN-NA'LAIN ﷺ

(Our Leader, Wearer of Sandals ﷺ)

563 سیدنا صاحب وفرة ﷺ 759

Sayyidunā ṢĀḤIBU WAFRAH ﷺ

(Our Leader, With Abundant Hair ﷺ*)*

564 سیدنا صاحب الوسادة ﷺ 761

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-WISĀDAH ﷺ

(Our Leader, Who Reclined Against a Pillow ﷺ)

565 سیدنا صاحب الهراوة ﷺ 763

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-HIRĀWAH ﷺ

(Our Leader, Holder of the Stick ﷺ)

566 سیدنا الصادع ﷺ 765
Sayyidunā AṢ-ṢĀDI' ﷺ
(Our Leader, Expounder of Truth ﷺ)

567 سیدنا الصادق ﷺ 768
Sayyidunā AṢ-ṢĀDIQ ﷺ
(Our Leader, the Truthful ﷺ)

568 سیدنا صادق القول ﷺ 772
Sayyidunā ṢĀDIQ-UL-QAWL ﷺ
(Our Leader, of Truthful Speech ﷺ)

569 سیدنا صادق الوعد ﷺ 775
Sayyidunā ṢĀDIQ-UL-WA'D ﷺ
(Our Leader, True to His Word ﷺ)

570 سیدنا صاعد المعراج ﷺ 777
Sayyidunā ṢĀ'ID-UL-MI'RĀJ ﷺ
(Our Leader, Ascendant on the Night Journey ﷺ)

571 سیدنا الصافی ﷺ 779
Sayyidunā AṢ-ṢĀFĪ ﷺ
(Our Leader, the Pure ﷺ)

572 سیدنا الصالح ﷺ 781
Sayyidunā AṢ-ṢĀLIḤ ﷺ
(Our Leader, the Righteous ﷺ)

573 سیدنا الصبور ﷺ 784
Sayyidunā AṢ-ṢABŪR ﷺ
(Our Leader, of Utmost Patience ﷺ)

574 سیدنا الصبیح ﷺ 787
Sayyidunā AṢ-ṢABĪḤ ﷺ
(Our Leader, Most Handsome ﷺ)

575 سیدنا الصدق ﷺ 790
Sayyidunā AṢ-ṢIDQ ﷺ
(Our Leader, the Truth ﷺ)

576 سَيِّدُنَا الصَّدُوْقُ ﷺ 792
Sayyidunā AṢ-ṢUDŪQ ﷺ
(Our Leader, the Truthful ﷺ)

577 سَيِّدُنَا الصِّدِّيْقُ ﷺ 794
Sayyidunā AṢ-ṢIDDĪQ ﷺ
(Our Leader, the Most Truthful ﷺ)

578 سَيِّدُنَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ ﷺ 797
Sayyidunā AṢ-ṢIRĀṬ-UL-MUSTAQĪM ﷺ
(Our Leader, the Straight Path ﷺ)

579 سَيِّدُنَا الصَّفُوْحُ ﷺ 799
Sayyidunā AṢ-ṢAFŪḤ ﷺ
(Our Leader, the Forgiver ﷺ)

580 سَيِّدُنَا الصَّفُوْحُ عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ 801
Sayyidunā AṢ-ṢAFŪḤU 'AN-IZ-ZALLĀT ﷺ
(Our Leader, Forgiver of Failings ﷺ)

581 سَيِّدُنَا الصَّفْوَةُ ﷺ 804
Sayyidunā AṢ-ṢAFWAH ﷺ
(Our Leader, Allāh's Finest ﷺ)

582 سَيِّدُنَا صَفْوَةُ قُرَيْشٍ ﷺ 807
Sayyidunā ṢAFWATU QURAISH ﷺ
(Our Leader, Finest of the Quraish ﷺ)

583 سَيِّدُنَا الصَّفِيُّ ﷺ 809
Sayyidunā AṢ-ṢAFIY ﷺ
(Our Leader, the Sincere Friend ﷺ)

584 سَيِّدُنَا الصَّلْبُ ﷺ 812
Sayyidunā AṢ-ṢALB ﷺ
(Our Leader, the Firm ﷺ)

585 سَيِّدُنَا صَلِيْبُ الدِّيْنِ ﷺ 815
Sayyidunā ṢALĪB-UD-DĪN ﷺ
(Our Leader, Firm in Faith ﷺ)

586 سَيِّدُنَا الصَّقِيْل صلى الله عليه وسلم 817
Sayyidunā AṢ-ṢAQĪL صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Polished صلى الله عليه وسلم)

587 سَيِّدُنَا الصَّنْدِيْدُ صلى الله عليه وسلم 819
Sayyidunā AṢ-ṢANDĪD صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Valiant صلى الله عليه وسلم)

588 سَيِّدُنَا الصَّيْنُ صلى الله عليه وسلم 822
Sayyidunā AṢ-ṢAIN صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Free From All Error صلى الله عليه وسلم)

Appendix
Transliteration of Arabic Words

In transliteration of the Arabic alphabet we have followed the following system:

Arabic letter	Trans-literation	Arabic letter	Trans-literation
ا	a	ع	‘ (inverted apostrophe)
ء	’ *apostrophe*	غ	gh
ب	b	ف	f
ت	t	ق	q
ث	th	ك	k
ج	j	ل	l
ح	ḥ	م	m
خ	kh	ن	n
د	d	ه ـه	h
ذ	dh	و	w
ر	r	ي	y
ز	z	Vowels	
س	s	ا *long vowel*	ā
ش	sh	و *long vowel*	ū
ص	ṣ	ي *long vowel*	ī
ض	ḍ	َ *(fatḥa)*	a
ط	ṭ	ِ *(kasra)*	i
ظ	ẓ	ُ *(ḍamma)*	u

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا ربّ العالمين ط

What is Dār-ul-Ehsān?

Dār-ul-Ehsān, literally meaning 'the House of Blessing', is a voluntary Islamic Institute situated in the district of Faisalabad, Pakistan. It has been defined as 'an abode of benefactors who worhsip Allāh the Almighty as if they are seeing Him. If it is not the case, it (certainly) is true that He is seeing them'.

The Institute is busy fulfilling its aim of translating the sacred work of *Da'wah-o-Tablīgh al-Islām* (invitation to and spread of Islam) in many and various ways. Here it is humbly desired to demonstrate practically the teaching of the *Holy* Qur'ān and the *Sunnah* (Tradition) of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, the fountain-head of Islam.

People throughout the world from all walks of life, those who practise a little to those who practise their religion profusely, visit the Institute. In this way they satisfy their religious aspirations.

Sessions of *Dhikrullāh* (remembrance of Allāh the Almighty) are held, missionary parties of those with religious and spiritual zeal are sent to all parts, a spacious mosque and a repository for the worn out copies of the *Holy Qur'ān* have been built, a school for destitutes and orphans and a well-staffed hospital have been established, administering their services free of charge.

Abu Anees Muḥammad Barkat 'Ali, a retired army officer, the founder and chief organiser of *Dār-ul-Ehsān,* has written, published and distributed free of charge much literature on Islam in *Urdu.* This is now being translated in part in *Arabic, Persian, Chinese* and *English. Kitāb Al-'Amal Bis-Sunnah Al-Ma'rūf Tartīb Sharīf* (Holy Succession), *Makshūfāt Manāzal-i-Ehsān* (Manifestations of the Stages of Blessing) and *Asmā' al-Nabi al-Karīm* (the Bounteous Names of the Holy Prophet ﷺ) are three voluminous works of unique religious importance. A monthly magazine, The *Dār-ul-Ehsān, is* published for the benefit of the Muslim Community. It includes

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يارب العلمين ط

research articles, translations and commentaries on the *Holy Qur'ān* and the *Hadīth,* medical cures prescribed by the Holy Prophet Muḥammad ﷺ and Abu Anees Muḥammad Barkat Ali's own words of guidance and insight.

- Muḥammad Iqbal

دار الاحسان پبلیکیشنز
DĀR-UL-EḤSĀN PUBLICATIONS
Al-Barkat House Almondbury Bank
Huddersfield HD5 8EL Tel No. 01484 309852

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين